Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 228 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 24th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ ربیع صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● اتوار ۲۴/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
نیک بات زبان سے نکالنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بُری بات زبان سے نکالنے سے بہتر ہے۔ (حاکم۔ بیہقی فی شعب الایمان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
قرآن کے ذریعے اپنے دِلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو

WEST BENGAL URDU ACADEMY
Minority Affairs & Madrasah Education Deptt.
Govt. of West Bengal

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

بمقام کلامندر اور کلا کنج، تھیٹر روڈ، کولکاتا
31 اگست سے 3 ستمبر 2025ء

پردہ اُٹھتا ہے
زاہد حسین
۳۱/ اگست، ۲۰۲۵، شام ۵ بجے
بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

نمائش شام ۴ بجے
۳۱/ اگست، ۲۰۲۵، بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی
بدست: جناب محمد غلام ربانی
وزیر برائے غیر روایتی اور قابل تجدید توانائی کے وسائل، حکومت مغربی بنگال

مغلِ اعظم
ایک تمثیل
اردو ڈراما از ڈاکٹر سعید عالم، دہلی
۳/ ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۶ بجے

دو روزہ قومی سیمینار
۲/ اور ۳/ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

قومی مشاعرہ
صدارت جناب جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۷ بجے

ایک ملاقات مظفر علی کے ساتھ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۴ بجے)

گفتگو
جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۵ بجے

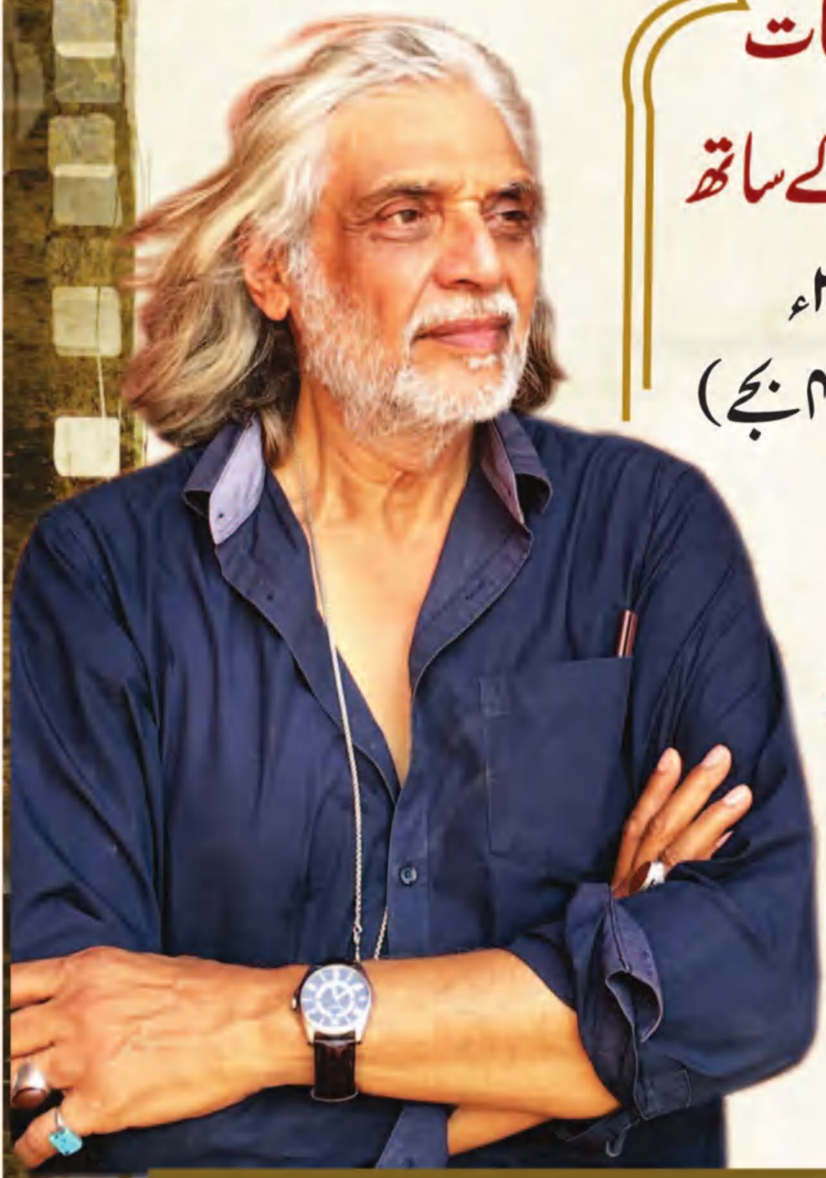

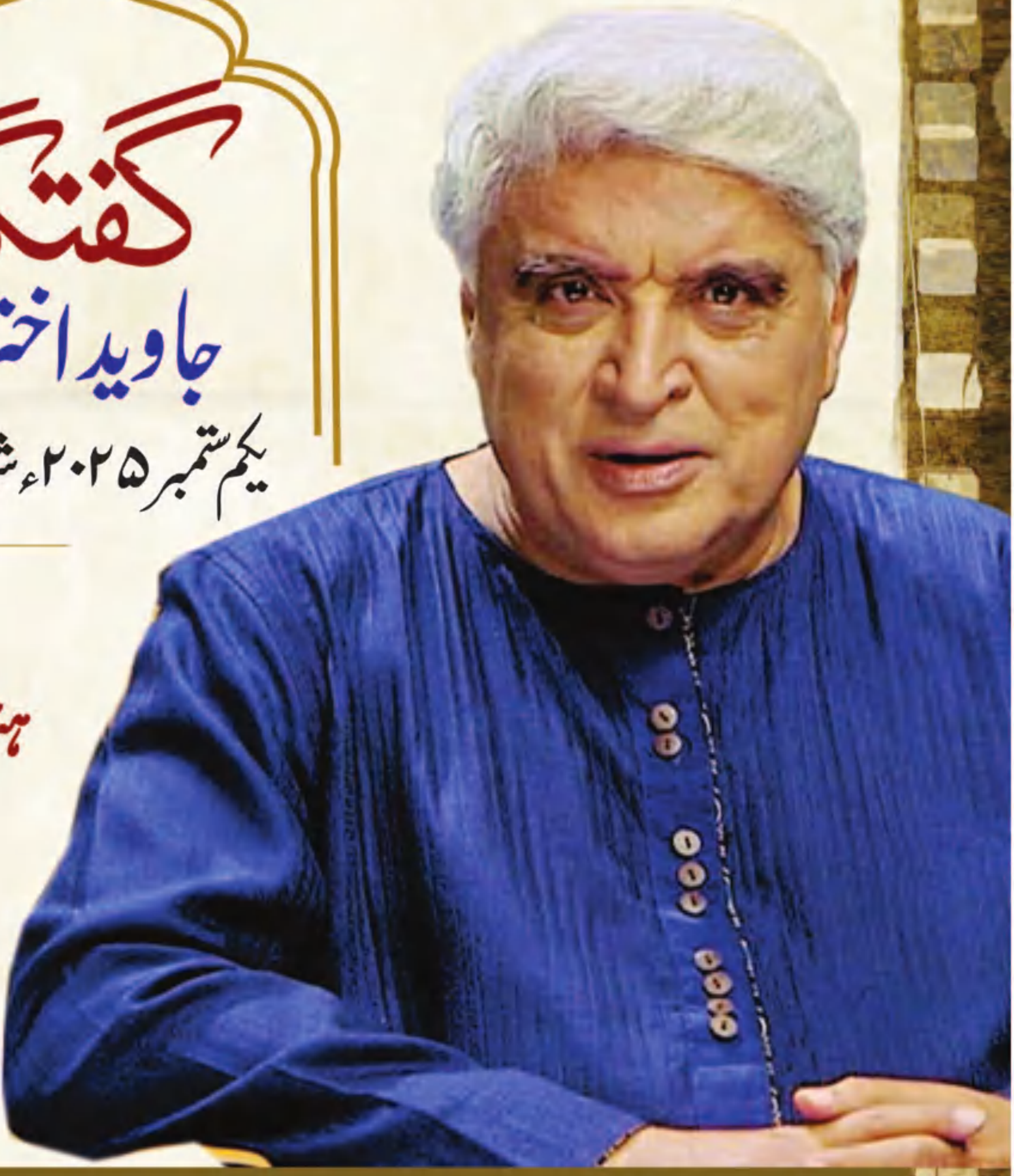

ہندی فلموں میں اردو شاعری کے دھنک رنگ
از: ڈاکٹر کامنا پرساد، دہلی
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۵:۳۰ بجے)

فلمی گیت و غزل مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱۰ بجے صبح)

مغلِ اعظم ڈائیلاگ مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱ بجے دن)

فلمی کوئز مقابلہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۳ بجے سہ پہر)

داستان گوئی
ہدایت کار: عاطل ستیہ کوشک
داستان گو: محترمہ فوزیہ
۲/ ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۷ بجے)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

24 ؍اگست 2025

فجر	3 بج کر 52 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 07 منٹ
عشاء	7 بج کر 20 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

کولکاتا میونسپلٹی کی تمام دکانوں اور شاپنگ مالز میں نام کی تختیاں بنگالی میں لازمی

دوسری زبان میں بھی تختیاں ہوسکتی ہیں، لیکن بنگالی زبان ضرور رکھی جائے: میئر

کولکاتا: 3 2اگست (عوامی نیوز سروس) ریاست کی 86 فیصد آبادی بنگالی بولنے والی ہے۔ کولکاتا میں 99 فیصد دکانوں پر بنگالی میں نام کی تختیاں نہیں ہیں۔ اب سے، میونسپلٹی کولکاتا میونسپلٹی کے تحت تمام دکانوں اور شاپنگ مالز میں بنگالی کو لازمی کر رہی ہے۔ میئر اور وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے کولکاتا میونسپلٹی کی ماہانہ میٹنگ میں یہ بات کہی۔ تاہم، اس میں کوئی سوال نہیں ہے کہ نام کی تختیاں صرف بنگالی میں ہونی چاہئیں۔ دوسری زبانیں ہوسکتی ہیں، لیکن بنگالی ضرور رکھی جائے۔

بلدیہ کی ماہانہ میٹنگ میں وارڈ نمبر 98 کے کونسلر اروپ چکرورتی نے دکانوں پر بنگالی میں نام کی تختیاں نہ ہونے پر سوال اٹھایا۔ وہیں انہوں نے کہا کہ اگر دوسری زبانیں ہیں تو بنگالی کو بھی رکھنا چاہیے۔ اس معاملے کا جائزہ لیا جائے۔ اس سوال کے جواب میں میئر نے کہا کہ بنگالی میں لکھنا لازمی ہے۔ ذرائع کے مطابق لائسنس کی تجدید کے محکمے کو معاملے کو دیکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اگر کوئی دکاندار یا شاپنگ مال کی تنظیم راضی نہ ہوئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسی نقطہ نظر کو اپنانے کے لیے کولکاتا کے مضافاتی علاقے نیوٹاؤن میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی ہے۔ اس علاقے میں بنگالی میں لکھے ہوئے نام کی تختیاں بھی لازمی قرار دی جارہی ہیں۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں تارکین وطن کارکنوں کو ہراساں کرنے کے الزامات کے تناظر میں بنگالی زبان کی تحریک شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اب اس تناظر میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے تحت دکانوں پر نام کی تختیاں لازمی قرار دی جارہی ہیں۔

جنوبی بنگال میں بارشوں میں اضافہ، سمندر میں ماہی گیری پر پابندی

کولکاتا: 23اگست (عوامی نیوز سروس) ایک اور کم دباؤ کا علاقہ کھل گیا۔ شمال مغربی خلیج بنگال میں ایک سائیکلون سرکولیشن بن گیا ہے۔ پیر کو یہ کم دباؤ والے علاقے میں تبدیل ہونے کا امکان ہے۔ اس کا اثر گنگا مغربی بنگال اور اڈیشہ کے ملحقہ علاقوں پر پڑے گا۔ بارش کی مقدار بڑھے گی۔ علی پور محکمہ موسمیات کی یہ پیشین گوئی ہے۔ کھردرا سمندر ہونے کی وجہ سے محکمہ موسمیات نے آج بروز ہفتہ ماہی گیروں کو اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے ساحل پر مچھلی پکڑنے پر پابندی لگا دی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ گنگا مغربی بنگال اور اس سے ملحقہ علاقوں میں کم دباؤ کا علاقہ پہلے سے موجود ہے۔ یہ اگلے 24 گھنٹوں میں جھارکھنڈ کی طرف بڑھے گا۔ تاہم کم دباؤ کا ایک اور علاقہ پیر تک تشکیل پائے گا۔ ان دونوں کے اثر سے جنوبی بنگال کے مغربی اضلاع میں بارش کی مقدار بڑھ جائے گی۔ آج مشرقی اور مغربی بردوان، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، پرولیا، بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مغرب، مدنا پور، جھارگرام، بانکوڑہ، پرولیا اور مغربی بردوان میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ پیر کو کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام اور بانکوڑہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ بارش منگل کو بھی جاری رہے گی۔ آج، کولکاتا میں آسمان بنیادی طور پر ابر آلود ہے۔ شہر میں کہیں کہیں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 25.6 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.0 ڈگری رہا۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں بھی بارش جاری رہے گی۔ ہفتہ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سوموار کو جلپائی گوڑی اور کلمپونگ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ منگل سے تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔

3 کلو چاول، 3 درجن روٹیاں روزانہ کی خوراک
14 سالہ ذیشان کی بھوک مٹانے کیلئے اہل خانہ پریشان

جنگی پور: 23اگست (عوامی نیوز سروس) وہ تین کلو چاول کھاتا ہے۔ اس کی عمر 14 سال ہے۔ اس کا وزن 140 کلوگرام ہے۔ ذیشان شیخ نویں جماعت کا طالب علم ہے۔ اور گھر والے اس کی بھوک کو مٹانے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن وجہ کیا ہے؟ درحقیقت نوجوان ذیشان ایک نایاب بیماری میں مبتلا ہے۔ ان کے والد معصد علی پیشے کے لحاظ سے لکڑی کی چکی کا کام کرتے ہیں۔ اپنی واحد آمدنی سے اسے ایک طرف اپنے بیٹے کی بھوک مٹانا ہے اور دوسری طرف اس کا علاج کرنا ہے۔ وہ سمجھ نہیں پارہے ہیں کہ کیا کریں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بنگال میں لقمان نام کا ایک نوجوان ایسی ہی نایاب بیماری میں مبتلا تھا۔ وہ بھی بہت کھاتا تھا۔ بعد ازاں لقمان وقت سے پہلے انتقال کر گیا۔

ساگردیگھی کے گاؤں کبل پور کے منشاد کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ذیشان شیخ خاندان کا سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ وہ ایک عام بچے کی طرح پیدا ہوا تھا۔ لیکن جیسے جیسے وہ بڑا ہوا، اس کے جسمانی وزن میں غیر معمولی اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ اور اس کی بھوک بھی بڑھ گئی۔ اب ان کا وزن 140 کلو تک پہنچ گیا ہے۔ ذیشان کو روزانہ تقریباً تین کلو چاول کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ روٹی ہے تو، ایک بار میں تین درجن کی ضرورت ہے، مچھلی، گوشت یا انڈے میں سے ایک یا دوسرا ہونا چاہیے۔ ورنہ بدامنی ہوگی۔ اتنا ہی نہیں اس کے جسمانی وزن کی وجہ سے کسی بھی دکان میں تیار کپڑے نہیں مل سکتے۔ جیسے جیسے دن گزر رہے ہیں ذیشان معمول کے مطابق چل نہیں پارہا ہے۔ نتیجتاً وہ اپنی زندگی لیٹ کر گزارتا ہے۔ وہ گھنٹوں دریائے گنگا میں گردن تک بیٹھا رہتا ہے۔ جب اسے بھوک لگتی ہے تو وہ گھر آتا ہے۔

ذیشان کے والد منصد نے بتایا کہ میں ایک چھوٹی لکڑی کی چکی میں یومیہ مزدوری کرتا ہوں، میری کمائی سے خاندان چلتا ہے، میں اپنے بیٹے کو مناسب خوراک نہیں دے سکتا، سمجھ نہیں آتا کہ وہاں اس بیماری کا علاج کیسے کروں، مستقبل میں اپنے بیٹے کو کیسے بچاؤں، ڈاکٹروں نے اسے ورزش کرنے اور پیدل چلنے کا کہا ہے، انہوں نے کھانے کی مقدار کم کرنے کا مشورہ بھی دیا ہے، لیکن بیٹا نہیں مانتا ہے اگر گھر پر اسے مناسب کھانا نہیں ملتا تو گھر میں جھگڑا کرتا ہے۔ ذیشان نے کہا، ”میری پسندیدہ غذا بریانی اور گوشت ہے، میں ایک ساتھ تین کلو گوشت اور دو کلو چاول کی بریانی کھا سکتا ہوں، بہت سے لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں، لیکن مجھے کھانا پسند ہے، مجھے اسے دن میں چار بار کھلانا پڑتا ہے۔“

ذیشان کی والدہ پیارون بی بی نے بتایا کہ میں خود دل کی مریضہ ہوں، میری چندروز قبل بائی پاس سرجری ہوئی، میرے شوہر اپنے اور اپنے بیٹے کے علاج کے لیے مشکلات کا شکار ہیں، میری حکومت سے اپیل ہے کہ وہ میرے بیٹے کی دیکھ بھال کرے اور ہو سکے تو اس کی مدد کرے۔ ہم نے اس کی غیر معمولی نشو و نما دیکھی جب سے وہ تین سال کا تھا، اس کا علاج نہیں ہوا جب وہ 9 سال کا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کب سے بیمار ہے۔ وہ بہت بے چین ہو جاتا ہے، میں ایک ماں ہوں، اور میں اس کے منہ میں کھانا ڈالتی ہوں، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ کب تک چلے گا۔

پندرہ سو سالہ جشن یوم ولادت مصطفیٰ ؐ نمبر پر مبارکباد

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پندرہ سو سالہ یوم ولادت کے پرمسرت موقع پر روزنامہ عوامی نیوز اخبار میں تاریخی "پندرہ سو سالہ جشن یوم ولادت مصطفیٰؐ نمبر" نکالنے پر میں خانقاہ رضویہ مٹیابرج کلکتہ کے جملہ اراکین بالخصوص خانقاہ رضویہ کے مسند نشین خلیفہ حضور قائد ملت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیابرج کلکتہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعادت مندی کو اپنے محبوب کی بارگاہ اقدس میں شرف قبولیت بخشے۔ ساتھ ہی پورے عالم اسلام کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پندرہ سو سالہ یوم ولادت کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

فقیر (مفتی) محمد مختار عالم رضوی، صدر مجلس علماء اسلام مغربی بنگال۔

بنگال اسمبلی انتخابات 2026 سے قبل مزید 14 ہزار پولنگ بوتھ قائم کرنے کا منصوبہ

کولکاتا 23 اگست عوامی نیوز سروس۔ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل تقریباً 14 ہزار اضافی پولنگ بوتھ قائم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سلسلے میں 29 اگست کو سہ پہر 3:30 بجے ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کے دفتر میں آل پارٹی میٹنگ طلب کی گئی ہے تاکہ مجوزہ تنظیم نو پر سیاسی جماعتوں سے رائے لی جاسکے۔ فی الحال مغربی بنگال میں 294 اسمبلی حلقوں میں 78 ہزار سے زائد پولنگ بوتھ موجود ہیں۔ حکام کے مطابق جن پولنگ اسٹیشنوں پر 1200 سے زیادہ ووٹرز درج ہیں، ان کو تقسیم کیا جائے گا تاکہ ووٹنگ کا عمل آسان اور ہموار بنایا جاسکے۔ اس عمل کے بعد بوتھوں کی تعداد تقریباً 92 ہزار تک پہنچنے کا امکان ہے۔ سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ پولنگ بوتھوں کی یہ توسیع اپوزیشن جماعتوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ انہیں زیادہ تعداد میں بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) کی تعیناتی کرنی ہوگی۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب ریاستی حکومت نے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی میں بے ضابطگیوں کے الزام میں جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور کے چار افسران کو معطل کیا ہے۔ معطل افسران میں دیبوتم دتہ چودھری (ERO) اور تتھاگت منڈل (AERO) بروئی پور ایسٹ سے، جبکہ بپلب سرکار (ERO) اور سدیپتا داس (AERO) موینا سے شامل ہیں۔ ان پر سنگین ضابطہ جاتی خلاف ورزیوں کا الزام ہے، جن میں لاگ اِن اسناد کا افشا اور ڈیٹا سیکیورٹی پروٹوکول کو نقصان پہنچانا شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق ان بے ضابطگیوں کی وجہ سے بروئی پور ایسٹ اور موینا اسمبلی حلقوں کے ووٹر لسٹ میں خامیاں سامنے آئی ہیں۔ الیکشن کمیشن ریاست میں اپنے احکامات کی تعمیل پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور پولنگ اسٹیشنز کی تنظیم نو بروقت مکمل کی جائے تاکہ آئندہ انتخابات میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔

2014 کے بعد سے 12 اپوزیشن وزراء گرفتار
نئے بل کے تحت سب برطرف ہو جاتے

بی جے پی لیڈروں کے خلاف کوئی بڑی کارروائی نہیں

کولکاتا 23 اگست عوامی نیوز سروس۔ پارلیمنٹ میں اس ہفتے وزیر داخلہ امیت شاہ نے تین نئے بل پیش کیے ہیں، جنہیں اپوزیشن نے ”کرپٹ نیتا ہٹاؤ بل“ کا نام دیا ہے۔ ان بلز کے مطابق اگر کوئی وزیر، وزیر اعلیٰ یا وزیر اعظم بدعنوانی یا دیگر سنگین الزامات میں گرفتار ہو کر 30 دن مسلسل جیل یا حراست میں رہتا ہے تو اس کا عہدہ خود بخود ختم ہو جائے گا۔ بلز کے پیش ہوتے ہی اپوزیشن اراکین نے ایوان میں ہنگامہ کیا، کاپیاں پھاڑیں اور بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ ان قوانین کو اپوزیشن کو نشانہ بنانے اور جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔ اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ مرکزی ایجنسیاں جیسے سی بی آئی (CBI) اور ای ڈی (ED) پہلے ہی سیاسی انتقام کے آلے کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں۔ انڈیا ٹوڈے کی او ایس آئی این ٹی (OSINT) رپورٹ کے مطابق مئی 2014 میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے کم از کم 12 وزراء کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے 8 وزراء نے 30 دن سے زیادہ جیل میں گزارے، یعنی اگر یہ بل اس وقت نافذ ہوتے تو یہ سبھی اپنے عہدوں سے محروم ہو جاتے۔

5 وزراء مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس (TMC) سے تھے۔
4 وزراء دہلی کی عام آدمی پارٹی (AAP) کے تھے۔
1 وزیر تمل ناڈو کی ڈی ایم کے (DMK) سے تعلق رکھتے تھے۔
1 وزیر شرد پوار کی جماعت این سی پی (NCP) سے تھا۔

سنگین الزامات اور مقدمات

ان گرفتاریوں میں زیادہ تر مقدمات منی لانڈرنگ ایکٹ (PMLA) کے تحت درج ہوئے، جس میں ضمانت لینا نہایت مشکل ہوتا ہے۔
دہلی شراب پالیسی گھوٹالہ (ScamLiquor)
مغربی بنگال کا شاردا چٹ فنڈ اسکام
کرپشن، جعلسازی، اور دھوکہ دہی کے دیگر مقدمات
ستمبر 2014 میں تمل ناڈو کی وزیر اعلیٰ جے جیہ للتا کو ایک پرانے کرپشن کیس میں 21 دن جیل میں رہنا پڑا تھا، تاہم بعد میں سپریم کورٹ نے ان کی سزا کو منسوخ کر دیا۔ اسی دوران جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ای ڈی کے ہاتھوں گرفتاری سے چند روز قبل ہی استعفیٰ دے دیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اروند کیجریوال واحد لیڈر رہیں جو براہِ راست گرفتار کیے گئے۔

مغربی بنگال میں ہر زبان کے فروغ کا موقع حاصل ہے: ملائے گھٹک

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے اہلیان شہر کو حسین تحفہ "گشتی لائبریری"

ہندی فلموں میں اردو کے کردار کے تعلق سے 3 مقابلوں کی کامیاب اسکریننگ ٹسٹ، داستان گوئی کا پروگرام کامیاب

مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ میں سنیچر کی صبح قریب 10 بجے بنگال کے وزیر قانون ومحنت ملاۓ گھٹک نے موبائل لائبریری کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ افتتاحی تقریب سے قبل عمارت کے وسیع و عریض کانفرنس ہال میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد کی گئی جہاں تمام مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے گورننگ باڈی کے ممبر شکیل انور نے معزز مہمانوں کو اسٹیج پر آنے کی دعوت دی بعد ریاستی وزیر ملاۓ گھٹک اور کولکاتا سے تشریف لانے والے اکاڈمی کے رکن ڈاکٹر نوشاد عالم، رکن محمد شمس الصالحین اور ہاشم خان و ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، میئر ان کانسل گروداس چٹرجی، وارڈ کاؤنسلر انوپ ماجھی کو بالترتیب اکاڈمی کی رکن وارڈ 98 کی کانسلر و اکاڈمی کی آسنسول شاخ کی ذمہ دار کہکشاں ریاض خوشی کے ہاتھوں ان مہمانوں کو شانہ زیب اور گلدستہ پیش کیا گیا۔ علاوہ ازیں تین زبانوں پر مشتمل اکاڈمی کی مطبوعہ شاعری کی ایک خوبصورت کتاب " متاع غزل" کا تحفہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے ہی اسٹیج پر جلوہ افروز آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ایم ایم آئی سی ناظم تقریب شکیل انور نے تمام مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی نے کولکاتا کے ساتھ آسنسول میں اردو والوں کے لیے ایک بڑا تحفہ اردو اکاڈمی کی شکل میں دیا ہے جہاں سے اردو زبان کی ترقی و ترویج اور طلباء و طالبات کے اندر مقابلہ جاتی صلاحیت پیدا کرنے کے مقصد سے کوشش کی جارہی ہے جو نہ صرف قابل ستائش ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آسنسول میں اکاڈمی کی عمارت کی تعمیر کے لیے زمین کی حصولیابی میں جہاں ملی رہنما سابق ایم پی آنجہانی سلطان احمد اور موجودہ راجیہ سبھا ایم پی و اکاڈمی کے وائس چیئر مین جناب ندیم الحق جدو جہد کر رہے تھے وہیں ریاستی وزیر ملاۓ گھٹک بھی اس جدوجہد میں شامل رہے ہیں اور اس جانب انہوں نے مثبت رول انجام دیا ہے اور آج اردو اکاڈمی میں ہونے والے اس پروگرام میں ان کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ اردو زبان سے محبت رکھتے ہیں اس لیے کہ ان کی طے شدہ مصروفیت لسٹ میں اکاڈمی کے پروگرام کی انٹری نہیں رہنے کے باوجود انہوں نے اکاڈمی کے آج کے پروگرام کو ترجیح دی ہے۔ اکاڈمی اس کے لیے ریاستی وزیر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس موقع پر ریاستی وزیر ملائے گھٹک نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اکاڈمی کی سطح سے اردو زبان وادب کی ترقی کے لیے کام ہورہا ہے اور بھی مزید ترقیاتی کام ہونے کی امید رکھتا ہوں۔ اپنے سابقہ وعدہ کو یاد دلاتے ہوۓ وزیر موصوف نے اکاڈمی کے ہی ایک پروگرام میں اے سی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تخمینہ کے لیے کہا جاچکا ہے۔ ایم ایل اے فنڈ سے بہت جلد اکاڈمی کو اے سی فراہم کرنے کے کوشش کرونگا تاکہ اکاڈمی میں مطالعہ کرنے والے طلبہ آسنسول کی گرمی سے محفوظ رہ کر آرام سے اپنی پڑھائی پر توجہ دیں۔ اس کے بعد ریاستی وزیر نے ممتا بنرجی زندہ باد کا نعرہ لگاتے ہوئے گشتی لائبری کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اسٹاف محمد عمران علی، محمد ساجد حسین، محمد نسیم عبد الناصر، سمرین صغیر، ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا، ڈاکٹر فاروق اعظم، ڈاکٹر صوفیہ محمود، خالق ادیب، محمد کلام، ابو قرنین، ماسٹر محمد سلیمان، ماسٹر محمد شاہد خان، شکشھا بندھو ماسٹر محمد مختار عالم، بلال خان، خالق خان، عبید اللہ بلبل، سید محمد رفیع اللہ، فیروز خان، محمد شہباز اختر، محمد سیف، محمد سالک، ارسل فاران انصاری، محمد گلزار عالم، نگار سلطانہ، ناز پروین، محمد امتیاز و دیگر موجود رہے۔ مولاۓ گھٹک نے موبائل وین میں سوار ہو کر اندر رکھی کتابوں کا معاءنہ بھی کیا اور اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار کیا۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا میں منعقد ہونے والے سہ روزہ پروگرام میں حصہ لینے والے آسنسول و اطراف کے اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کا آج اسکریننگ بھی کیا گیا؟۔ اسکریننگ میں کامیاب ہونے والے امیدوار ہی کولکاتہ کے پروگرام میں شرکت کے مجاز ہونگے۔ مغل اعظم ڈائیلاگ مقابلہ، فلمی گیت وغزل مقابلہ اور فلمی کوئز مقابلہ کے اسکریننگ میں سینکڑوں کی تعداد میں بچے شریک ہوۓ۔ اکاڈمی کے الگ الگ آرام دہ اے سی ہال میں بچوں کا اسکریننگ ہوا۔ مغل اعظم ڈائیلاگ مقابلہ کی اسکریننگ کے لیے جج کے فرائض ڈاکٹر نوشاد عالم، محمد سجاد اور سمرین نے نبھائی۔ فلمی گیت وغزل مقابلہ کی اسکریننگ کے لیے بطور جج محمد عمران اور محمد ہاشم خان موجود رہے وہیں فلمی کوئز مقابلہ کی اسکریننگ کوئز ماسٹر محمد شمس الصالحین اور انکے معاون محمد ناصر نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ پہلے مرحلہ کے پروگرام کے کامیاب اختتام کے بعد شام 6 بجے داستان گوئی کا پروگرام شروع ہوا۔ اسکریننگ میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کو ناشتہ کا عمدہ پیکٹ دے کر روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر داستان گوئی کا پروگرام بیحد کامیاب ہوا جس میں داستان چوبولی میں داستان گو سید شاداب حسین اور میرا رضوی کا بیان بیحد شاندار رہا جس میں پرودوسر انوشا رضوی اور ہدایت کار محمود فاروقی کی ہدایت بیحد شاندار رہی۔

☆☆☆☆

سنٹرلائیزڈ ایڈمیشن پورٹل کا شیڈول ایونٹ-2025

میرٹ لسٹ شائع ہو چکے ہیں داخلے کیلئے گورنمنٹ وحکومت کے اعانت پر چلنے والے کالجز میں جنرل ڈگری کالجز/اونچے ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ میں بشمول مغربی بنگال ریاست کی یونیورسٹیوں میں تعلیمی سال 26-2025 کے لئے۔ بذریعہ سنٹرلائیزڈ ایڈمیشن پورٹل کے۔ میرٹ لسٹ شائع ہو چکے ہیں۔ ڈگری کالجز، یورنیورسٹیز میں داخلے کا طریقہ۔

17 جون-پورٹل کی لانچنگ عزت مآب اعلیٰ وزیر تعلیم براتیہ باسو حکومت مغربی بنگال۔

17 جون 2025 کو وزیر تعلیم برتیہ بسو نے 26-2025 کے پورٹل کا آغاز کیا۔ 30 جولائی کو 11.59 بجے تک رجسٹریشن بند ہوجائے گیا۔ 22 اگست 5 بجے بعد۔ شائع شدہ کالج/انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے کورسیز/پروگرام کے تحت میرٹ لسٹ

25-22 اگست 2025: مخصوص نشستوں کے لئے داخلے۔

23-25-27 اگست 2025: تعلیمی معیار پر داخلہ شدہ امیدواروں کی جسمانی حاضری۔

29 اگست 2025: 26-2025 کے نئے سیشن کیلئے کلاس کا آغاز۔

31 اگست 2025 (5 بجے کے بعد): شائع ہوگا انسٹی ٹیوٹ کے مطابق وکورس/پروگرام وابستہ مخصوص نشستوں کا آپ گریڈ راؤنڈ۔

31 اگست-03 ستمبر 2025: اپ گریڈ راؤنڈ میں مخصوص نشستوں کیلئے داخلے۔

8,6,4 اور 9 ستمبر 2025: تعلیمی سطح پر داخلہ شدہ امیدواروں کا جسمانی حاضری۔

10 ستمبر 2025: شائع ہوگا ادارے کے مطابق کورس/پروگرام کے مطابق خالی جگہ پوری ریاست میں 1 فیز پورا ہوجانے کے بعد۔

13-10 ستمبر 2025: عرضی منسخ فیز (1) سے نئے درخواست گزاروں کا (2) موجودہ درخواست گزار کے فیز-1، جو (الف) فیز-1 میں کسی بھی نشست کے مستحق نہ ہوتے۔ (ب) فیز-1 میں داخلے کی منسوخی اور (ج) فیز-1 میں موقع ملنے کے بعد داخلہ نہ لیا ۔

16 ستمبر 2025 (4 بجے کے بعد): میرٹ لسٹ وار تخصیص لسٹ کا اشتہار۔

17-16 ستمبر 2025: منسخ شدہ راؤنڈ میں تخصیص سیٹ پر داخلہ۔

21 ستمبر 2025: اپ گریڈ راؤنڈ میں مقررہ ادارے کے کورس/پروگرام کے مطابق نشستیں مخصوص۔

23-21 ستمبر 2025: اپ گریڈ راؤنڈ میں مقررہ سیٹوں پر داخلے۔

25-23 ستمبر 2025: کلاس میں شامل ہونے اور منسخ شدہ راؤنڈ کے بعد داخلے لئے ہوئے امیدواروں کی جسمانی حاضری۔

کولین آسٹریٹ میں امار پاڑا-امار سمادھان-و دوارے سرکار کیمپ کے چوتھے کیمپ کا آغاز

وارڈ نمبر 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا چٹرجی اور ترنمول صدر ببلو پاین و سابق ترنمول یوتھ صدر شیخ علی جان کی قیادت میں کولن اسٹریٹ کلنگہ بازار موڑ پر چوتھے کیمپ کا آغاز کیا گیا جہاں پر (کے۔ایم۔سی۔ اور بوروسات کے افسران کی موجودگی میں عام لوگوں کی پریشانیوں کو بڑے دھیان سے سنا گیا، ساتھ ہی موقع پر موجود کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ نے تمام شکایات پر جلد کاروائی کرنے کا حکم دیا، جس میں پتلی گلیوں کی زمینی مرمت، کچھ کچھ جگہ پانی کے پریشر کم ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جسکو جلد ٹھیک کرنا، ساتھ ہی فٹپاتھوں پر جبرن دخل کر راہگیروں کو چلنے اور گزرتے وقت ہونے والی دیکت سے آگاہ کیا گیا اور ان فٹپاتھوں کی موجودہ صورتحال کو جلد بہتر کرنے کا مطالبہ کیا گیا، جس سے مرمتی کام کر چلنے کے لائق ہو جائے، وہیں دوسری طرف توجہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ وارڈ کے کچھ اہم جگہ پر روشنی کی کمی ہے جس سے اندھیرا ہونے پر مقامی باشندوں و راہگیروں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے لئے لایٹ کا بندوبست ہونے سے بستی کے لوگوں کے لیے آرام ہوگا۔

بہرحال آج کا موسم دیکھتے ہوئے کونسلر سشمیتا بھٹاچاریا چٹرجی بہت فکرمند تھیں، کیونکہ دو روز سے مسلسل برسات تھمنے کا کوئی امکان نظر نہیں آرہا تھا، اسلئے آج 23 اگست کی صبح 9 بجے سے کولن اسٹریٹ میں حاضر ہو گئیں اور انکی آمد کے ساتھ برسات سے بچنے کے تمام انتظامات اپنی موجودگی میں انجام دے کر پورے کیمپ کی تیاریاں مکمل کر دیا جس سے وارڈ کے تمام مقامی باشندگان نے کونسلر کے اقدامات کو سراہا اور انکی تعریف کیا۔ بیرہال آج کا کیمپ 2 بجے تک کافی کچھ مکمل کرنے میں کامیاب رہا، ساتھ ہی ترنمول کے مقامی کارکنان نے بھی لوگوں کی خدمات میں بھرپور تعاون دیا۔

بنگال کی عزت مآب وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی اعلان نئی سوغات کی حمایت میں (کے۔ایم۔سی۔) بوروچھ کے وارڈ 61 کے تحت آنے والے تمام علاقوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کی غرض سے نئی اسکیموں کو منظرِ عام پر لانے کے لئے لوگوں کی شکایات پر امل درآمد کرنے کے لئے کونسلر منظر اقبال اور ترنمول یوتھ صدر اظہر اقبال کی موجودگی میں عام لوگوں کی پریشانیوں کا جلد از جلد حل ہونے کا بھروسہ دیتے ہوئے ساتھ ہی (کے۔ایم۔سی) افسران کو ہدایت دی کہ پریشانیوں کا جلد از جلد حل کیا جائے، رہی کچھ شکایات، پانی، راستہ، فٹپاتھ، اور الیکٹرک لایٹ وغیرہ کی تو اسکے لئے افسران کو اس طرف توجہ دینے پر غور کرنے اور جلد کام مکمل کرنے کو کہا گیا، اس موقع پر عام لوگوں کے ساتھ ساتھ مقامی باشندگان اور خاص کر لکھی بھنڈار میں اندراج، راشن کارڈ کے ترمیم اور ٹرانسفر پتہ کے کا...

سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے جنم دن کے موقع پر وارڈ نمبر 46 میں کانگریس کے لیڈر رانور خان نائب صدر انٹک مغربی بنگال راجیو گاندھی کے پوسٹر پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی
کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا،
اگر آپ کو کھانا اچھا لگتا تو
اسے کھالیتے ورنہ چھوڑ دیتے
(سنن ابن ماجہ شریف:3259)

Pages-12 ● 228:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 24th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● اتوار ۲۴/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غریب پرور ممتا بنرجی تنگ دست
چندرا بابو نائیڈو امیر کبیر وزیر اعلیٰ

اے ڈی آر: رپورٹ میں وزیر اعلیٰ بنگال سب سے اونچے مقام پر

کولکاتا 23 اگست: ملک کی سب سے غریب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اے ڈی آر کے رپورٹ کے مطابق ممتا بنرجی 15 لاکھ کی ملکیت رکھتی ہیں جو حیرت کی بات ہے۔ دوسرے نمبر پر جموں وکشمیر کے عمر عبداللہ 55 لاکھ کی ملکیت کے مالک اور تیسرے نمبر پر کیرالا کے وزیر اعلیٰ پنارئی وجین کل ایک کروڑ کی ملکیت کے مالک۔ جبکہ امیر کبیر وزیر اعلیٰ کی دوڑ میں چندر بابو نائیڈو 931 کروڑ سے زیادہ کے مالک۔ دوسرے مقام پر اروناچل پردیش کے پیا کھانڈو 332 کروڑ کی ملکیت کے مالک۔ یہ ساری جانکاری 2026 کے الیکشن میں امیدواروں نے جو اپنا نام وملکیت کا حوالہ دیا ان کو دیکھ کر ہی اے ڈی آر نے تیار کیا ہے۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ جو غریب پرور ہیں اور ان کا زیادہ دھیان بنگال کے غریب طبقے ومحنت کشوں کی زندگی کو بنانے میں لگی ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے دولت سمیٹنے کے بجائے ملک کا جو بھی سرمایہ ان کے پاس آیا سبھی کو انہوں نے ادادی وترقیاتی اسکیموں (باقی صفحہ 10 پر)

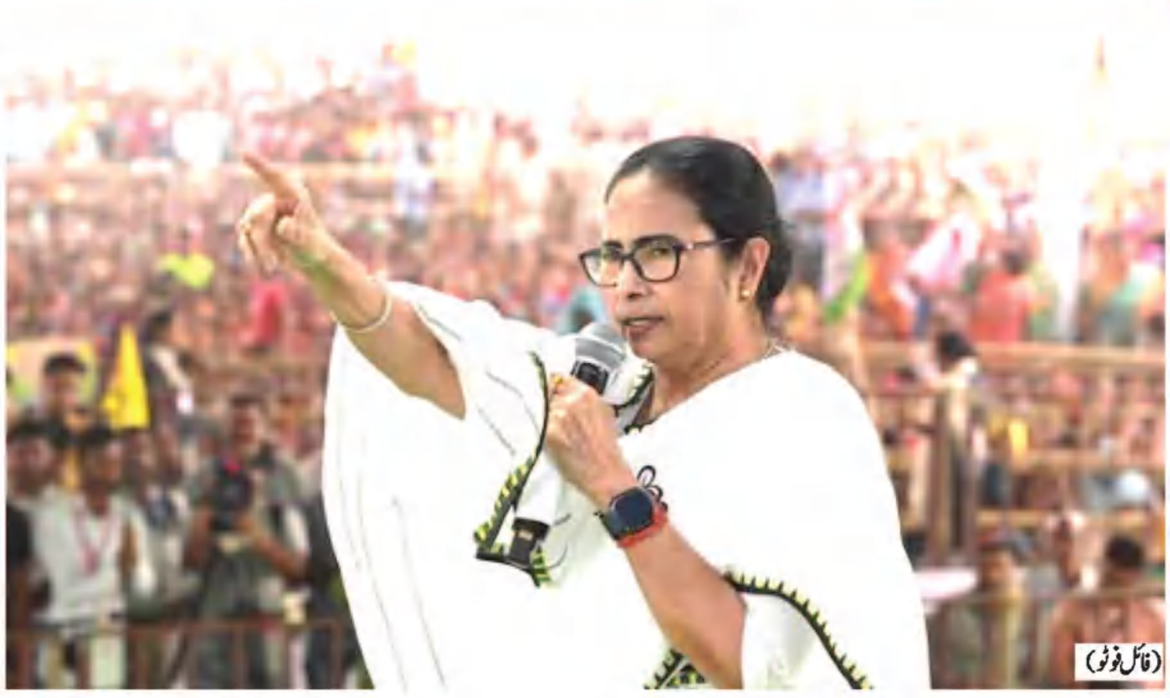
(فائل فوٹو)

آسام کے گولہ گاؤں میں 2000 بنگالی مسلم کو بے گھر کیا گیا
سپریم کورٹ کی فوری مداخلت سے دربدری سے راحت ملی

آسام، 23 راگست: سپریم کورٹ کی فوری مداخلت کے بعد ہی اریما گھاٹ اور آسام کے قرب وجوار کے ضلع گولہ گھاٹ میں

جبراً خالی کروانے وگھروں کو مسمار کرنے کا کام روک دیا گیا۔ اور لگ بھگ 2000 بنگالی مسلم پریواروں کو جو کھلی آسمان کے نیچے قسمت کو رو رہے ہیں اپنی تباہی پر ماتم کناں ہیں جسٹس پی۔ ایس۔ نرسمہا اور اتل ایس چنڈورکر نے عبوری حکم جاری کرکے گوہاٹی ہائی کورٹ کے عرضداشت کو منسوخ کیا متاثرین اپنی پریواروں کے لئے عرضی گزار جو عدالت عظمیٰ کے بعد ہائی کورٹ نے بھی اجتماعی عرضی کو رد کرنے کے بعد ریاستی حکومت کے انخلاء وطیرے کو قائم رکھا۔ متاثرین نے کورٹ کے سامنے یہ بیان دیا کہ وہ 70 برسوں سے وہاں آباد ہیں بنا کسی رکاوٹ کے۔ اور انہوں نے حکومت کی (باقی صفحہ 10 پر)

دو مہینے کے بچے کو بچانے کیلئے نرس نے جان کی بازی لگادی
دل دہلانے والا منظر دیکھ کر سبھی دنگ رہ گئے

ہماچل پردیش 23 اگست: ایک ماں اپنے بیمار بچے کی جان بچانے کے لئے کس حد تک جا سکتی ہے۔۔ ایک ویڈیو وائرل ہے یہ بھی ثابت ہو گیا، جان بچانے کیلئے ماں کے بیگ میں زندگی بچانے والا انجکشن اور کئی ادویات کندھے سے جھول رہی تھی۔ اور سامنے ندی میں بلا کی طغیانی وہ پہاڑ کے ٹیلے پر کھڑی تھی اگر پانی میں چھلانگ لگاتی ہے تو موت بھی یقینی، اور اسے کسی بھی حالت میں اس زبر (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں قحط کی صورتحال خوفناک،
فوری جنگ بندی کی جائے: برطانیہ

لندن، 23 اگست (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ نے غزہ میں قحط کی صورتحال کو خوفناک قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا ہے کہ غزہ کے کچھ حصوں میں اقوام متحدہ کی طرف سے قحط کی تصدیق کہ "خوفناک ہے جسے (باقی صفحہ 10 پر)

پنجاب میں ایل پی جی ٹینکر میں زوردار دھماکہ، کئی گھر اور دکانیں جل کر خاک، 2 کی موت، 100 لوگ جھلسے

23 راگست: پنجاب کے ہوشیار پور میں جمعہ کی دیر رات ٹرک کی ٹکر کے بعد ایل پی جی سے بھرے ٹینکر میں زوردار دھماکہ ہو گیا۔ گیس کے اخراج سے آگ نے آس پاس کے علاقوں کو اپنی زد میں لے لیا اور پورا گاؤں شعلوں میں تبدیل ہو گیا۔ اس سے 15 دکانیوں اور 4 گھر جل کر خاک ہو گئے۔ حادثے میں 2 لوگوں کی موت اور تقریباً 100 افراد کے جھلس جانے کی خبر ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ (باقی صفحہ 10 پر)

پٹنہ میں بھیانک سڑک حادثہ، ٹرک نے آٹو کے پرخچے اڑائے، 8 لوگوں کی موت، کئی زخمی

23 راگست: بہار میں پٹنہ ضلع کے دنیاواں علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں ٹرک نے ایک آٹو کو زوردار ٹکر ماردی جس سے اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس خوفناک حادثے میں 8 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 7 دیگر افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس معاملے کی تفتیش میں لگ گئی ہے۔

ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ہلسا کے ملامہ گاؤں کے لوگ آٹو میں سوار ہو کر گنگا اسنان کرنے گئے (باقی صفحہ 10 پر)

انل امبانی کے گھر سمیت کئی ٹھکانوں پر سی بی آئی کے چھاپے، 17 ہزار کروڑ کے بینک فراڈ کا معاملہ، ایف آئی آر درج

23 راگست: انل امبانی کی مشکلیں مسلسل بڑھتی جارہی ہے۔ ای ڈی کے بعد اب سی بی آئی 17000 کروڑ روپے کے بینک دھوکہ دہی معاملے میں آر کام اور انل امبانی سے جڑے مقامات کی تلاشی لے رہی ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم (باقی صفحہ 10 پر)

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! مرے ہم جماعت آپ کی بہت تعریف وتوصیف کرتے ہیں۔ نالندہ یونیورسٹی کے کچھ اساتذہ جن کے گھر والوں کا علاج آپ نے کیا وہ بھی آپ سے متاثر ہیں۔ میری ایک سہیلی جو کینسر اسپیسلشٹ ہے اس نے آپ کا کالم جن میں ہیپا ٹائٹس بی پر مضمون تھا پڑھنے کو دیا اور ساتھ ہی مشورہ بھی درج ذیل ای میل پر تم بھی سوال کرو، دو مہینے بعد ہمت کر کے ہیمو فیلیا کے تعلق سے جانکاری چاہتی ہوں۔ امید کہ جواب اور ہومیو پیتھی میں کوئی کارگر دوا ہو تو ضرور لکھیں۔ مبشرہ بتول، نالندہ، بہار

جواب: ہیمو فیلیا ایک موروثی جینیاتی بیماری ہے جس میں خون کو بہنے سے روکنے والے اجزاء کی کمی ہوتی ہے چوٹ لگنے کی صورت میں مریض کا خون ایک صحت مند انسان کے خون کی طرح نہیں رک سکتا ہے۔ جب تک ان مریضوں کو بلڈ فیکٹر پر منتقل نہ کیا جائے۔ ہیمو فیلیا کو ایک شاہی بیماری کہا گیا ہے۔ جس نے ۱۹ویں اور ۲۰ویں صدی میں انگلینڈ کی ملکہ وکٹوریہ جنہوں نے ۱۸۳۷-۱۹۰۱ تک حکومت کی۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ فیلیا بی یا فیکٹر ۹ کی کیریئر تھیں۔ انہوں نے یہ جین اپنے ۹ میں سے تین بچوں میں منتقل کیا اور پھر یہ بیماری مختلف صورتوں میں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔ ایک اندازے کے مطابق ہر ۴ ہزار یا ۵ ہزار میں سے ایک بچہ ہیمو فیلیا ۸ اور ہر ۱۰ ہزار تا ۲۰ ہزار میں سے ایک بچہ ہیمو فیلیا بی سے متاثر ہوتا ہے۔ اسی تناظر میں ہر سال ۱۷ اپریل کو ورلڈ ہیمو فیلیا ڈے منایا جاتا ہے۔ اس دن کو فرینک شینبل کے تاریخ پیدائش کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔ فرینک شینبل ایچ ایف ڈبلو ورلڈ فیڈریشن آف ہیمو فیلیا کے بانی ہیں۔ ہیمو فیلیا ڈے منانے کا مقصد لوگوں میں اس بیماری کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور علاج کیلئے آسانیاں پیدا اور سہولتوں سے روشناس کرانا ہے۔ تاکہ اس مرض کے شکار افراد کی زندگیوں کو بہتر اور محفوظ بنایا جاسکے۔ ہیمو فیلیا اور دیگر خون کی بیماریوں کو عالمی معیار کے مطابق علاج معالجے کی سہولتیں دی جاسکیں تاکہ یہ مریض بھی اچھی زندگی گزار سکیں۔ ماہرین کے مطابق تشویشناک امر یہ ہے کہ متعدد افراد میں یہ مرض تشخیص نہیں ہو پاتا۔ وہ ناکافی علاج کروا رہے ہوتے ہیں یا پھر انہیں علاج کی سہولتیں سرے سے دستیاب ہی نہیں۔ ہیمو فیلیا ایک نایاب حالت ہے۔ جس میں خون عام طور پر جم نہیں پاتا۔ کیوں کہ اس میں خون جمنے والے پروٹین کی کمی ہوتی ہے۔ اگر آپ کو ہیمو فیلیا ہے تو آپ کا خون عام طور پر جمنے کی صورت میں آپ کی نسبت زیادہ اور زیادہ وقت تک بہہ سکتا ہے۔ چھوٹے زخم عام طور پر بہت زیادہ پریشانی کا سبب نہیں بنتے ہیں۔ سب سے بڑی تشویش اس وقت ہوتی ہے جب آپ کو بیماری کا شدید کیس ہو جس کی وجہ سے اندرونی خون بہہ رہا ہو۔ اندرونی خون بہنا جان لیوا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اور آپ کی بافتوں اور اعضاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے اس بیماری کا علاج صاف اور صحت مند خون کا بروقت انتقال ہے۔ جسے FFP بھی کہا جاتا ہے۔ ہیمو فیلیا میں مبتلا مریض کسی بھی قسم کا بھاری جسمانی کام یا ورزش نہیں کرسکتا۔ اگر مرض شدت اختیار کرے تو کسی حادثے کے بغیر بھی مریض کے جسم سے خون خارج ہوسکتا ہے۔ خون سرخ وسفید خلیات، پلیٹ لیٹس اور پلازما پر مشتمل ہوتا ہے۔ پلازما میں خون جمانے والے فیکٹرز پائے جاتے ہیں۔ جن کا کام چوٹ لگنے کی خون بہنے کا عمل روکنا ہے۔ جب کسی عام صحت مند فرد کو چوٹ لگتی ہے تو قدرتی طور پر ایک خاص وقت تک خون بہنے کے بعد اس پر خود بخود ایک جھلی سی بن جاتی ہے۔ یہ عمل خون جمانے والے فیکٹرز انجام دیتے ہیں۔ جب کہ جھلی خون روکنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ جھلی طبی اصطلاح میں گلاوٹ کہلاتی ہے۔ اگر جھلی بنانے والے پروٹین یعنی فیکٹرز کی جین متاثر ہوجائے تو پروٹین بننے کا عمل بھی رک جاتا ہے جس کے نتیجے میں خون جمنے کا عمل غیر موثر ہوکر ہیو فیلیا کا سبب بنتا ہے۔ ہیمو فیلیا کی علامات مختلف ہوتی ہیں جو گلاوٹ فیکٹرز کے لیول پر انحصار کرتی ہیں۔ تاہم ممکنہ علامات میں سے کسی بھی قسم کی سرجری یا دانت نکلوانے کے بعد خون کا رساؤ، ناک سے مسلسل خون بہنا، پیشاب میں خون کا اخراج مسوڑھوں سے خون رسنا، جسم پر نیلے دھبے پڑنا، جوڑوں میں درد، اور سوجن وغیرہ شامل ہیں۔ تاہم دنیا بھر میں ہیمو فیلیا کے مریضوں کو اڑتالیس گھنٹے کے وقفے سے تین بار فیکٹر ۸ یا ۹ بذریعہ انجیکشن لگوانا پڑتا ہے۔ یہ وہ فیکٹرز ہیں جو مریض کے خون میں قدرتی طور پر نہیں پائے جاتے چونکہ یہ انجیکشن بہت مہنگے ہوتے ہیں ہر جگہ دستیاب نہیں ہوتے تو مریضوں کو فریش فروزن پلازما یا منجمد پلازما دیا جاتا ہے۔ اگرچہ ایف ایف پی کا طریقہ علاج موثر ہے۔ لیکن اس بات کا اندیشہ ہی رہتا ہے کہ خون اور پلازما محفوظ بھی ہیں یا نہیں کیوں کہ محفوظ نہ ہونے کی صورت میں ہیمو فیلیا کے مریض ہیپا ٹائٹس بی، سی اور ایچ آئی وی سے متاثر ہوسکتے ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق دیگر امراض کی طرح یہ مرض بھی کچھ نفسیاتی امراض مرتب کرتا ہے۔ نتیجتاً مریض ڈپریشن یا پھر او سی ڈی میں جس میں کوئی بھی کام بار بار دہرایا جاتا ہے مبتلا ہوجاتا ہے۔ Crotolus Hor 30 اور Phosphorus 30 دونوں کو روزانہ تین بار استعمال کریں۔ چونکہ یہ مرض کافی پیچیدہ ہے اس لئے ڈاکٹر اور مریض کا مسلسل رابطہ ضروری ہے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! آج کل لندن اور دیگر یورپی ممالک میں بھی ڈاکٹر حضرات امراض قلب اور فالج سے بچنے کے لئے انار کا جوس اور کھجور کے استعمال کو بہت زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ امراض قلب کے اکثر مریضوں کو انار کا جوش پینے اور کھجور کھانے کی تاکید کرتے ہیں۔ ڈاکٹر سیموئل برکلے جو یہاں کے مشہور ماہر امراض قلب وفالج ہیں ان کا نسخہ ان دو چیزوں سے بھرپور ہوتا ہے۔ آپ محقق معالج ہیں اس پر تفصیل سے لکھیں تاکہ روشنی مل سکے، ساتھ ہی فالج زدہ عورت کو منہ سے رال بہتا ہے اسے بند کرنے کی دوا لکھیں۔ ایوب خان، سٹی آف لندن

جواب: ایک نئے طبی جائزے میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ انار کا جوس کا آدھا گلاس پینے اور پھر کھجور کھانے سے دل کی صحت کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے ریسرچرز کی تحقیق کے مطابق اس جوس اور پھل کے مشترکہ استعمال سے امراض قلب اور فالج سے حفاظت ہوسکتی ہے۔ ریسرچرز نے یہ بھی کہا کہ کھجور کی طبی خصوصیات سے پوری طرح مستفید ہونے کے کے لئے اگرچہ ہمیں چاہئے کہ کھجور گٹھلیوں کو بھی پیس کر ایک معجون سا بنالیں۔ اور اسے بھی کھجور کے گودے کے ساتھ استعمال کریں۔ لیکن گٹھلیوں کے بغیر بھی کھجور کے گودے اور انار کے جوس کے استعمال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ انار اور کھجور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو جسم میں ایک قسم کی تبدیلی کو روکتے ہیں۔ جسے اتھیر واسکیلروسس کہتے ہیں اس خرابی کے نتیجے میں شریانیں سخت ہوجاتی ہیں اور ان میں چربیلے مادے چپکنے لگتے ہیں، جن کو پلاک (Plaqus) کہا جاتا ہے۔ یہ شریانیں ایک انتہائی حد تک مسدود ہوسکتی ہیں۔ اگر شریانوں کی دیوار کے ساتھ چپکا ہوا کوئی پلاک پھٹتا ہے تو وہاں خون کی پھٹکی تشکیل پاتی ہے۔ اور یہ پھٹکی دل کے پٹھوں تک خون کی فراہمی روک سکتی ہے۔ جس کے نتیجے میں ہارٹ اٹیک یا دل کا دورہ پڑسکتا ہے۔ اگر خون کی یہ پھٹکی دماغ کے اندر خون کی فراہمی کو روک دے تو نتیجہ فالج کی صورت میں ظاہر ہوسکتا ہے۔ ریسرچرز اپنی تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ جن لوگوں کو دل کے مسائل کا شدید خطرہ لاحق ہے اور وہ لوگ بھی جو بالکل صحت مند ہیں یہ دونوں قسم کے افراد روزانہ آدھا گلاس انار کا جوس پیئے اور ساتھ میں تین کھجور کھالیں تو ان کو دل کے دورے اور فالج سے تحفظ مل سکتا ہے۔ اس تحقیق کے ایک حصے کے طور پر ریسرچرز نے لیباریٹری میں ان جانوروں کے خلیات شریانی کا جائزہ لیا تھا، جن کا کولیسٹرول لیول زیادہ تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ تینوں اشیاء یعنی انار کا جوس، کھجور اور کھجور کی گٹھلیوں کے ایک ساتھ استعمال سے تھیرو اسکلروسس کے خلاف تحفظ میں سب سے زیادہ کامیابی حاصل ہوئی۔ ان تینوں چیزوں کے استعمال سے شریان کی دیوار پر 33 فیصد Oxiditive stress کم ہوگیا تھا، یہ وہ عمل ہے جس کی وجہ سے شریان سخت اور غیر لچکدار ہوجاتی ہے۔ دوسرا فائدہ یہ دیکھا کہ شریان میں کولیسٹرول یا چکنائی کی سطح کم ہوجاتی ہے۔ ٹیکنون انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کے پروفیسر مائیکل ایوی ریم نے وضاحت کی کہ اس تجربے سے پہلے تحقیقاتی ٹیم کو انار اور کھجور کے انفرادی فوائد سے آگاہی حاصل تھی۔ وہ یہ جانتے تھے کہ انار کے جوس Polyphenolic Anti oxidents پولی فینولک اینٹی ایسیڈنٹ کی مقدار بہت زیادہ مفید ہوتی ہے جس کے بارے میں یہ معروف ہے کہ اس کے استعمال سے شریانی خلئے کو پہنچنے والے نقصان میں نمایاں کمی آجاتی ہے۔ یہ وہ نقصان ہے جس کے نتیجے میں شریانیں سخت ہوجاتی ہیں۔ اس طرح کھجور بھی اینٹی اکسیڈنٹ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں جو شریانوں کے اندر خراب کولیسٹرول کو جمع ہونے سے روکتی ہے۔ کھجور کھانے سے شریانوں کے ان خلیات سے جو چربی سے بھرے ہوتے ہیں کولیسٹرول خارج کرنے میں بھی بہت مدد ملتی ہے، انار کے جوس میں کچھ اور اہم غذائیں بھی وافر مقدار میں موجود ہوتی ہیں جن میں وٹامن سی وٹامن کے فولک ایسیڈ اور دیگر کئی حیاتین اور منرلز شامل ہیں اس سے پہلے کی جانے والی ایک ریسرچ میں بتایا گیا ہے۔ حمل کے دوران خواتین انار کا جوس پئیں تو ان کے ہونے والے بچے کو ان کے دماغ کے ہونے والے ممکنہ نقصانات سے بچایا جاسکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق امراض قلب اور فالج سمیت مختلف قلبی شریانوں امراض پوری دنیا میں اموات کا سبب سے اہم سبب ہے۔ ۲۰۱۲ میں ایک تخمینے کے مطابق ایک کروڑ ۷۵ لاکھ افراد قلبی شریانی اور امراض میں ہلاک ہوئے تھے۔ جو عالمی سطح پر اموات کا ۳۱ فیصد حصہ ہے۔ ان اموات میں ۷۴ لاکھ قلبی شریانی بیماری اور ۶۷ لاکھ فالج کی وجہ سے انتقال کر گئے تھے Kali Bichrome 200 چھ خوراک دو دن تک کھلا کر پھر رابطہ کریں۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

گزشتہ 22 اگست کو شہر کولکاتا کے 105 سالہ قدیم ملی، فلاحی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں مغربی بنگال کے اردو میڈیم اسکولوں کے تقریباً 50 مدھیا مک اور ہائر سیکنڈری ٹاپرس اور ذہین طلبہ کو ادارے کی جانب سے بالکل مفت مائکرو سافٹ کمپیوٹر کورس میں براہ راست داخلہ دیکر انہیں کمپیوٹر کٹس (Computer Kits) سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے جنرل سیکریٹری جناب محمد عزیز الحق، ایاز احمد روہوی، شیخ کمال اختر اور مائکرو سافٹ کے لرننگ پارٹنر شری سدھارت موہنتی نے طلبہ کو اپنے خطاب میں کمپیوٹر کی اہمیت وافادیت سے تفصیلی طور پر روشناس کراتے ہوئے کہا کہ کمپیوٹر آج کے دور میں ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔ آج AI کا زمانہ ہے ایسے میں طلبہ کو اپنے بہتر مستقبل کیلئے کمپیوٹر کا جانکار ہونا بہت ضروری ہے۔ اسی درمیان سدھارت موہنتی صاحب کی کتاب "Artificial Intelligence Technology" کی رسم رونمائی محمد عزیز الحق صاحب نے کی۔ چائے اور ناشتے سے طلبہ اور انکے والدین کی تواضع کی گئی۔ نقابت کے فرائض سوشل سکریٹری جناب اکرام حسین نے انتہائی احسن ڈھنگ سے نبھائی۔

سندربن بنے گا ملک کا دوسرا سب سے بڑا ٹائیگر ریزرو، وائلڈ لائف بورڈ نے دی منظوری

کولکاتا 23 اگست عوامی نیوز سروس۔ نیشنل بورڈ فار وائلڈ لائف (NBWL) نے اس ہفتے مغربی بنگال حکومت کے اس اہم تجویز کو منظوری دے دی ہے، جس کے تحت سندربن ٹائیگر ریزرو کے رقبے میں نمایاں اضافہ کیا جائے گا۔ اس توسیع کے بعد آندھرا پردیش کے ناگارجنا سگر-شری شیلم ریزرو کے بعد سندربن ملک کا دوسرا سب سے بڑا ٹائیگر ریزرو بن جائے گا۔ مغربی بنگال کے پرنسپل سکریٹری جنگلات دیبل رے نے کہا کہ "یہ ایک کثیر سطحی عمل ہے، این بی ڈبلیو ایل کی منظوری ملنا یقیناً ایک بڑا قدم ہے لیکن اس کے ساتھ کئی اور اقدامات بھی اٹھانے ہوں گے، تبھی یہ توسیع ممکن ہو پائے گی۔" فی الحال سندربن ٹائیگر ریزرو کا کور ایریا 1699.92 مربع کلومیٹر ہے، جبکہ 885.27 مربع کلومیٹر بفر زون شامل ہے۔ ریاستی جنگلات محکمے نے متلا، رایدیگھی اور رام گنگا کی تین رینجوں کو ریزرو میں شامل کرنے کی تجویز دی تھی۔ اس سے ریزرو کا رقبہ 1044.68 مربع کلومیٹر مزید بڑھ جائے گا۔ اس کے مقابلے میں ناگارجنا سگر ریزرو (بفر زون سمیت) کا رقبہ 5937 مربع کلومیٹر ہے۔ محکمہ جنگلات کے ایک سینئر افسر کے مطابق یہ تینوں رینجیں ضلع جنوبی 24 پرگنہ کے اندر واقع ہیں اور انہیں ریزرو میں شامل کرنے سے نہ صرف ٹائیگر ریزرو بلکہ مجموعی وائلڈ لائف کے تحفظ اور بہتر انتظام میں بھی مدد ملے گی۔ اعداد وشمار کے مطابق 2022 میں سندربن ریزرو کے اندر 81 ٹائیگر دیکھے گئے تھے جبکہ 20 ببر شیر ریزرو سے باہر ضلع جنوبی 24 پرگنہ میں پائے گئے تھے۔ ماہرین کے مطابق یہ اس بات کی علامت ہے کہ ببر شیر وقتاً فوقتاً ریزرو سے باہر بھی نکلتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ٹائیگر ریزرو کے رقبے میں اضافے کا خیال پہلی بار 2002 میں سامنے آیا تھا، تاہم باضابطہ تجویز 2022 میں ریاستی حکومت نے مرکز کو بھیجی۔ مختلف محکموں میں غور وخوض کے بعد 2024 میں نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی سے تکنیکی منظوری ملی اور اب نیشنل بورڈ فار وائلڈ لائف سے بھی منظوری حاصل ہوگئی ہے، جس کے صدرِ اجلاس خود وزیراعظم ہیں۔ یاد رہے کہ سندربن ملک کے سب سے قدیم ٹائیگر ریزروز میں شامل ہے، جسے 1973 میں پروجیکٹ ٹائیگر کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ یہاں ایک نیشنل پارک بھی ہے، جو یونیسکو ورلڈ ہیریٹیج سائٹ کے طور پر درج ہے۔

ابراھیم ہوش کی ہوشمندی، ایک اجمالی جائزہ

عنبر شمیم
(آخری قسط)

مثلاً وحشت کلکتوی، جمیل مظہری، شائق احمد عثمانی، علقمہ شبلی اور پرویز شاہدی وغیرہ۔

یہ سارے مضامین کئی لحاظ سے لائقِ مطالعہ ہیں۔ مثلاً اپنے دور کی ادبی تاریخ پیش کرتے ہیں، موضوع کے تعلق سے ان کے عادات واطوار، گفتار وکردار اور اخلاق وسلوک کا ایسا مرقع پیش کرتے ہیں کہ خاکہ نگاری کا لطف بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ مذکورہ شخصیات کے تعلق سے جو باتیں ملتی ہیں وہ خالص ذاتی ہونے کے سبب کہیں اور نظر نہیں ا? تیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ اندازِ بیان اتنا دلچسپ ہوتا ہے کہ افسانہ خوانی کا مزہ دے جاتا ہے۔ مثال کے طور پر صرف ایک اقتباس درجِ ذیل رقم ہیں:

''یہ سن 1934ء ؁ ہے۔ میں لیلیٰ شعر کے ا? ستانے پر ریاضی کو قربان کر کے مدرسہ عالیہ کلکتہ سے شاندار طریقے پر فیل مار چکا ہوں اور مشاعروں اور سیاسی جلسوں میں غزلیں اور نظمیں پڑھتا پھرتا ہوں۔''

ابراہیم ہوش کی تحریر میں جو دل کو کھینچ لینے والی خوبی ملتی ہے اس کی وجہ یہی ظاہر ہوتی ہے کہ ہوش کو افسانہ نگاری کا شغف تھا۔ چنانچہ ان کے مضامین ہوں یا تذکرے سب میں ویسی ہی دلچسپی ملتی ہے جیسی افسانے میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر شکیل احمد خاں نے ہوش کے چار افسانوں کا پتہ چلایا ہے جن میں حسنِ پشیماں، وارداتِ قلب، پاداشِ عمل اور ا? زمائش شامل ہیں۔ یہ سارے افسانے شکیل صاحب کی تحقیق کے بموجب ہفتہ روزہ ''رشاد'' کلکتہ میں شائع ہوئے ہیں- ان افسانوں کے تعلق سے انہوں نے جو باتیں بتائی ہیں اور نمونے کے طور پر جو عبارتیں نقل کی ہیں ان سے یہی پتہ چلتا ہے کہ ہوش صاحب اپنے دور کے مروجہ انداز کے افسانے ہی قلمبند کرتے تھے۔ یعنی ان پر ادبِ لطیف کا اثر زیادہ تھا۔ ذیل میں ان کے افسانے سے ایک اقتباس ملاحظہ ہو:

''ا? ہ ذکیہ! میرے عشق کا ذریعہ' میری مسرتوں کا سبب' میری راحتوں کا وسیلہ' میری زندگی کا سرمایہ' میری امنگوں کا خزانہ' میرے ارمانوں کی تصویر' میری حسرتوں کا منبع' میری تمناو? ں کا مخزن تم اور صرف تم ہو''۔۔۔۔۔

(حسنِ پشیماں)

لیکن ہوش صاحب چونکہ بہت جلد ترقی پسند ادب سے ذہنی طور پر وابستہ ہوچکے تھے۔ لہٰذا اسی ''ا? ہ اور ہائے'' جیسی طرزِ نگارش والی افسانہ نویسی سے بچ نکل گئے اور یہ بہتر ہی ہوا ورنہ اس کے سہارے وہ زیادہ دور تک جا نہیں پاتے۔

ا? خر میں اس اہم نکتے کی طرف توجہ مبذول کرانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نظم ہو یا نثر ہر جگہ ہوش صاحب نے جو زبان استعمال کی ہے وہ اپنی سلاست، فصاحت، متانت اور سب سے بڑی بات کہ مافی الضمیر کی کامیاب ترسیل کا قابلِ داد ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔ حیرت اس بات پر بھی ہے کہ انہوں نے کسی کالج یا یونیورسٹی سے تعلیم کی کوئی اعلیٰ سند حاصل نہیں کی تھی۔ صرف ذاتی مطالعہ، بسیار مشق اور خدا داد فہم وفراست کے سبب اتنی مہارت حاصل کرلی تھی کہ ان کے ا? گے بڑے بڑوں کی بھی کوئی دھاگ نہیں جم پاتی تھی۔

ہوش صاحب نے بہت لکھا اور خوب لکھا۔ لیکن افسوس کہ خود ان پر بہت کم لکھا گیا ڈاکٹر شکیل احمد خاں نے ان پر پی۔ ایچ۔ ڈی کی اور ''سرخ بر سبز'' کے نام سے ان کے اشعار یکجا کر کے شائع کئے۔ ان کی نثر نگاری پر کتاب لکھی اور ڈاکٹر یونس ا? رزو نے اپنے رسالے ''عالمی لب ولہجہ'' کا ہوش نمبر شائع کیا۔ اسی طرح اگرچہ ادبی تذکروں یا مضامین میں بھی ذکر مل جاتا ہے لیکن ہنوز باقاعدہ طور پر ان کی حیات وخدمات کے تعلق سے کوئی کتاب منصۂ شہود پر نہیں ا? ئی۔ اگر شکیل صاحب کی تھیس چھپ جاتی تو اس کمی کا احساس نہیں ہوتا تاہم امید پر دنیا قائم ہے۔ ا? ئندہ مزید کام منظرِ عام پر ضرور ا? ئیں گے۔

کتابیات

۔ (1) 20ویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء ؁ از پروفیسر مشتاق احمد
۔ (2) جندگی کا میلہ از ابراہیم ہوش
۔ (3) شعرائے بنگالہ (جلد اول) از ڈاکٹر الف انصاری
۔ (4) خط وخال از پروفیسر اعزاز افضل
۔ (5) سرخ بر سبز مرتبہ از ڈاکٹر شکیل احمد خان
۔ (6) کلیاتِ ابراہیم ہوش از ڈاکٹر شمیم انور
۔ (7) روزنامہ اقراء ؁ 1984-1983
۔ (8) تحیص وتجزیہ از پروفیسر یوسف تقی

غزل

دریا میں ہے سراب عجب ابتلا میں ہوں
میں بھی حسین ہی کی طرح کربلا میں ہوں
ٹکتے نہیں کہیں بھی قدم آرزووں کے
پھینکا ہے جب سے تیری زمیں نے خلا میں ہوں
آواز کب سے دیتا تھا حرماں نصیب دل
اب آئی ہے تو غرق نشاط بلا میں ہوں
کیا فرض ہے کہ عیسیٰ و مریم دکھائی دے
مصلوب درد چیخے کہ میں ابتلا میں ہوں
ہر لحظہ انہدام کا ہے خوف مجھ کو ہوش
میں اس دیار شور و شر زلزلہ میں ہوں

غزل

میں وہ نہیں کہ زمانے سے بے عمل جاؤں
مزاج پوچھ کے دار و رسن کا ٹل جاؤں
وہ اور ہوں گے جو ہیں آج قید بے سمتی
وہی ہے سمت میں جس سمت کو نکل جاؤں
فریب کھا کے جنوں عقل کے کھلونوں سے
خدا وہ وقت نہ لائے کہ میں بہل جاؤں
مرا وجود ہے موی کہیں نہ ہو ایسا
کسی کی یاد کی گرمی سے میں پگھل جاؤں
جو چاہتا ہے کہ پستی میں گرتے گرتے بچوں
نظر کا اپنی عصا دے کہ میں سنبھل جاؤں

☆

غزل

دیر و حرم میں دشت و بیابان و باغ میں
ڈھونڈو نہ مجھ کو میں ہوں خود اپنے سراغ میں
ہاں اے اسیرو خیر سے ہو کس سراغ میں
کھلتے ہیں اب تو پھول ہوا بست باغ میں
اس برف زار میں بھی جلاتی ہی جاتی ہے
وہ اک شبیہ جو ہے نہاں دل کے داغ میں
رہتا ہے اب زمین پہ وہ ا ?سماں پسند
ہاں وہ تجل تھا جس سے خدا بھی دماغ میں
ممکن نہیں کہ غار میں دل کے اتر سکے
مانگے کی روشنی ہے تمہارے چراغ میں
کیا قدر وہ کریں گے کسی خوش نوا کی ہوش
تفریق کر سکیں جو نہ قمری و زاغ میں

منتخب اشعار

روتے روتے مرے ہنسنے پہ تعجب نہ کرو
ہے وہی چیز مگر دوسرے انداز میں ہے

ان ہزاروں میں اور آپ، یہ کیا؟
آپ، جو ایک تھے ہزاروں میں

لفظوں سے بنا انساں لفظوں ہی میں رہتا ہے
لفظوں سے سنورتا ہے لفظوں سے بگڑتا ہے

طے کر کے دل کا زینہ وہ اک قطرہ خون کا
پلکوں کی چھت تک ا? یا تو لیکن گرا نہیں

کرتا ہوں ایک خواب کے مبہم نقوش یاد
جب سے کھلی ہے ا? نکھ اسی مشغلے میں ہوں

آج زنداں میں اسے بھی لے گئے
جو کبھی اک لفظ تک بولا نہیں

جو چپ لگاؤں تو صحرا کی خامشی جاگے
جو مسکراؤں تو آزردگی بھی شرمائے

مری نظر میں ہے انجام اس تعاقب کا
جہاں بھی دوستی جاتی ہے دشمنی جائے

یادوں نے لے لیا مجھے اپنے حصار میں
میرا وجود حافظہ بن کر سکڑ گیا

آنند پور فیکٹری میں آتشزدگی

فوری کارروائی سے جانی نقصان سے محفوظ

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کی دوپہر آنند پور کی گلشن کالونی میں واقع ایک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ چار فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا، لیکن وہ تنگ گلیوں سے متاثرہ علاقے تک پہنچ سکے۔ تاہم فائر فائٹرز کے موقع پر پہنچنے سے پہلے ہی مقامی لوگوں نے حرکت میں آکر آگ کو بڑے جانی و مالی نقصان سے بچایا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ علاقہ دھوئیں کے ایک گھنے بادل میں لپٹا ہوا تھا جسے دور سے دیکھا جا سکتا تھا۔ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے تاہم ابھی تک آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ پولس اور فائر فائٹرز نے مقامی رہائشیوں کی مدد سے فوری کارروائی کی جنھوں نے آگ پر قابو پانے کو یقینی بنایا۔ آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ تادم تحریر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

☆

ودیاساگر برج اتوار کو بند

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) ودیاساگر برج اتوار کو بند رہے گا۔ کولکاتا پولس نے سنیچر کو ہدیت جاری کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ شہریوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے تزئین و آرائش کے لیے ودیاساگر پل کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بنیادی طور پر دوسرے ہگلی پل کو اس کے ہولڈنگ اور بیئرنگ کو کم کر کے مرمت کرنا ہے۔ اس کی وجہ سے سنترا گاچھی میں ٹرمینس کے قریب کونا ایکسپریس وے پر اسٹیل کے شہتیروں کو اوپر اور نیچے کیا جائے گا۔ اس کے لیے اس پل پر رات 9 بجے سے اتوار کی رات 9 بجے تک ٹریفک بند رہے گی۔ مال گاڑیوں کو چھوڑ کر، ودیاساگر برج سے کولکاتا جانے والی بقیہ گاڑیوں کو ہوڑہ برج، نیویدیتا برج اور وویکا نند پل کے راستے موڑ دیا جائے گا۔

پی ایم وسی ایم کو ہٹانے کے بل کو لیکر ترنمول کی جے پی سی کا بائیکاٹ

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) 130 ویں آئینی ترمیمی بل پر مرکز اور اپوزیشن کے درمیان شدید سیاسی کشمکش شروع ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کو عہدوں سے ہٹانے سے متعلق یہ بل اب پارلیمنٹ اور سیاسی میدان میں زیر بحث ہے۔ سنیچر کو ترنمول کانگریس نے باضابطہ طور پر اس بل (ٹی ایم سی بائیکاٹس جے پی سی) پر اپنی پوزیشن واضح کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست کی حکمراں جماعت اس بل پر بنائی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) میں کوئی نمائندہ نہیں بھیجے گی۔ ان کے مطابق جے پی سی کی تشکیل محض ایک فریب ہے، اور اس عمل میں حصہ لینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں بل کو پہلی بار پیش کرنے کے بعد سے ترنمول مخالفت کا لہجہ بلند کر رہی تھی۔ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے براہ راست الزام لگایا کہ یہ بل بدعنوانی کے خاتمے کے لیے خیر سگالی سے نہیں بلکہ اپوزیشن کو خاموش کرنے اور اقتدار کو مستحکم کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، اگر وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ پر واقعی سنگین الزامات ہیں تو تحقیقات ہونی چاہئیں۔ لیکن تحقیقاتی ایجنسی کے کہنے پر کسی وزیر کو صرف 30 دن تک جیل میں رکھ کر عہدے سے ہٹانا جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے مزید تجویز دی کہ اگر کسی وزیر کو 15 دن تک حراست میں رکھنا ہے تو اگر 15 دن کے اندر جرم ثابت نہ ہوا تو تفتیشی افسران کو دوگنی سزا بھگتنی پڑے گی۔ بل کے مطابق اگر کوئی وزیر سنگین الزامات میں گرفتار ہوتا ہے اور مسلسل 30 دن تک جیل میں رہتا ہے تو وہ اپنے عہدے سے محروم ہو جائے گا۔ وزیر اعظم یا وزرائے اعلیٰ بھی اس شق سے مستثنیٰ نہیں ہوں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ اپوزیشن کے مطالبات کے مطابق بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجا جائے گا۔ لیکن اس فیصلے کو "فریب" قرار دیتے ہوئے ترنمول نے جے پی سی میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترنمول قیادت نے دعویٰ کیا کہ یہ کمیٹی حکمراں جماعت کی خواہشات کے مطابق کام کرے گی، اس لیے اس کی کوئی عملی اہمیت نہیں ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار اور مغربی بنگال میں زمین پر کھڑے ہو کر اس بل کی وکالت کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ بل سیاسی میدان میں شفافیت کو برقرار رکھنے کے مفاد میں لایا گیا ہے۔ نام لیے بغیر، انہوں نے ترنمول کے دو سرکردہ رہنماؤں– پارتھو چٹرجی اور جیوتی پریہ ملک کی گرفتاری کا ذکر کیا۔ مودی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنائی ہے۔ اس کے جواب میں ترنمول نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے اپنے ممبران اسمبلی پر کئی سنگین مجرمانہ الزامات ہیں۔ ان کے حساب سے بی جے پی کے 240 ممبران پارلیمنٹ میں سے 94 کے خلاف مجرمانہ مقدمات ہیں اور 63 کے خلاف سنگین مجرمانہ الزامات ہیں۔ ترنمول کے مطابق، بی جے پی کے گھر میں بدعنوانی یا مجرمانہ الزامات کم نہیں ہیں، اس لیے یہ بل شفافیت کے نام پر سیاسی انتقام کا ایک ہتھیار ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق ترنمول کا یہ فیصلہ کافی اشارہ دینے والا ہے۔ اب توجہ اس بات پر ہے کہ اپوزیشن اتحاد انڈیا میں شامل دیگر جماعتیں اس راستے پر چلیں گی یا نہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر یہ بل پارلیمنٹ میں منظور ہوتا ہے تو اس سے ملکی سیاست میں بڑی تبدیلی آئے گی۔ تاہم کئی لوگوں کا خیال ہے کہ جے پی سی کے بائیکاٹ کے ترنمول کے فیصلے سے بی جے پی مخالف سیاست میں شدت آئے گی۔

ایم ایل اے کے گھر پر اچانک سی بی آئی کا چھاپہ

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ سال 2024 آر جی کار کیس پر پورے ملک میں ہنگامہ برپا تھا۔ نوجوان خاتون ڈاکٹر کی موت پر پوری ریاست احتجاج میں شامل ہو گئی۔ متاثرہ کی موت کی تحقیقات کے ساتھ ساتھ آر جی کار میڈیکل کالج میں اٹھائے گئے بدعنوانی کے الزامات کے خلاف بھی تحقیقات جاری ہیں۔ اس واقعے میں مرکزی ایجنسی ایک بار پھر حرکت میں آ گئی ہے۔ سینتھی موڑ پر ترنمول ایم ایل اے سدیپتا رائے کے گھر پر اچانک سی بی آئی نے چھاپہ مارا۔ واضح ہو کہ سدیپت کے گھر کے ساتھ ہی ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم ہے۔ وہیں آج سی بی آئی کے اسسٹنٹ آئی او اور انسپکٹر رینک کے افسران آئے۔ وہ تلاشی لے رہے ہیں۔ حالانکہ سدیپت گھر پر نہیں تھے۔ خیال رہے کہ مقتول ڈاکٹر واقعہ کے بعد وہ سی بی آئی کی جانچ کے دائرے میں آئے۔ ڈاکٹروں کے ایک حصے نے ہمیشہ دعویٰ کیا ہے کہ ابھیا واقعہ ایک ادارہ جاتی قتل تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس سرکاری اسپتال میں بدعنوانی پر الزامات کی بوچھاڑ بھی کی۔ تب اپوزیشن کے لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ ترنمول کا یہ ایم ایل اے سرکاری اسپتال کا سامان اپنے نرسنگ ہوم میں لے گیا۔ جس کا کوئی حساب نہیں۔ کوئی بھی جا کر اس معلومات کی تصدیق کر سکتا ہے۔ اس کے بعد گزشتہ سال ستمبر میں سی بی آئی کی ایک ٹیم نے ان کے گھر پر تلاشی مہم چلائی تھی۔ اس واقعے کے تقریباً ایک سال بعد، مرکزی انٹیلی جنس افسران نے سدیپتا کے گھر کی دوبارہ تلاشی لی۔ اتفاق سے گزشتہ سال اگست میں آر جی کار کی تعلیم حاصل کرنے والی ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ اس واقعہ میں پولس نے پیشے کے اعتبار سے ایک شہری رضا کار کو گرفتار کر لیا۔ جج نے اسے عمر قید کی سزا سنائی۔

دوسری ریاستوں میں بنگالی مہاجر مزدوروں پر ہونے والے مظالم اور بنگلہ زبان سے محرومی کے خلاف سنیچر کو گاندھی مجسمہ کے سامنے ترنمول کانگریس کا ہفتہ وار احتجاجی پروگرام۔

دوشیزہ کی اظہارِ محبت کے بعد نوجوان کی جیل سے رہائی

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) سات سال بعد عدالت نے ایلکیس میں ملزم نوجوان کو بری کر دیا۔ کیونکہ دوشیزہ نے بھری عدالت میں کھڑے ہو کر کہا کہ وہ اس نوجوان سے واقعی محبت کرتی ہے۔ لیکن وہ بھاگ کر شادی کرنے پر مجبور ہوئی کیونکہ اس کے گھر والوں نے ان کا رشتہ قبول نہیں کیا۔ کولکاتا ہائی کورٹ نے معشوقہ کے اس بیان کی بنیاد پر فیصلہ دیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جج پاپیاداس کے 27 صفحات کے فیصلے میں سپریم کورٹ کے اس مشاہدے کا ذکر نہیں ہے۔ تاہم واقعے میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ 2018 میں دوشیزہ (اس وقت ایک نابالغہ) نوجوان کے ساتھ وارانسی چلی گئی۔ دونوں نے وہیں شادی کر لی۔ بعد ازاں لڑکی کے اہل خانہ کی شکایت پر پولس نے پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ لڑکی کو بھی گھر بھیج دیا گیا۔ چارج شیٹ میں پولس نے دعویٰ کیا کہ نوجوان نے جنسی تعلقات قائم کرنے کے بعد لڑکی کو اغوا کیا۔ 'متاثرہ' کو اس کے ہاتھوں سے بچا لیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز یعنی منگل کو سپریم کورٹ نے POCSO ایکٹ سے متعلق ایک کیس کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر نوعمروں کو محبت ہو جائے تو انہیں POCSO ایکٹ کے تحت مجرم قرار دے کر جیل نہیں بھیجنا چاہیے۔ سپریم کورٹ کے مطابق نوجوانوں کا محبت میں پڑنا کبھی بھی جرم نہیں ہو سکتا۔ انہیں مجرم قرار دینے کے بجائے ان کے تعلقات کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ مرکز نے قبل ازیں سپریم کورٹ میں پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسوئل آفنس (POCSO) کے تحت جنسی تعلق کے لیے رضامندی کی عمر کو 18 سے کم کر کے 16 کرنے کے خلاف دلیل دی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی صورت میں نابالغوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے، تشدد کرنے اور یہاں تک کہ اسمگلنگ کے واقعات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ لیکن منگل کو جسٹس بی وی ناگارتنا اور آر مہادیون کی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ نابالغوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات کو ایسے واقعات سے نہیں جوڑا جانا چاہئے جہاں حقیقی محبت کا رشتہ ہو۔ دونوں طرف کی رضامندی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ایسے بہت سے واقعات ہیں جہاں نوجوان ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ بعض اوقات وہ گھر سے بھاگ بھی جاتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ ایسے معاملات میں POCSO کے مقدمات درج نہیں ہونے چاہئیں۔ اس معاملے میں نوجوان مجرم نہیں ہیں۔

خون آلود ضعیفہ کی لاش برآمد، کولکاتا میں پھر پراسرار موت

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) نیوگڑیا کے بعد بیلیا گھاٹہ شہر میں پھر ایک معمر خاتون کی پراسرار موت کا معاملہ سامنے آیا۔ پولس نے سنیچر کی دوپہر متوفی ضعیفہ نندیتا باسو (65) کی لاش برآمد کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس نے بوڑھی خاتون کے بیٹے مانک باسو (35) کو گرفتار کر لیا ہے۔ واضح ہو کہ ضعیفہ اپنے بیٹے کے ساتھ بیلیا گھاٹہ میں کوی سکانتا سرانی کے پاس رہتی تھی۔ اس کی لاش آج دوپہر اس کے گھر سے برآمد ہوئی۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ معمر خاتون کی لاش گھر کے فرش پر پڑی تھی۔ منہ سے خون نکلتا دیکھا گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے این آر ایس اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولس کا دعویٰ ہے کہ اس کا بیٹا مانک اپنی ماں کو مارتا تھا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ بوڑھی خاتون کی موت زیادہ مار پیٹ کی وجہ سے ہوئی ہوگی۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ معلوم ہو سکے گی۔ ملزم بیٹے کو گرفتار کر کے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پولس اس معاملے پر پڑوسیوں سے بھی بات کرے گی۔

سونے کی دکان لوٹنے کی کوشش میں پانچ ڈکیت گرفتار

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) شہر میں جرائم پر قابو پانے میں کولکاتا پولس کی بڑی کامیابی ملی ہے۔ کولکاتا پولس نے کالی گھاٹ میں ڈکیتی کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ اس واقعہ میں پانچ شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ 22 تاریخ کو رات تقریباً 9 بجکر 30 پر کالی گھاٹ روڈ کے علاقہ نمبر 144 میں پانچ بدمعاشوں نے ڈکیتی کی منصوبہ بندی کی۔ پولس ذرائع کے مطابق ماہم ہلدار روڈ پر زیورات کی دکان کو لوٹنے کے لیے وہ تیز دھار ہتھیاروں کے ساتھ جمع ہوئے۔ خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر کالی گھاٹ تھانے کی پولس نے چھاپہ مار کر انہیں گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان سے ڈکیتی میں استعمال ہونے والی متعدد اشیاء برآمد کر لی گئیں۔ 23 اگست کو درج کیس میں تعزیرات ہند کی دفعہ 310(4)، 310(5) کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔

قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس میں 58 دن بعد

چارج شیٹ داخل، منوجیت کے خلاف ٹرائل شروع

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے 58 دن بعد قصبہ اجتماعی عصمت دری کیس میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سنیچر کو علی پور کی عدالت میں اس واقعہ کی چارج شیٹ داخل کی گئی۔ مقدمے کی سماعت اب شروع ہوگی۔ واضح ہو کہ گزشتہ جون کے آخر میں قصبہ کے ایک لا کالج میں ایک طالبہ پر گینگ ریپ کا الزام لگایا گیا تھا۔ واقعے کے اگلے دن متاثرہ نے قصبہ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ چارج شیٹ میں سابق طالب علم اور کالج کے عارضی کارکن منوجیت مشرا کا نام اہم ملزم کے طور پر درج کیا گیا تھا۔ اس کی مدد کرنے کے الزام میں دو دیگر طلبہ کا نام بھی چارج شیٹ میں درج ہے۔ ان کے نام جیب احمد اور پرمیت مکھرجی ہے۔ متاثرہ طالبہ نے پولس کو بتایا کہ یہ واقعہ کالج کے سیکورٹی گارڈ کے کمرے میں پیش آیا۔ جانچ کے بعد کولکاتا پولس نے پہلے منوجیت مشرا سمیت دیگر دو لوگوں کو گرفتار کیا۔ اس کے بعد سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کاروں نے آج چاروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق متعلقہ چارج شیٹ کل 650 صفحات پر مشتمل ہے۔ چارج شیٹ میں 80 سے زائد گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں۔ متعلقہ چارج شیٹ میں متعدد حصوں کا ذکر ہے۔ مثال کے طور پر، اجتماعی عصمت دری، طالب علم کو ڈرانا، اسے حراست میں لینا، جرم کی ویڈیو ریکارڈ کرنا، اس ویڈیو کو ڈیلیٹ کرنا، اور متعدد آئی ٹی سیکشنز بھی دیے گئے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ اگر کوئی شکایت درج ہوتی ہے تو 60 دن کے اندر ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنا ہوتی ہے۔ بصورت دیگر ملزمان کی ضمانتیں ہو جاتی ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے اس وقت کے پرنسپل سندیپ گھوش اور تالہ پولس اسٹیشن کے اس وقت کے او سی ابھیجیت مونڈل کو عصمت دری اور قتل کیس میں ضمانت مل گئی تھی۔ کیا اس معاملے میں بھی ایسا ہی ہوگا؟ یہ قیاس آرائیاں گزشتہ چند دنوں سے جاری تھیں۔ خاص طور پر منوجیت مشرا ترنمول چھاترا پریشد کے لیڈر رہے ہے۔ الزام لگایا گیا کہ حکمراں جماعت کے اثر و رسوخ کی وجہ سے ان کا اثر و رسوخ بڑھ گیا۔ اس پر کئی لوگ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے خلاف تھے۔ الزام لگایا گیا کہ یہی وجہ ہے کہ پولس چارج شیٹ داخل کرنے میں تاخیر کر رہی ہے؟ اپوزیشن بھی یہ سوال اٹھا رہی تھی۔ حالانکہ کولکاتا پولس نے مقررہ تاریخ سے دو دن پہلے چارج شیٹ داخل کر دی۔ اب منوجیت مشرا سمیت چاروں ملزمان کے خلاف ٹرائل شروع ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس کیس کا فیصلہ آنے میں کتنا وقت لگے گا۔ علی پور کی عدالت کیا فیصلہ سنائے گی۔

☆

دھوکہ دھی کیس میں نجی بینک کے

پانچ گرفتار ملزمین کو 7 روزہ پولس ریمانڈ

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) ایک پرائیویٹ بینک کے کئی عہدیداروں پر الزام ہے کہ وہ فراڈ کے سرغنہ سے ہاتھ ملا کر صارفین کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ مغربی بنگال سائبر ڈپارٹمنٹ نے اس نجی بینک کے پانچ اہلکاروں کو گرفتار کیا ہے۔ واضح ہو کہ 23 جولائی کو پرائیویٹ بینک کے حکام نے بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے صارفین کو واٹس ایپ، ایس ایم ایس پر کال کر رہے تھے یا انہیں بینک منیجر ہونے کا بہانہ بنا کر کال کر رہے تھے، مزید معلومات طلب کر رہے تھے کیونکہ ان کا KYC نامکمل تھا۔ صارفین کو بڑی مقدار میں فکسڈ ڈپازٹ، لائف انشورنس یا دیگر انشورنس پالیسیوں کا لالچ دیا گیا۔ بینک نے الزام لگایا ہے کہ اس طرح کئی لوگوں کی معلومات چوری کی گئیں۔ نجی بینک نے خود کہا کہ اس طرح 2.47 کروڑ روپے کا فراڈ کیا گیا۔ اس کے بعد مغربی بنگال سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ نے ڈھائی کروڑ روپے کے فراڈ کیس کی تحقیقات شروع کر دی۔ انہوں نے تفتیش کے بیچ میں جھول پایا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے پیچھے بینک میں بڑے عہدوں پر کام کرنے والے لوگ ہیں۔ انہوں نے ہی دھوکہ دہی کا جال پھیلا رکھا ہے۔ وہ باہر کے فراڈ رنگ کے ساتھ ہاتھ ملا کر صارفین کی معلومات چوری کرنے میں ملوث ہیں۔ اس کے بعد اس پرائیویٹ بینک کے 5 اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار پانچوں کو آج بدھ نگر کی عدالت میں پیش کیا گیا اور سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ نے ان کی 10 دن کی تحویل کی درخواست کی۔ جج نے سات روزہ پولس ریمانڈ کا حکم دیا۔ تفتیش کاروں کا کہنا تھا کہ گرفتار افراد سے پوچھ تاچھ کر کے یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ اس معاملے میں اور کون کون ملوث ہے۔

میٹرو: چنگڑی گھاٹہ میں بھاجپا کا احتجاج

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) ریاست کی طرف سے میٹرو کے افتتاحی پروگرام پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس دوران کولکاتا میں جمعہ کو تین نئے روٹس پر میٹرو کا افتتاح کیا گیا۔ چنگڑی گھاٹہ میٹرو کا کام ابھی باقی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو شہر آئے تھے۔ اس دن کولکاتا میٹرو کے جنرل منیجر پی اُدے کمار ریڈی کو بھی چنگڑی گھاٹہ جام پر اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ صرف وہی کہہ سکتے ہیں کہ ریاستی حکومت زمین کیوں نہیں دے رہی ہے۔ ہم نے ریاستی حکومت کو بارہا مطلع کیا ہے، لیکن نہیں دیا گیا ہے۔ اس بار بی جے پی اس معاملے پر سڑکوں پر اترتی نظر آئی۔ بی جے پی نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت چنگڑی گھاٹہ کے قریب 363 میٹر میٹرو لائن کے لیے کوی سبھاش سے سیکٹر فائیو، براستہ نیوٹاؤن، اور دم دم ہوائی اڈے سے باراسات تک میٹرو پروجیکٹ کے لیے کلیئرنس نہیں دے رہی ہے۔ جس کی وجہ سے پراجیکٹ رکا ہوا ہے۔ اس دن بی جے پی کارکنان اور حامیوں کی بڑی تعداد چنگڑی گھاٹہ چوراہے پر جمع ہو کر احتجاج کیا۔ انہوں نے مظاہرہ کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جلد کلیئرنس دی جائے۔ بنگال بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار پہلے ہی اس پر اپنا غصہ ظاہر کر چکے ہیں۔ ہوائی اڈے کو براہ راست جنوبی کولکاتا سے جوڑا جا سکتا ہے۔ گڑیا سے ہوائی اڈے تک میٹرو براہ راست چل سکتی تھی۔ لوگوں کو صرف سیاست کے لیے 300 میٹر جگہ سے محروم کیا جا رہا ہے۔

کولکاتا میٹرو کے افتتاح کو لیکر دلیپ گھوش کی وزیر اعلیٰ پر نشانہ

کولکاتا، 23/اگست: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتا میں میٹرو ریلوے کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے ایک دن بعد بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے سنیچر کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا۔ گھوش نے ممتا بنرجی پر ریلوے کے وزیر کا عہدہ سنبھالنے کے دوران ٹریفک جام کا مسئلہ حل نہیں کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی لیڈر نے مزید دعویٰ کیا کہ میٹرو نیٹ ورک کی وجہ سے دہلی میں ٹریفک جام میں کمی آئی ہے، حالانکہ وہاں کولکاتا سے بہت بعد میں شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کولکاتا میں میٹرو کو شروع ہوئے 40-50 سال ہو چکے ہیں، اور آج کہاں پہنچی ہے؟ دہلی میٹرو کب شروع ہوئی؟ پورا میٹرو نیٹ ورک دہلی میں بچھایا گیا ہے، اور میٹرو کی وجہ سے دہلی میں ٹریفک جام کا مسئلہ کم ہوا ہے۔ گھوش نے کہا کہ ممتا بنرجی نے کیا کیا ہے؟ وہ 15 سال تک وزیر اعلیٰ ہیں اور اس سے پہلے ریلوے کی وزیر تھیں، مسئلہ کیوں حل نہیں ہوا؟ آپ کریڈٹ لے گیں لیکن کام نہیں کریں گے، عوام سب کچھ جانتی ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں انہوں نے کولکاتا کی میٹرو کی توسیع میں اپنے تعاون کی تفصیل بتائی۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نئی میٹرو خدمات کو جھنڈی دکھانے کے لیے کولکاتا میں تھے۔ ایکس پر ان کی پوسٹ میں لکھا تھا کہ آج مجھے تھوڑا سا پرانی یاد آئی۔ ہندوستان کے وزیر ریلوے کی حیثیت سے، مجھے کولکاتا میں میٹرو ریلوے کوریڈورز کی ایک سیریز کی منصوبہ بندی اور منظوری دینے کا اعزاز حاصل ہوا۔ میں نے بلیو پرنٹ تیار کیا تھا، فنڈز کا بندوبست کیا تھا، کام شروع کیا تھا اور اس بات کو یقینی بنایا تھا کہ شہر کے مختلف سرے (جوکا، گڑیا، ہوائی اڈہ، سیکٹر V، وغیرہ) ایک انٹرا سٹی میٹرو گرڈ سے منسلک ہوں۔ بعد میں، مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ کے طور پر، مجھے ان منصوبوں کے نفاذ میں حصہ لینے کا اضافی اعزاز حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی جانب سے میں نے مفت زمین کا بندوبست کیا، سڑکیں بنائیں، بے گھر لوگوں کی بحالی کا بندوبست کیا، رکاوٹیں دور کیں اور منصوبوں کے نفاذ میں ہر ممکن تعاون کو یقینی بنایا۔ ہمارے چیف سیکرٹریوں نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے انضمام کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوآرڈینیشن میٹنگوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ بطور وزیر ریلوے میرے منصوبے ان پر عمل درآمد میں میری شمولیت سے پورے ہوئے۔ میٹرو انفراسٹرکچر کی توسیع میرے لیے ایک طویل سفر رہا ہے۔ مجھے آج پرانی یادیں تازہ کرنے دیں، مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ نے پوسٹ کیا۔ خیال رہے کہ ترنمول سربراہ نے 1999 سے 2001 تک اٹل بہاری واجپئی کی زیر قیادت این ڈی اے حکومت کے دوران اور 2009 سے 2011 تک کانگریس کی قیادت والی UPA-II حکومت کے دوران ریلوے کا قلمدان سنبھالا۔ نواپاڑہ- جئے ہند بمان بندر میٹرو سروس ہوائی اڈے تک رسائی کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گی۔ سیالدہ-ایسپلانیڈ میٹرو سروس دونوں مقامات کے درمیان سفر کا وقت تقریباً 40 منٹ سے کم کر کے صرف 11 منٹ کر دے گی۔ بیلیا گھاٹہ-ہیمنت مکھوپادھیائے میٹرو سیکشن آئی ٹی ہب کے ساتھ رابطے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ یہ میٹرو روٹس کولکاتا کے کچھ مصروف ترین علاقوں کو آپس میں جوڑیں گے، جس سے سفر کے وقت میں نمایاں کمی آئے گی اور ملٹی موڈل کنیکٹیویٹی کو تقویت ملے گی، جس سے لاکھوں یومیہ مسافروں کو فائدہ پہنچے گا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار ۲۴ اگست ۲۰۲۵ء

اسرائیلی درندگی اور بربریت کی نئی مثال فلسطینیوں پر پینے کے پانی کو بند کردیا

گزشتہ 7 راکتوبر 2023 سے اسرائیل یومیہ تقریباً 100 فلسطینیوں کو قتل کررہا ہے اور دنیا میں جتنے بھی سفاک قاتل ہیں اور جو گزرے ہیں ان سبھوں پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بازی مارلی ہے اور اب کوئی بھی دنیا میں ایسا نہیں ہے جس نے تقریباً 75000 انسانوں کا قتل عام کیا ہے۔ ویسے تو کہا جاتا ہے کہ ہٹلر نے 50000 یہودیوں کو گیس چیمبر میں ڈال دیا تھا اور ان یہودیوں کا قاتل اعظم کہلاتا تھا لیکن اس روایت کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملتا یہ صحیح ہے کہ ہٹلر کو یہودیوں سے دلی نفرت تھی اور اس کا کہنا تھا کہ اگر دنیا سے یہودیوں کا صفایا ہوجائے تو ساری دنیا میں امن وامان قائم ہوگا کیونکہ یہ یہودی نسل ہی ہے جو ساری دنیا کو جنگ میں ڈھکیل رہی ہے اور جس کا مقصد خاص طور پر بنی نوع انسانیت کو ختم کرنا ہے۔ اس وقت اسرائیل جواب تک 75000 فلسطینیوں کا قتل عام کرچکا ہے، اس قتل عام کے پیچھے امریکہ کے سابق اور موجودہ صدر جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کا ہاتھ ہے۔ یہ دونوں شخصیت ایسے ہیں جن کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ ان کے خون ان کے کردار اور ان کی شیطانی فطرت یکجا ہوکر ان دونوں ابلیسوں کے اندر سما گئی ہے۔ جو بائیڈن کی ایماء پر اسرائیل نے فلسطینیوں کا قتل عام شروع کیا اور جو بائیڈن کی طرف سے 5000 کروڑ ڈالر کے ہتھیار، جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر اور ٹینک مفت میں اسرائیل کو دیئے گئے اور جو بائیڈن کی مدت ختم ہونے اور انہیں وہائٹ ہاؤس سے نکال باہر کرنے کے بعد دوسرا ابلیس ڈونالڈ ٹرمپ کی شکل میں دوسری مرتبہ مسند صدارت کو سنبھالنے آگیا۔ اپنی پہلی معیاد میں ٹرمپ اس قدر ذلالت اور خونریزی پر نہیں اترا تھا بلکہ صرف 7 اہم اسلامی ممالک کے لوگوں کے امریکہ آنے جانے پر پابندی لگائی تھی اور ویزا آفس کو مطلع کردیا تھا کہ ان 7 اسلامی ملکوں سے آنے والے کو امریکہ کی سرحد میں داخل نہ ہونے دیا جائے اس وقت تک یہ اندازہ نہیں تھا کہ ٹرمپ کو ان اسلامی ممالک سے چونکہ خوف لاحق ہے کہ ان کے جنگجو کہیں وہائٹ ہاؤس کا نشانہ نہ لے لیں، لیکن بعد میں اندازہ ہوا کہ ٹرمپ کو دراصل ہر اسلامی ملک سے نفرت ہے اور وہ صلیبی جنگ کو جائز سمجھتا ہے کہ عیسائی حکومتیں متحد ہوکر اسلامی ملکوں کا خاتمہ کردیں۔ ٹرمپ کو کسی بھی عیسائی ملک بشمول فرانس، برطانیہ، جرمنی، روس وغیرہ سے اس معاملے میں کوئی ہمت افزائی نہیں ہوئی تو نظر اسرائیل پر پڑی اور مسلمانوں سے دلی نفرت وبغض رکھنے والا نیتن یاہو جو ٹرمپ کے بوٹوں کے طفیل جی رہا تھا اس نے حامی بھرلی کہ وہ ٹرمپ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کوئی بھی دقیقہ اٹھانہ رکھے گا چونکہ ٹرمپ بھی دوغلی نسل سے تعلق رکھتا ہے، اس کی عیسائی ماں نے ایک یہودی کاروباری سے شادی کی تھی لہذا ٹرمپ بھی اصلاً نسلاً یہودی ہے بلکہ ایک ایسا یہودی جو انتہائی لالچی اور مکار بھی ہو، اس نے نیتن یاہو سے کہا کہ وہ غزہ کی پوری آبادی کو صاف کردے تاکہ وہ وہاں پر ایک طویل وعریض پکنک اسپاٹ بنائے جہاں عیاشی کے تمام لوازمات موجود ہوں اور اسے تیار کرنے میں جو کھربوں ڈالر خرچ ہوں گے وہ ان کے دوست ممالک سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات سے حاصل ہوجائیں گے۔ لہذا اسرائیل نے پورے غزہ پٹی کو فلسطینیوں سے پاک کرنے کے لئے 60000 فوجوں کو غزہ پٹی میں اتار دیا ہے اور فلسطینیوں کو مغربی کنارہ سے بھگانے اور موت کے گھاٹ اتارنے کی نیت سے پانی کی پائپ کو کاٹ دیا ہے کہ غزہ میں جو لوگ زندہ ہیں وہ بھوکے تو ہیں اب پیاس سے بے حال ہوکر دم توڑ دیں اور ان کا اسلحہ خرچ ہونے سے بچ جائے۔ اسرائیلی فوجوں نے غزہ میں پانی کے نظام کو مفلوج کرنے کے نام پر پائپ لائنوں کی مرمت کا بہانہ کیا ہے کہ پانی کی سپلائی مرمت کی وجہ سے روکی جارہی ہے اسرائیل جس کے خلاف امریکہ، فرانس اور خود اسرائیل میں نیتن یاہو کی سفاکی کے خلاف مظاہرے ہورہے ہیں اس نے اپنے آپ کو بدنامی سے بچانے کے لئے پانی کے پائپ لائنوں کی مرمت کا بہانہ کیا ہے تاکہ اس کے ہموطن ان پر الزام نہ لگا سکیں کہ انہوں نے فلسطینیوں کو بھوکا پیاسا ماردیا۔ ویسے بھی کمسن بچے عدم غذائیت اور ہفتوں سے بھوکوں رہنے کی وجہ سے تڑپ تڑپ کر موت سے گلے مل رہے ہیں، ان کی ماؤں کی آنکھیں بھی اب پتھرا گئیں ہیں۔ اپنے بچوں کو مرتا دیکھ کر بھی ان کی زبان اور آنکھیں پتھر کی ہوچکی ہیں اور مسلسل چاروں طرف موت کو دیکھ کر ان ماؤں کو اب دھاڑیں مار مار کر روتے ہوئے بھی نہیں دیکھا جارہا ہے۔ قطر کے جس شاہ نے ٹرمپ کو 33000 کروڑ ڈالر کا اے ون طیارہ تحفے میں دیا تھا، اس شاہ کو امریکہ میں خاص مہمان کا درجہ دیا گیا ہے اور یہ دیکھنے والی بات ہے کہ جس شخص کی ایماء پر فلسطینی بچوں کو بھوکا پیاسا مرتے دیکھا جارہا ہے اس شخص کو وہ قطری شاہ خطیر رقم کا تحفہ ہوائی جہاز کی شکل میں دے رہا ہے اور شاید غزہ میں اس وقت جو کچھ ہورہا ہے آئندہ چند سال بعد عرب ممالک میں بھی شروع ہوگا اور اس وقت کے لکھنے والے شاید قطر اور سعودی عرب جیسے ملکوں کی تباہی اور بربادی کا مرثیہ لکھا جائے۔ (خ الف ف)

مودی نے ریلوے پروجیکٹ کے نام پر 2026 کے الیکشن کو اولیت دی

خورشید فرازی

وزیر اعظم مودی جمعہ کے روز کولکاتا میں میٹرو ریلوے کے تین اہم منصوبوں کا افتتاح کرنے پہنچے اور ریلوے پروجیکٹ کے افتتاح کے نام پر اپنی سیاسی دکان چمکانے اور مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت کے خلاف انتہائی غلط اور جاہلانہ انداز میں باتیں کیں اور اپنے تئیں سمجھ لیا کہ بنگال کے لوگ بھی اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور آسام جیسے فرقہ پرست ریاستوں کی طرح سے یہاں ان پڑھ قسم کے فرقہ پرست بستے ہوں گے لہذا دمدم سنٹرل جیل کے باہر میدان میں منعقدہ مودی جی کی عوامی میٹنگ سپر فلاپ رہی اور لوگوں کے چہروں پر بیزاری اور نفرت نظر آئی، مودی کولکاتا آکر جے شری رام کہنا ہی بھول گئے اور انہوں نے یہاں صرف جے ماں کالی کا جاپ کیا۔ جس وقت وہ ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح کررہے تھے اور دعویٰ کررہے تھے کہ ہندستان نے ریلوے پروجیکٹوں کے سلسلے میں پڑوسی ملکوں کو پیچھے کردیا تو یہاں تک سب کچھ ٹھیک رہا لیکن اسی میٹنگ کے دوران انہوں نے آنکھیں چمکاتے ہوئے انتہائی غلط انداز میں جب یہ کہا کہ اس میٹنگ کے بعد بغل میں عوامی اجتماع ہے وہاں بھی آپ لوگ آئیں اور وہاں بھی ''بہت کچھ'' سننے کو ملے گا۔ ایک وزیر اعظم کی حیثیت سے مودی کا کولکاتا آنا سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ ہندستان کے سبھی لوگوں کے وزیر اعظم ہیں یا صرف بی جے پی کے، اس عوامی جلسے میں انہوں نے ایسے ایسے جھوٹ مکر وفریب دکھائے کہ لوگوں کو ہنسی آنے لگی کہ مودی شاید بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کی طرح سے بنگال کے لوگوں کو بھی کہیں جاہل تو نہیں سمجھ رہے۔ وہ آئے تھے ریلوے پروجیکٹ کے

افتتاح کے لئے اور ذہن میں 2026 کے بنگال کا اسمبلی الیکشن ہے۔ چونکہ بی جے پی میں سوائے مودی کے اور کوئی دوسرا لیڈر تقریر کرنا جانتا تک نہیں، بنگال کے بی جے پی لیڈران کو کوئی سننا پسند نہیں کرتا۔ امیت شاہ جب بھی بولتے ہیں جہالت کی انتہا کردیتے ہیں اور مودی جب بولتے ہیں تو بول بچن کی طرح بولتے ہیں جب انہوں نے بنگال سامعین کے درمیان بنگلہ بولنے کی کوشش کی اور بالکل اس انداز میں کہ ''بینگ کا منتر معلوم نہیں سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالنا'' انہوں نے ممتا بنرجی پر بنگلہ زبان کو ملیا میٹ کرنے کا الزام لگایا جبکہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مہاجر مزدوروں کی زندگی اجیرن کردی گئی، بی جے پی کے پالے ہوئے غنڈے اور ان کی پولس نے بنگال کے بنگلہ بولنے والے مزدوروں کو بنگلہ دیشی بتاکر جیل میں بھرا اور ان پر اذیت رسانی کی حد کردیا۔ جس کے بعد ہزاروں کی تعداد میں وہ مہاجر مزدور اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ بنگال واپس ہوئے۔ ان واپس آنے والے مزدوروں کو ممتا بنرجی نے مایوس نہیں کیا اور کہا کہ وہ تمام مزدور جو بنگال کے ہیں ان سبھوں کو یہاں رہنے کا ٹھکانہ ملے گا اور ان کے لئے راشن پانی مفت، ان کے لئے مزدوری تلاش کی جائے گی اور جب تک انہیں کوئی مستقل کام نہیں مل جاتا اس وقت فی خاندان کو ماہانہ پانچ ہزار روپے دیئے جائیں گے جو راشن اور دیگر سہولت کے علاوہ ہوں گے۔ ایسے میں مودی، اپنی زبان سے ممتا بنرجی پر بنگلہ زبان مخالف ہونے کا الزام عائد کرکے اپنی اس فطرت کو ابھار رہے ہیں جس میں وہ ماسٹر پیس ہیں اور جس کے دم پر نوٹ بندی کی، بابری مسجد کو رام جنم بھومی بنادیا اور اب ووٹ چوری میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بھی گھر کی مرغی دال برابر بناکر اس کی عزت اتار کر رکھ دی اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں جو یہ نعرے گونج رہے ہیں ''ووٹ چور گدی چھوڑ'' اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بی جے پی کا ایجنٹ بتایا جارہا ہے اور کوئی انہیں بی جے پی کا دلال کہہ رہا ہے تو یہ سوچنے والی بات ہے کہ اب سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور الیکشن کمیشن آف انڈیا جب حکمراں جماعت کے اشارے پر کام کرنے لگیں تو اس ملک کی حالت کس نہج پر ہوگی۔ مودی نے اپنی تقریر میں لوگوں کو غیر ضروری طور پر اکسایا کہ وہ 2026 میں ترنمول کانگریس کے خلاف ووٹ دیں اور بھاجپا کو کامیاب بنائیں اور وہ سونار بنگلہ کو شیاما پرساد مکھرجی کا بنگلہ بنادیں گے۔ شیاما پرساد مکھرجی بی جے پی کی بنیاد ڈالنے والے نمبر ون فرقہ پرست تھے اور مودی اسی فرقہ پرست اعلیٰ کی طرح سے بنگال کو بھی سیکولر اور جمہوریت پسند جیسے روگ سے نجات دلاکر بنگال کے ہر شخص کو ٹاپ کا فرقہ پرست بنادیں گے اور بنگال کو کنگال بنانے میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھیں گے۔ مودی کی دمدم جیل سے باہر میدان کی سبھا میں لوگ بیزاری سے ان کے بلند بانگ دعوؤں کو سن رہے تھے اور انہیں اختلاج ہورہا تھا کہ ایک شخص ایک دن میں اتنے جھوٹ کیونکر بول سکتا ہے یعنی یہ جھوٹوں کا بادشاہ ہے شاید اسی لئے مودی کی کلکتہ میں ہوئی اس تقریر پر کسی نے فیس بک میں لکھا کہ.... مودی: جھوٹوں کا بڑا سرتاج نکلا۔

رائٹرز کے صحافیوں کا اپنے ادارے پر اسرائیل نواز تعصب کا الزام

ڈی کلاسیفائڈ ڈاٹ آرگ ویب سائٹ پر شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق، جب اسرائیل نے اس ماہ کے آغاز میں فلسطینی صحافی انس الشریف کو قتل کیا، تو خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایک خبر شائع کی جس کا عنوان تھا: " اسرائیل نے الجزیرہ کا صحافی قرار دیے گئے حماس کے رہنما کو مار ڈالا۔ " ترک میڈیا کے مطابق رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ سرخی اس حقیقت کے باوجود چنی گئی کہ انس الشریف ماضی میں رائٹرز کے لیے کام کر چکے تھے [؟] اور وہ 2024 کے پلٹزر انعام جیتنے والی رائٹرز کی ٹیم کے رکن بھی تھے۔ ایسے واقعات نے انٹرنیٹ پر تو ردعمل پیدا کیا ہی، لیکن 1851 میں لندن میں قائم ہونے والی اور آج ایک ارب سے زائد یومیہ فالوورز کی حامل بااثر عالمی خبر رساں ایجنسی کے کچھ ملازمین کے درمیان تشویش بھی پیدا کی ہے۔ متعدد رائٹرز کے ملازمین نے ڈی کلاسیفائڈ سے بات کرتے ہوئے ادارے کے ایڈیٹرز اور انتظامیہ کے درمیان نظر آنے والے اسرائیل نواز تعصب پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ان سب نے انتقامی کارروائی کے خوف سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ رائٹرز کے ایک دوسرے ایڈیٹر، جو ڈیسک ایڈیٹر کے طور پر کام کر رہے تھے، نے اگست 2024 کے آس پاس استعفیٰ دے دیا تھا۔ اپنے ساتھیوں کو بھیجی گئی ایک ای میل میں انہوں نے لکھا: " جب میں ان خبروں کو فالو کر رہا تھا جنہیں ہم 'اسرائیل-حماس جنگ' کہتے ہیں، تو مجھے احساس ہوا کہ میری اقدار اس ادارے کی اقدار سے ہم آہنگ نہیں۔ " انہوں نے ای میل میں مزید لکھا: " میں نے ایک رپورٹ منسلک کی ہے ... اور ایک کھلا خط بھی، جو میں نے کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل کر انتظامیہ کو بھیجا تھا [؟] اس امید کے ساتھ کہ رائٹرز اپنی بنیادی صحافتی اصولوں کی حمایت کرے گا، لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ اعلیٰ قیادت میں تبدیلی، یا یہاں تک کہ تنقید کو دبانا بند کرنا، شاید ممکن نہیں رہا۔ " رائٹرز کی سینئر کمیونیکیشن ڈائریکٹر ہیذر کارپینٹر نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا کہ ادارے کو ایسا کوئی خط موصول نہیں ہوا [؟] اس دعوے کی تردید کی۔ تاہم رائٹرز کے ایک ذریعے نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا: " 7 اکتوبر کے حملے کے چند ہفتے بعد، رائٹرز کے کئی صحافیوں نے محسوس کیا کہ ہماری اسرائیل-غزہ جنگ کی کوریج میں غیر جانبداری کی کمی ہے۔ " " اس کے جواب میں، کچھ صحافیوں نے [؟] اپنی باقاعدہ نوکری کرتے ہوئے [؟] مقداری اور معیاری دونوں پہلوؤں پر مبنی ایک جامع داخلی تحقیق کی۔ " " نتائج نے اس بات کی بنیاد رکھی کہ غزہ کے حوالے سے رائٹرز کے صحافت کے معیار کو مضبوط بنانے کے لیے نیوز روم کے اندر ایسے صحافیوں کی نشاندہی اور ان کے درمیان رابطہ قائم کیا جائے جو اس عزم کے حامل ہوں۔ یہ ایک اندرونی طور پر شیئر کیا گیا کھلا خط بھی تھا۔ " ڈی کلاسیفائڈ کی نظر میں آنے والی اندرونی تحقیق نے 7 اکتوبر سے 14 نومبر 2023 کے درمیان شائع ہونے والی 499 رپورٹس کا تجزیہ کیا جو "اسرائیل-فلسطین " ٹیگ کے تحت تھیں۔ " تجزیے سے ایک مستقل طرز سامنے آیا کہ اسرائیلیوں کو متاثر کرنے والی کہانیوں کو زیادہ جگہ دی گئی، جبکہ فلسطینیوں کو متاثر کرنے والی کہانیوں کو کم ترجیح دی گئی۔ " تحقیق کے دوران یہ

بات سامنے آئی کہ غزہ میں 11,000 سے زائد فلسطینی ہلاک ہوئے، جو اسرائیلی ہلاکتوں کی تعداد سے تقریباً دس گنا زیادہ ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق تازہ ترین ہلاکتوں کی تعداد تقریباً 62,000 ہے، اور اصل تعداد اس سے تقریباً تین گنا زیادہ ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ رائٹرز نے ماہرین کے ان دعوؤں کو کیوں زیادہ کور نہیں کیا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے اور اس کا موازنہ اس خبر رساں ادارے کے روس کے یوکرین میں رویے کے بارے میں ایسے دعوؤں کے حوالے سے موقف سے کیا۔ مصنفین نے یہ بھی شکایت کی کہ " فلسطین ' کے استعمال پر پابندی ہماری تعصب کی وضاحت کا ایک واضح مثال ہے ... اگرچہ فلسطین کو بعض مغربی ممالک میں ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسے حقیقی جگہ نہ مانیں۔ " رائٹرز کی انتظامیہ نے ڈی کلاسیفائڈ کے اس سوال کا جواب نہیں دیا کہ آیا اندرونی تحقیق سے کسی سفارش کو قبول کیا گیا ہے یا نہیں۔ تاہم اس سال مئی تک، اندرونی تنقید کی عکاسی کرتے ہوئے اسٹائل گائیڈ میں کچھ تبدیلیوں کی نشان دہی کی گئی تھی۔ رائٹرز کے عالمی نیوز روم کے کوالٹی اور اسٹائل ایڈیٹر ہاورڈ ایس۔ گولر نے "مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کے بارے میں رائٹرز اسٹائل اپ ڈیٹ " کے موضوع پر ایک ای میل بھیجی۔ اس اپ ڈیٹ میں رائٹرز کے صحافیوں کو " نسل کشی (genocide) " لفظ کا حوالہ دیتے ہوئے استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے، لیکن فلسطین کی اصطلاح کو اب بھی "قدیم زمانے سے لے کر 1948 تک تاریخی فلسطین کے حوالے " کے لیے محدود رکھا گیا ہے۔ " نسل کشی " کی اصطلاح پر ڈھیلی پابندیوں کے باوجود، ڈی کلاسیفائڈ کے تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ رائٹرز نے 21 جون سے 7 اگست کے درمیان اپنے "اسرائیل اور حماس جنگ میں "صفحہ پر 300 میں سے صرف 14 رپورٹوں میں اس لفظ کا استعمال جاری رکھا۔ اس کے بجائے ، " جنگ، مہم، " ، " تنازعہ، " " عام طور پر استعمال کیا گیا۔ جب نسل کشی کا ذکر ہوتا ہے، تو تقریباً ہمیشہ اسرائیل کے انکار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے [؟] جبکہ سوڈان میں متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فاسٹ سپورٹ فورسز یا روس جیسے دیگر متحارب فریقوں کے حوالے سے ایسا نہیں ہوتا۔ غزہ میں نسل کشی اور دیگر جرائم انسانیت کی رپورٹنگ میں دوہرا معیار، مذکورہ بالا تحقیق میں اندرونی عملے کی جانب سے نشان زد کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر 'ہیڈ لائن ایڈیٹر ' کے نام سے معروف مشرق وسطیٰ کے ماہر ڈاکٹر اسال راد نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا: " جو پیٹرن آپ نے بتایا ہے ، وہ دراصل نسل کشی کے انکار کی عکاسی کرتا ہے۔ " جب نسل کشی کا ذکر ہوتا ہے، تو تقریباً ہمیشہ اسرائیل کے انکار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے جبکہ سوڈان میں متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فاسٹ سپورٹ فورسز یا روس جیسے دیگر متحارب فریقوں کے حوالے سے ایسا رویہ نہیں اپنایا جاتا۔ غزہ میں نسل کشی اور دیگر جرائم انسانیت کی خبروں میں دوہرا معیار، مذکورہ تحقیق میں اندرونی عملے کی جانب سے بھی نشاندہی کی گئی تھی۔ سوشل میڈیا پر 'ہیڈ لائن ایڈیٹر ' کے نام سے مشہور مشرق وسطیٰ کے ماہر ڈاکٹر اسال راد نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا: " جو پیٹرن آپ نے بیان کیا ہے، وہ درحقیقت نسل کشی کے انکار کی ایک شکل ہے۔ " انہوں نے کہا " رائٹرز، انسانی حقوق کے ماہرین اور بین الاقوامی اداروں کے درمیان اس بات پر اتفاق رائے ہونے کے باوجود کہ اسرائیل نسل کشی کر رہا ہے، اسرائیل کے غزہ میں مظالم کو ایک جاری 'جنگ ' یا 'فوجی مہم ' کے طور پر پیش کرتا ہے، بجائے اس کے کہ اسے نسل کشی کہا جائے۔ " گولر کی ای میل میں بنیادی طور پر اسٹائل گائیڈ کے ایسے حصے شامل تھے جو اسرائیل کے نقطہ نظر سے تفصیلات فراہم کرتے ہیں، جن کے عنوانات تھے: " غزہ کی جنگ 2023) سے اب تک) " اور " وسیع تر سیاق وسباق " ۔ گولر کی ای میل میں اسٹائل گائیڈ کے ایسے حصے شامل تھے جو بنیادی طور پر اسرائیل کے نقطہ نظر سے تفصیلات فراہم کرتے ہیں، جن کے عنوانات تھے: " غزہ کی جنگ 2023) تا حال) " اور " وسیع تر سیاق وسباق " ۔ ڈی کلاسیفائڈ کے دیکھے ہوئے اپ ڈیٹ شدہ حصے امریکہ اور اسرائیل کے فائر بندی مذاکرات کو خراب کرنے میں کردار جیسے اہم پہلوؤں کو شامل نہیں کرتے ۔ انہوں نے اسرائیل کی غیر قانونی بستیوں کی کالونی سازی اور اپارتھائیڈ کو مکمل طور پر نظر انداز کیا اور فلسطین میں تباہی کے حجم کی رپورٹنگ میں نمایاں کمی کی۔ مثال کے طور پر، 27 مئی کے اسٹائل گائیڈ اپ ڈیٹ میں دی لانسیٹ کے نتائج کا حوالہ شامل نہیں کیا گیا، جس میں کہا گیا تھا: "غزہ میں موجود جنگ میں 186,000 یا اس سے زیادہ اموات کا اندیشہ خارج از امکان نہیں ہے۔ " یہ اپ ڈیٹ اس حقیقت کو بھی نظر انداز کرتا ہے کہ غزہ 1861 کی امریکی خانہ جنگی کے بعد سے صحافیوں کے لیے سب سے زیادہ مہلک جنگی علاقہ بن چکا ہے۔ یہ اپ ڈیٹ اس حقیقت کو بھی نظر انداز کرتا ہے کہ غزہ 1861 کی امریکی خانہ جنگی کے بعد سے صحافیوں کے لیے سب سے زیادہ مہلک جنگی علاقہ بن چکا ہے۔ گزشتہ سال اگست میں سابق اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے وکیل کریگ موکھیبر نے موڈ واکس کے لیے لکھا تھا کہ " یہ کہنا بالکل ناقابل یقین ہے کہ مغربی میڈیا جنگی میدان میں کی حقیقی صورت حال اور اسے چھپانے کے لیے ان کے اقدامات سے ناواقف ہیں "... بغیر کسی شک وشبہ کے نسل کشی کو عوام سے چھپانے، فلسطینی مقتولین کو باضابطہ طور پر انسانیت سے خارج کرنے اور اسرائیلی مجرموں کو احتساب سے بچانے کے لیے جان بوجھ کر فیصلے کیے گئے ۔ " حال ہی میں، مئی میں ہرٹز کے اسرائیلی صحافی گڈیون لیوی نے لکھا ہے کہ: " بہادر اور منظم میڈیا کا ہونا اس فوجی کارروائی کو روک سکتا تھا، لیکن ہمارے پاس اس جیسی تقریباً کوئی بھی چیز نہیں۔ " رائٹرز کے ایک ترجمان نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا کہ وہ اپنی خبروں کو "تھامسن رائٹرس کے اعتماد کے اصولوں کے مطابق منصفانہ اور غیر جانبدار سمجھتے ہیں۔ " " بہت سے نیوز روم کی طرح، ہماری جنگ کی کوریج بھی ہمارے اپنے صحافیوں سمیت قریبی نگرانی میں رہی ہے اور ہمیں مختلف ذرائع سے فیڈ بیک موصول ہوا ہے۔ "

سیاست کی نذر صد سالہ تقریب

محمد رفیع

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

اسد اللہ خان غالب

بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ قریب ایک مہینہ سے زیادہ کا وقت ملا تھا اس کی تیاری کے لئے۔ چیئرمین جناب سلیم پرویز و سیکریٹری جناب عبدالسلام انصاری نے مختلف اضلاع کا دورہ کیا، لوگوں کو تقریب میں شرکت کی دعوت دی ساتھ ہی ان کے مسائل بھی سنے۔ 1128 زمرہ کے مدرسین کے انکریمنٹ، میڈیکل، 205 اور 609 کے تنخواہ جاری کرانے، 1637 مدارس کو گرانٹ کے دائرہ میں لانے، حافظ کو ٹیچر کے موافق تنخواہ اور سائنس ٹیچر کی تنخواہ میں خاطر خواہ اضافہ کے ساتھ ہی مدارس کے انفراسٹرکچر و جدید کاری وغیرہ مسائل کو بھی نوٹ کیا۔ چیئرمین کے ذریعہ یہ یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ تقریب میں وزیر اعلیٰ بڑا اعلان کریں گے۔ مدارس کے اساتذہ اور کمیٹی کے اراکین نے بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ 21 اگست 2025 کو پٹنہ کے باپو سبھا گار میں تقریب کو کامیاب بنانے پہنچے۔ چہار جانب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کاموں کی پزیرائی اور ان کے نام کے قصیدے پڑھے جا رہے تھے جناب سلیم پرویز بھی اپنے کامیابی پر عش عش ہو رہے تھے۔ انہیں بہار کا اکلوتا مسلم لیڈر ہونے کا اعزاز حاصل ہونے والا تھا، مجمع دیکھ کر یہ محسوس ہو رہا تھا کہ ان کے قد کا بہار میں اب دوسرا کوئی مسلم رہنما نہیں ہے، سیکریٹری جناب عبدالسلام انصاری بھیڑ میں کھو سے گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار کی انٹری ہوئی، صد سالہ تقریب کا افتتاح ہوا اور وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کہا کہ 2005 میں جب ہماری سرکار بنی تب سے بغیر امتیاز کے ہم ترقی کا کام انجام دے رہے ہیں۔

باری باری سے انہوں نے اپنے ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کیا اور سامعین تالیاں بجاتے رہے لیکن جب ان کی تقریر ختم ہوئی اور پورے بہار سے آئے قریب 15 ہزار اساتذہ نے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کیا تو ان کا غصہ پھوٹ پڑا اور چہار جانب افراتفری کا ماحول قائم ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آگے بڑھ کر مشتعل ہجوم سے میمورینڈم لیا اور نکل گئے۔ ان کے جانے کے بعد اسٹیج اکھاڑا بن گیا اور پروگرام چھوڑ کر خود چیئرمین سلیم پرویز کو بھی نکل جانے میں ہی عافیت نظر آئی اور وہ نکل گئے۔ وہیں باپو سبھا گار میں ان کا بہار میں واحد مسلم لیڈر ہونے کا خواب بھی دفن ہو گیا۔ نہ تو ان کی سیاست چمکی اور نہ ہی مدارس و مدارس کے اساتذہ کے خوابوں کی تکمیل ہو سکی۔ مایوس ہو کر سب کو واپس لوٹنا پڑا لیکن سوال اٹھتا ہے کہ آخر یہ سب ہوا کیسے اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟ جبکہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ نے مہمانوں کی سہولت کے لئے تمام تر انتظامات کئے تھے۔ باپو سبھا گار کے ساتھ، وگیان بھون بھی بک کیا گیا تھا، کھانے کے لئے شری کرشن میموریل ہال اور گاڑی پارکنگ کا انتظام گاندھی میدان میں کیا گیا تھا۔ کھانے پینے کا بھی بہترین نظم تھا۔ پھر بھی صد سالہ تقریب ہنگامے کی نذر ہو گیا۔ اس سلسلے میں لوگوں کی مختلف رائے ہے اور صد سالہ تقریب کی ناکامی کے چند وجوہات بتاتے ہیں۔ سلیم پرویز کا گھمنڈ، اکیلے چلنا، دوسرے مسلم رہنماؤں کو ترجیح نہ دینا، اخبار والوں سے مفت میں اشتہار شائع کرانا، اشتہار میں وزیر زماں خان کے علاوہ ایک بھی مسلم لیڈر و سیکریٹری مدرسہ بورڈ کی تصویر نہ لگانا، (جبکہ جدیو میں ڈاکٹر احمد اشفاق کریم، الحاج محمد ارشاد اللہ، افضل عباس، اشرف انصاری اور میجر اقبال وغیرہ جدیو کے بڑے رہنما ہیں، فہرست بہت چھوٹی ہے)، صحافتی میدان کے لوگوں کو دور رکھنا، مدارس کے اساتذہ سے جھوٹے وعدے کرنا، وزیر اعلیٰ کو مدارس و ان کے اساتذہ کے مسائل سے واقف نہ کرانا، صد سالہ تقریب کو جدیو کا الپسنکھیک سنواد بنا دینا، وزیر اعلیٰ کے سامنے سیکریٹری عبدالسلام انصاری کو اساتذہ کے مسائل رکھنے کا موقع نہ دینا، شیخ، سید و پٹھان وغیرہ کو گالی دینا، امارت شرعیہ کے خلاف زہر اگلنا، خود کو انصاری سماج کا واحد رہنما ثابت کرنا وغیرہ۔

صد سالہ تقریب کے نام پر چیئرمین سلیم پرویز اور سیکریٹری عبدالسلام انصاری بھیڑ جمع کرنے میں صد فیصد کامیاب ہوئے۔ لیکن بم پھٹنے کا خطرہ پہلے سے تھا۔ عبدالقیوم انصاری کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے پوتا تنویر نے بھی شری کرشن میموریل ہال میں پروگرام کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ عبدالقیوم انصاری کے نہ صرف جائیداد کے وارث ہیں بلکہ وہ ان کے سیاسی وارث بھی ہیں۔ تب اس پروگرام میں سلیم پرویز نہیں دکھے تھے اور بورڈ آفس میں ہی ایک تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ اب جب سلیم پرویز صاحب صد سالہ تقریب کا انعقاد کر رہے تھے تب شاید تنویر اور اشرف انصاری کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔ ادھر مدارس کے اساتذہ جس کی موجودگی نے وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار کو بھی گدگد کر دیا لیکن جب وہ مشتعل ہوئے تو پھر نظارہ ہی بدل گیا۔ حالانکہ مجھے پہلے سے ہی یہ خطرہ محسوس ہو رہا تھا اسی لئے صاف لفظوں میں جناب عبدالسلام انصاری سیکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ سے اس وقت ہی کہہ دیا تھا جب میں ان کے ساتھ شیوہر اور سیتامڑھی کے سفر پر تھا کہ 21 اگست کے بعد آپ لوگوں کی زمین تنگ ہو جائے گی۔ تب انہوں نے اپنی محنت کے ثبوت کے طور پر وہ لیٹر دکھایا جسے انہوں نے وزیر اعلیٰ کو بھیجا تھا۔ لیٹر میں یہ پایا کہ جتنے بھی مسائل میمورینڈم کی شکل میں یا زبانی طور پر چیئرمین و سیکریٹری صاحب کو دئے جا رہے تھے وہ شامل تھے جسے وزیر اعلیٰ کے دفتر بھیجا جا چکا تھا۔ تقریب سے تین دن قبل 18 اگست 2025 کو رات میں میری بات سیکریٹری صاحب سے ہوئی تو پہلے کے مقابل وہ مسائل کے حل کے متعلق زیادہ مطمئن دکھے۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم آفس / ہاؤس میں آج چار اہم مسائل 1637 کے گرانٹ، سائنس ٹیچر کے معاوضہ اور حافظ کی تنخواہ میں خاطر خواہ بڑھوتری اور انکریمنٹ پر بہت ہی سنجیدگی کے ساتھ گفتگو ہوئی ہے اس سے قوی امکان ہے کہ وزیر اعلیٰ کم از کم ایک دو مسائل پر کچھ اعلان ضرور کریں گے جس میں 1637 کو ترجیح حاصل ہے۔ اس لئے کسی کا یہ کہنا کہ وزیر اعلیٰ کو خبر نہیں تھی یہ بالکل جھوٹ ہے۔ میں نے پروگرام کی کامیابی کے لئے انہیں مشورہ بھی دیا تھا کہ آپ چیئرمین صاحب سے یہ مشورہ کر لیں کہ جب وزیر اعلیٰ تشریف لے آئیں تب آپ کی گفتگو ہو جس میں مسائل سے انہیں روبرو کرا دیں تاکہ وہ کچھ بھی کہنے کو مجبور ہو جائیں۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ ایسا نہیں ہوا اور وزیر اعلیٰ نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے صد سالہ تقریب کو جدیو کا الپسنکھیک سنواد سمجھ لیا اور اسی وجہ سے ان کی تقریر بھی اس کے مطابق ہی ہوئی۔ نیوز چینلز نے بھی اسے وزیر اعلیٰ کا اقلیتوں سے گفتگو یعنی الپسنکھیک سنواد ہی قرار دیا۔ جبکہ الپسنکھیک سنواد اس سے الگ تھا۔ اس کے لئے جدیو نے چھ ٹیم بنائے تھے جس میں ایک کی سرپرستی سابق راجیہ سبھا ایم پی ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کر رہے تھے، ان کی ٹیم میں غلام غوث، خلیل انصاری اور عرفان احمد دلکش وغیرہ شامل تھے۔ جدیو اقلیتی سیل کا پٹنہ میں 10 اگست کو سماگم ہوا، تمام چھ ٹیموں نے ریاست گیر دورے کی کارگزاری پیش کی جس میں ریاست کے تمام اضلاع سے جدیو کے اقلیتی رہنما شامل ہوئے۔ باوجود اس کے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی صد سالہ تقریب ہضم نہیں ہو رہی تھی۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کسی بھی بہانے سے جدیو رہنما مداخلت چاہ رہے تھے اور الپسنکھیک سنواد کے نام پر جدیو اقلیتی سیل کے ریاستی صدر اشرف انصاری اپنے لوگوں کو تقریب میں شامل کرانے کو بے چین تھے وہیں سنی وقف بورڈ و شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین الحاج محمد ارشاد اللہ و افضل عباس بھی وقف اسٹیٹس کے متولیان و سیکریٹری کو تقریب میں شرکت کی دعوت دئے تھے۔ ممکن ہے اتنی بڑی تقریب میں بڑی تعداد میں مخالفین بھی شامل ہو گئے ہوں گے۔ لیکن اس سب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں کوئی ایسا ڈائنمک رہنما نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس عوام کے لئے کوئی صاف ستھرا ویژن ہے جو بھیڑ کو قابو کر سکے۔ ہاں مدارس و مدارس سے منسلک تمام مسائل جائز ہیں لیکن 1637 مدارس کو گرانٹ کے زمرہ میں نہیں لایا گیا تو بہار میں مدارس صرف نام کے رہ جائیں گے اور اساتذہ بھی انگلیوں پر گنے جا سکیں گے تب چیئرمین صاحب کو اسکارٹ کے ساتھ بڑی لمبی گاڑی سے گھومنے میں مزہ نہیں آئے گا۔ جن مدارس کو گرانٹ مل رہے ہیں ان کے بھی حالات ٹھیک نہیں ہیں، زیادہ تر مدارس میں ایک دو اسٹاف ہیں جبکہ بہت سارے میں اسٹاف کی کمی کی وجہ سے تالا لگ چکا۔ نئی بحالی کے نام پر کھیل بالکل بھی قابل برداشت نہیں ہے اس لئے اس پر بھی سنجیدگی سے پیش رفت ہونی ہی چاہئے۔ ان باتوں سے قوم کا کیا فائدہ کہ کس نے کس کو ٹوپی پہنائی اور کس نے محفل لوٹ لی۔ 1637 کے اساتذہ کی حالت پر ارمان جودھپوری کا یہ شعر قابل ذکر ہے

ساری دنیا تری ہونٹوں کی ہنسی میں گم ہے
کون دیکھے گا مری آنکھ کے پانی کی طرف

راکھ میں دبی چنگاری پر ایک نظر

سہیل ساحل
مدیر: اہل قلم لکھنؤ (اتر پردیش)

نسرین حمزہ علی کے افسانے محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ احساسات، تجربات اور نسائی شعور کی دھڑکن ہیں۔ ان کا افسانہ "راکھ میں دبی چنگاری" اور "بہادر تم" "طوفانوں میں چراغ جلتے ہیں" "عورت کی کہانی" "بیوہ کی چادر" "اک سوال" اور "بہتر سماج کی تعمیر" ہر صفحہ، ہر جملہ ایک بیدار ذہن اور حساس دل کا ثمر ہے۔ نسرین حمزہ علی کے افسانے اپنے اسلوب، صداقت اور جذبات کی شدت کے باعث قاری کو صرف مطالعے تک محدود نہیں رکھتے بلکہ اس کے دل و دماغ پر دیرپا اثرات چھوڑتی ہیں۔ ان کے دو قابل ذکر مضامین راکھ میں دبی چنگاری" اور "بہادر تم" نسائی جذبات، قربانی، تشخص اور سماجی مسائل کا نہایت دل سوز اور بیدار کن عکس ہیں۔ راکھ میں دبی چنگاری" میں مصنفہ نے عورت کی مظلومیت، ٹوٹے خواب، اور دبی چیخوں کو محض الفاظ میں نہیں پرویا بلکہ قاری کو اس اذیت سے روشناس کرایا ہے جس سے عورت صدیوں سے گزرتی آئی ہے۔ "حرف آغاز" سے ہی قاری کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ کہانی ایک فرد کی نہیں بلکہ پوری صنف نازک کی اجتماعی روداد ہے، جو خواب، محبت اور خودداری کے بیچ روندی جاتی ہے۔ مصنفہ کا اسلوب سادہ، مگر دل میں اتر جانے والا ہے۔ انہوں نے عورت کو صرف کردار نہیں، ایک پوری آواز، ایک احتجاج، اور ایک روح بخش وجود کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان کے تخلیق کردہ کردار زندہ و جاوید محسوس ہوتے ہیں آنکھوں میں نمی، لبوں پر خاموشی، اور دل میں ایک چیخ لیے۔ دوسری جانب "بہادر تم" عورت کے وقار، جذبۂ ایثار، اور زندگی کے ہر رخ پر اس کی عظمت کو اجاگر کرنے کی ایک نہایت خوبصورت اور متوازن کوشش ہے۔ مصنفہ نے عورت کو روایتی اور جدید دونوں حوالوں سے پرکھا ہے وہ بیٹی ہے تو محبت، بہن ہے تو خلوص، بیوی ہے تو وفاداری، اور ماں ہے تو ایثار کا استعارہ۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے اس کی معاصر مشکلات، معاشرتی ناانصافیوں، اور فرسودہ رسوم و رواج پر بھی خاموش مگر بااثر تنقید کی ہے۔ بہادر تم" نہ صرف عورت کو خراج تحسین پیش کرتا ہے بلکہ قاری کو یہ احساس دلاتا ہے کہ عورت کو محض تقریبات یا مخصوص دنوں تک محدود نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کی قدر ہر دن، ہر لمحہ، ہر رشتہ میں ہونی چاہیے۔ نسرین حمزہ علی کے افسانے ایک ادبی و فکری سرمایہ ہیں۔ وہ نہ صرف قلم سے انصاف کرتی ہیں بلکہ ایک ایسا آئینہ پیش کرتی ہیں جس میں ہر باشعور قاری خود کو، اپنے معاشرے کو، اور اس کے رویوں کو صاف دیکھ سکتا ہے۔ ادب، احساس، اور اصلاح کا یہ حسین امتزاج نسرین حمزہ علی کی فکری پختگی اور تخلیقی گہرائی کا بین ثبوت ہے۔ طوفانوں میں چراغ جلتے ہیں" میں امید، حوصلہ، اور عورت کی خودداری کی روشنی پھیلائی گئی ہے۔ ایک سادہ گاؤں کی خاموش زندگی کے پردے میں علم، مزاحمت، اور شعور کی روشنی جھلکتی ہے۔ عورت کی کہانی" ایک فکری اور فطری تاثر رکھتی ہے۔ یہ عورت کے اندرونی اور بیرونی محاذوں پر جاری مسلسل جہاد کا آئینہ ہے۔ ذمہ داریاں، خواب، قربانیاں اور بے نیازی سب کچھ اس کہانی میں جذب ہے۔ بیوہ کی چادر" میں درد، تنہائی اور بے بسی کی وہ تصویر ہے جسے اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ کہانی بیوہ عورت کی خاموش جنگ، ممتا کی بے بسی اور تنہا جدوجہد کی روح کو چھوتی ہے۔ اک سوال" ہمیں زندگی اور خوابوں کی درمیانی لکیر پر لا کھڑا کرتا ہے۔ کس طرح وقت اور حالات انسان کو بدل دیتے ہیں، یہ اقتباس دل پر ایک بوجھ سا چھوڑ جاتا ہے۔ بہتر سماج کی تعمیر" ایک فکری تحریر ہے جو انسان کو اس کی سماجی واخلاقی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرواتی ہے۔ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ بہتر معاشرہ اسی وقت ممکن ہے جب فرد اپنی ذات سے آگے بڑھ کر دوسروں کے لیے بھی جئے۔ نسرین حمزہ علی کے افسانے ایک ایسا آئینہ ہیں جس میں صرف عورت نہیں، بلکہ پورا معاشرہ اپنی شکل دیکھ سکتا ہے۔ ان کی نثر میں سادگی کے ساتھ گہرائی، جذبات کے ساتھ دلیل، اور درد کے ساتھ شعور کی آمیزش ہے۔ وہ الفاظ کے ذریعے صرف کہانی نہیں سناتیں بلکہ سوچ، سوال اور احساس جگاتی ہیں۔ ان کے افسانوں میں احساس اور اصلاح کا حسین امتزاج ہیں جو قاری کو صرف مطالعے تک محدود نہیں رکھتے بلکہ اس کے دل و دماغ میں ایک تاثر، ایک سوال اور ایک تحریک چھوڑ جاتے ہیں۔ راکھ میں دبی چنگاری" ایک نسائی چیخ ہے، بہادر تم" ایک پرخلوص سلام، اور دیگر افسانے ایک اجتماعی شعور کی فکری بیداری۔ بلاشبہ، یہ سب تحریریں اردو ادب کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ نسرین حمزہ علی کا تعارف صرف ایک مصنفہ کی حد تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک حساس دل، گہری سوچ اور پختہ قلم کی مالک خاتون نظر آتی ہیں۔ ان کی لکھی گئی تحریریں نہ صرف ان کے فکری و تخلیقی قد کا مظہر ہے بلکہ قاری کو بھی سوچنے پر مجبور کر دیتی ہے کہ آج کے دور میں بھی ایسے لکھنے والے موجود ہیں جو دل کی بات کو فن کی زبان میں یوں ڈھال دیتے ہیں کہ وہ دل پر اثر کر جائے۔ نسرین صاحبہ کی تحریروں میں درد ہجرت، وقت کا جبر، رشتوں کی الجھنیں، اور نسوانی احساسات کی بھرپور عکاسی پائی جاتی ہے۔ ان کے افسانوں میں جو صداقت اور خلوص جھلکتا ہے، وہ انہیں دیگر فنکاروں سے ممتاز بناتا ہے۔ انہوں نے جن موضوعات کا انتخاب کیا ہے وہ معاشرتی تلخ حقیقتوں پر مبنی ہیں، لیکن ان کے قلم کی خوبی یہ ہے کہ وہ تلخی کو بھی خوبصورتی سے پیش کرنے کا ہنر رکھتی ہیں۔ ان کے لکھے گئے افسانوں سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ نسرین حمزہ علی صرف اردو ادب تک محدود نہیں، بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا گیا ہے۔ Motivational Strips اور Rabindranath Tagore Memorial Certificate جیسے اعزازات اس بات کی دلیل ہیں کہ وہ ایک فعال، بااثر اور معیاری لکھاری ہیں۔ ان کے انداز بیان میں نرمی، افسانوی رنگ، اور سچائی کی آمیزش ایک ایسا دلکش امتزاج پیدا کرتی ہے جو قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ مختصراً، نسرین حمزہ علی ایک ایسا نام ہے جن کی تحریریں نہ صرف پڑھنے والی ہوتی ہیں بلکہ محسوس کرنے والی بھی۔ ان کا افسانوی مجموعہ "راکھ میں دبی چنگاری" یقیناً اردو ادب میں ایک منفرد اضافہ ہے۔

جمہوریت کی یرغمالی کے لئے نتیش، نائیڈو دونوں کو یاد رکھا جائے گا

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

جمہوریت محض ایک طرز حکومت نہیں بلکہ ایک عہد ہے، ایک امانت ہے جو عوام اپنے نمائندوں کو سونپتے ہیں تاکہ وہ ان کے حقوق کی پاسبانی کریں، ان کے مسائل کی آواز بلند کریں اور اقتدار کو جواب دہ بنائے مگر جب اسی جمہوریت کا سب سے مقدس ایوان جسے عوام کی آواز کا مظہر ہونا چاہیے، چند افراد کی مرضی و منشا کا تابع بن جائے تو یہ محض ایک سیاسی تنازع نہیں رہتا بلکہ قومی المیہ بن جاتا ہے، جمہوریت کی روح شفاف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات میں مضمر ہے لیکن جب انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار ادارہ ہی شکوک و شبہات کے گھیرے میں لپٹ جائے اور ہر کس و ناکس یہ کہنے لگے کہ ملک کا الیکشن کمیشن اب بھروسے کے قابل نہیں رہ گیا ہے وہ ایک مخصوص پارٹی کا ترجمان بن چکا ہے تو جمہوریت کی بنیادیں لرز اٹھتی ہیں، جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں یہ عوام کے اس حق کا نام ہے جس کے ذریعے وہ اپنے نمائندے کو منتخب کرتے ہیں، اپنی آواز ایوان تک پہونچاتے ہیں اور اپنی مرضی کے مطابق ملک کا مستقبل رقم کرتے ہیں لیکن جب یہی حق کسی سازش، بدنیتی یا ادارہ جاتی ملی بھگت کی بھینٹ چڑھنے لگے تو صرف عوام نہیں بلکہ پوری جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے اور آج ملک میں یہی ہو رہا ہے، یہاں جمہوریت اور جمہوری اقدار کو پوری طرح یرغمال بنا لیا گیا ہے، بہار میں ایس آئی آر کے نام پر ووٹر لسٹ سے مبینہ طور پر 65 لاکھ ووٹروں کے نام نکالنے اور مختلف ریاستوں میں ووٹ چوری کے خلاف جب اپوزیشن خاص طور پر انڈیا الائنس نے دہلی کی سڑکوں پر گزشتہ دنوں احتجاج کیا تو جواب میں پولیس کی گرفتاریوں، بی جے پی کے الزامات کی بوچھار اور الیکشن کمیشن کی پراسرار خاموشی نے ثابت کر دیا کہ ہندوستان میں عوام کے حق رائے دہی پر سوالیہ نشان لگ چکا ہے اور جمہوری نظام پر ڈاکہ ڈال کر تاناشاہی کو فروغ دیا جا رہا ہے، گزشتہ دنوں کانگریس رہنما راہل گاندھی، ملکا ارجن کھڑگے، پرینکا گاندھی، شرد پوار سنجے راؤت، اکھلیش یادو، سنجے سنگھ اور دیگر 300 سے زائد ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس سے الیکشن کمیشن کی طرف پرامن مارچ کو نہ صرف دہلی پولیس نے بالجبر روکا بلکہ انہیں گرفتار کر لیا گیا، سڑکوں پر بیٹھے ارکان پارلیمنٹ ہاتھوں میں ایس آئی آر واپس لو اور ووٹ ہمارا چھو کے دیکھو، ووٹ چور گدی چھوڑ، جیسے نعرے لئے آئین کی روح سے انصاف مانگتے رہے، مگر اقتدار کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، احتجاج کے دوران ترنمول کانگریس کی رہنما مہوا موئترا اور میتالی باگ بے ہوش بھی ہو گئے، پولیس کی جانب سے مارچ کو صرف دو کلومیٹر کے فاصلے پر روک دینا بذات خود ایک اعلانیہ پیغام ہے کہ اقتدار کو عوام کی آواز سے ڈر لگنے لگا ہے، جب ایک منتخب حکومت اپوزیشن کی پرامن آواز کو برداشت نہ کر سکے تو یہ اس کی اندرونی کمزوری اور غیر جمہوری ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے اور حکومت کا یہ افسوس ناک رویہ ثابت کرتا ہے کہ ہندوستان کو جمہوری کہنے والے لوگ بڑی غلط فہمی کا شکار ہیں، ہندوستان جمہوری ملک ہے، یہ الفاظ اور خوبصورت جملے صرف کاغذ کے ٹکڑوں میں محفوظ ہے اور درحقیقت یہ ملک آزاد نہیں ہے، یہاں آپ کو اپنے حقوق کی آزادی بالکل نہیں ہے۔

گزشتہ 7 اگست 2025 کو قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کی پول کھولتے ہوئے اور اس پر بجلی گراتے ہوئے سیاسی دنیا میں طوفان برپا کر دیا تھا، راہل گاندھی نے جن حقائق کا انکشاف کیا وہ جمہوریت کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے، ان کے الزامات نے ایک ایسے نظام کی کھوکھلی بنیادوں کو بے نقاب کر دیا ہے جو عوامی مرضی کی نمائندگی کا دعوی کرتا ہے لیکن عوام کے مسائل اور انکی آوازیں انکے کانوں تک نہیں پہونچتی۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن کا رویہ غیر جانبداری سے کہیں، بہت دور نظر آ رہا ہے، جس میں ادارے کی اصل شناخت، شفافیت، غیر جانبداری اور اعتماد پر ہو، الیکشن کمیشن جب ڈیجیٹل ووٹر لسٹ کو عوامی دسترس سے ہٹا دے، سی سی ٹی وی فوٹیج دینے سے روک دے، ووٹر لسٹ سے حذف شدہ ناموں کی فہرست شائع کرنے سے انکار کرے، پریس کانفرنس میں اپنے اوپر لگے الزامات کا کوئی واضح جواب نہ دے سکے، پریس کانفرنس کے نام پر وہ حکمراں پارٹی کی ترجمانی کرتا ہوا نظر آئے تو یہ سمجھنا چنداں دشوار نہیں کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے نظرانداز کر رہا ہے اور اس سے منہ موڑ رہا ہے۔ بہار کی ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ شہریوں کے ناموں کے پراسرار طور پر غائب ہو جانے کا یہ ایک ایسا واقعہ جس نے انتخابی عمل کی ساخت پر ایک گہرا سوالیہ نشان لگا دیا ہے، کمیشن نے اس معاملے میں یہ دوٹوک موقف اختیار کیا کہ قانون اس بات کا پابند نہیں ہے کہ حذف شدہ ناموں کی کوئی الگ فہرست شائع کرے، نہ ہی وہ ان ناموں کے اخراج کی وجوہات بتانے کا ذمہ دار ہے اور نہ وہ ان ناموں کو عدالت میں پیش کرنے کا مجاز ہے، یہ دلیل محض قانونی موشگافی نہیں بلکہ شفافیت کے گلے پر چھری پھیرنے کے مترادف ہے اگر کسی ووٹر کا نام غلطی سے نہیں ہٹایا گیا تو اس کی وجہ بتانے میں کیا قباحت ہے؟ کیوں الیکشن کمیشن یہ بتانے سے گریز کر رہا ہے؟ تشویش ناک امر یہ بھی ہے کہ یہ واقعہ الیکشن کمیشن کی حکمت عملی میں تبدیلی کے ایک وسیع تر سلسلے کی کڑی نظر آتا ہے، ڈیجیٹل ووٹر لسٹ کی عدم دستیابی اور سی سی ٹی وی فوٹیج تک رسائی کو مشکل بنانے کے لئے قواعد میں ترمیم جیسے اقدامات پہلے ہی شکوک پیدا کر رہے تھے، حذف شدہ ناموں اور ان کی وجوہات کو خفیہ رکھنے پر اصرار اس تاثر کو مزید گہرا کرتا ہے کہ انتخابی عمل کو جان بوجھ کر غیر شفاف بنایا جا رہا ہے، اس پورے معاملے میں الیکشن کمیشن کا رویہ محض دفاعی نہیں بلکہ جارحانہ بھی ہے، اس نے اے ڈی آر کی عرضی کو بدنام کرنے کی کوشش قرار دیا اور عدالت سے یہ درخواست کی کہ وہ درخواست گزار پر بھاری جرمانہ عائد کرے ایک آئینی ادارے کا ایک سول سوسائٹی تنظیم جو محض شفافیت کا مطالبہ کر رہی ہے، ان کے خلاف ایسا جارحانہ ردعمل بجائے خود ایک بری مثال ہے یہ ایک ایسی کوشش ہے جس کا مقصد تنقید کی ہر آواز کو دبانا اور احتساب کے عمل کو کمزور کرنا ہے، پھر ملک میں جمہوریت کہاں باقی رہ گئی ہے؟ حکمراں پارٹی کی طرف سے اس احتجاج کو افراتفری اور عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش قرار دینا خود اس بات کا اعتراف ہے کہ انہیں اپوزیشن کی اس عوامی مہم سے خطرہ محسوس ہو رہا ہے، جب دلیل کے جواب میں الزام تراشی، سوال کے بدلے طنز اور احتجاج کے بدلے گرفتاری کی جائے تو سمجھ لیجئے کہ سچ کسی نہ کسی گوشے سے جنم لے چکا ہے، مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کی طرف سے راہل گاندھی کو غیروں کی زبان بولنے والا کہنا بحث کو ذاتی حملوں کی پست سطح پر لے جانے کے سوا کچھ نہیں ہے، یہ سوال بجا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن اتنا ہی غیر جانبدار ہے تو کانگریس نے کرناٹک، تلنگانہ اور ہماچل میں کیسے کامیابی حاصل کی، لیکن یہ سوال بی جے پی کی سادگی نہیں بلکہ حقائق سے فرار کا مظہر ہے، جمہوریت میں غلط کو غلط کہنا ضروری ہے، چاہے وہ جس وقت اور جس ریاست میں ہو، بہار میں ووٹر لسٹ کی موجودہ ترامیم انتخابی عمل کی شفافیت پر گہرے سائے ڈال چکی ہیں، سپریم کورٹ نے مسلسل تیسرے دن اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو یہ ہدایت دی کہ 65 لاکھ ان ووٹر کے نام ویب سائٹ پر ڈالے جائیں جو ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے اور اس میں یہ بتایا جائے کہ آپ کا نام ووٹر لسٹ سے کیوں کاٹا گیا ہے، اس معاملے کی مزید سماعت اگلی تاریخ میں ہوگی دیکھنا ہوگا کہ عدالت اس بارے میں کیا فیصلہ سناتی ہے۔ یہ معاملہ ہندوستان میں انتخابی جمہوریت کے مستقبل کا مقدمہ ہے کیا ملک کا سب سے بڑا آئینی ادارہ الیکشن کمیشن کے قواعد و ضوابط کی آڑ میں اپنی جواب دہی سے فرار حاصل کر سکتا ہے، کیا شہریوں کو بغیر کسی جرم کے انکے بنیادی حقوق سے محروم کیا جا سکتا ہے؟ عدالت عظمی کا فیصلہ نہ صرف بہار کے انتخابات کا سمت متعین کرے گا بلکہ یہ بھی واضح کرے گا کہ ہندوستان کی جمہوریت میں شفافیت اور احتساب کی اقدار کتنی مضبوط اور گہری ہیں۔

انڈیا الائنس اور اپوزیشن پارٹیوں کا احتجاج اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان میں ابھی جمہوریت زندہ ہے اور عوام کے حقوق کی حفاظت کے لئے آواز بلند کرنے والے اب بھی موجود ہیں یہ محض ایک مارچ نہیں بلکہ ان لاکھوں ووٹروں کے حق کا مقدمہ ہے جو خاموشی سے لسٹ سے نکال دئے گئے اور جنہیں اس بات کا علم بھی نہ ہو سکا کہ ان کا آئینی حق ان سے چھین لیا گیا ہے، اس تناظر میں اپوزیشن کا مطالبہ کہ اس مسئلے پر پارلیمنٹ میں باضابطہ بحث کی جائے، نہایت معقول اور آئینی ہے مگر افسوس کہ پارلیمنٹ میں اکثریتی شور اور حکومتی ہنگامہ سچ کی گونج کو دبا رہا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے پارلیمنٹ ٹھپ ہے، اپوزیشن سراپا احتجاج ہے، ایوان میں مسلسل ہنگامہ آرائی ہو رہی ہے لیکن حکومت کو یہ سب دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ جمہوریت میں سب سے بڑی طاقت عوام ہوتے ہیں اور جب ان کے ووٹ کا تقدس پامال ہو تو ہر در و دیوار سے سوال اٹھنے لگتا ہے، اس وقت یہ سوال صرف اپوزیشن کا نہیں ہر اس ہندوستانی کا ہے جو اپنے ووٹ کو اپنی آواز سمجھتا ہے، وقت آگیا ہے کہ ووٹ کی عزت کو، جمہوریت کی اصل روح کو اور آئین کی پاسداری کو محض نعروں کے بجائے ایک عوامی تحریک میں بدلا جائے کیونکہ آج اگر ہم خاموش رہے تو کل ہمارے ووٹ کے خانے میں بھی صرف خالی جگہ باقی رہے گی۔

ملک اس وقت ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے، ایک طرف الیکشن کمیشن ہے جو آئینی ادارہ ہے اور جسے مکمل غیر جانبداری سے اپنے فرائض ادا کرنے چاہیے، دوسری طرف اپوزیشن ہے جو جمہوری توازن کے لئے ناگزیر ہے لیکن اسے ہر بار سازش کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور تیسری طرف عوام ہے جو ان دونوں کے درمیان سچ تلاش کرنے کی کوشش میں بے یقین اور مایوس ہو چکے ہیں، راہل گاندھی نے ایک بنیادی سوال اٹھایا ہے کہ دنیا کے تمام جمہوری نظاموں میں حکومت مخالف رجحان ہوتا ہے لیکن یہاں بی جے پی ہر بار اس لہر سے محفوظ کیسے رہتی ہے؟ کیا یہ محض ان کی کارکردگی کا کمال ہے یا پھر نظام کی دراڑیں انہیں بچا رہی ہیں؟ اگر ووٹر لسٹ میں جعلی اور فرضی نام ہوں، اگر ایک شخص کئی بار ووٹ ڈال سکے، اگر اصل ووٹ ڈالنے والوں کو ہی لسٹ سے نکال دیا جائے تو پھر بی جے پی یا کسی بھی جماعت کی فتح کا مطلب جمہوریت کی جیت نہیں بلکہ اس کی شکست ہوگی اور اس کا کھلے عام قتل ہوگا، راہل گاندھی کے الزامات اگر سچے ہیں تو یہ محض ووٹ کی چوری نہیں بلکہ جمہوریت کا قتل ہے اور اگر یہ الزامات غلط ہیں تو پھر الیکشن کمیشن کو چاہیے کہ شفاف طریقے سے اسکی تحقیقات کرے، عوام کے سامنے حقائق رکھے، ڈیٹا جاری کرے اور ہر اس نقطے کا جواب دے جو راہل گاندھی نے اٹھایا ہے، کیونکہ یہ تنہا راہل گاندھی کے سوالات نہیں ہیں، ای وی ایم پر ایک عرصے سے الزام لگتا رہا ہے لیکن اسے ان سنی کر دی گئی، لیکن اب تو صرف ووٹوں کی چوری نہیں بلکہ اس پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی دھمکیاں اور یہ کہہ دینا کہ یہ الزامات غلط ہیں اس میں سچائی نہیں ہے، یہ ہرگز جواب نہیں ہے، کمیشن پر جو سنگین الزامات ہیں اسکا جواب ہر حال میں دینا ہوگا، خاموشی کوئی جواز نہیں بلکہ خود ایک جرم ہے یہ وقت ہے کہ الیکشن کمیشن خود کو عوامی اعتماد کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کرے اور ثابت کرے کہ وہ بی جے پی یا کسی اور جماعت کا نہیں صرف آئین کا وفادار ہے بصورت دیگر آنے والے انتخابات میں ہر ووٹ کے ساتھ ایک سوال بھی ڈالا جائے گا کہ کیا میرا ووٹ واقعی گنا گیا یا کہیں بیچ میں ہی چوری کر لیا گیا۔

گزشتہ دنوں الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس سے یہ شک مزید گہرا ہو گیا کہ ملک میں صرف ووٹوں کی چوری نہیں ہو رہی ہے بلکہ ڈکیتی ہو رہی ہے، یہ کتنی عجیب بات ہے کہ جمہوری نظام میں عوام ووٹ کے ذریعے اپنی حکومت کا انتخاب کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں اب حکومت اپنے ووٹر کا انتخاب کر رہی ہے، مودی حکومت اسی ڈاکہ زنی کے ذریعے تیسری بار اقتدار پر قابض ہوئی ہے اور اسی لئے یہ حکومت عوام کی آواز نہیں سن رہی ہے، عوام مخالف اور من مانی فیصلے ان شبہات کو مزید قوت پہونچا رہے ہیں، ظاہر ہے یہ حکومت بیساکھی کے ذریعے قائم ہے، جس میں نتیش، نائیڈو کے علاوہ دیگر اور کئی پارٹیاں شامل ہیں، راہل گاندھی اور تیجسوی کی قیادت میں بہار سے ووٹر ادھیکار یاترا زور و شور سے جاری ہے جس میں عوامی سیلاب دیکھا جا رہا ہے، ووٹر ادھیکار یاترا میں لوگوں کا غیر معمولی جوش و خروش اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ابھی اس ملک میں لوگ اپنے حقوق کی بازیابی اور اسکے تحفظ کے لئے بیدار ہیں، بہار سے اٹھنے والا یہ طوفان اگر ملک گیر تحریک اختیار کرتا ہے تو پھر دہلی میں اقتدار پر قابض لوگوں کو اپنا تخت و تاج بچانا انتہائی مشکل ہوگا، ہمیں یہ یاد رکھنا ہوگا کہ بہار گوتم بدھ کی سرزمین رہی ہے، یہاں سے اٹھنے والا طوفان، اپنے ساتھ بڑے بڑے تاناشاہوں کو بہا لے جاتا ہے اور یہ ملک میں انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے، یہی اسکی تاریخ رہی ہے، بہار سے شروع ہونے والا تازہ طوفان ملک کو کس رخ پر لے جاتا ہے اسکے لئے ابھی ہمیں انتظار کرنا ہوگا۔

آج جبکہ ملک میں جمہوریت اور ڈیموکریسی کو ہر طرح سے کمزور کیا جا رہا ہے، جمہوریت یرغمال بنائی جا رہی ہے، جمہوری اقدار کا قتل ہو رہا ہے، قانون کے نام پر اپوزیشن کو ختم کرنے کوشش کی جا رہی ہے، ان ساری گڑبڑیوں اور گھوٹالوں کے لئے نتیش، نائیڈو اور این ڈی اے کی حمایت کرنے والی دیگر پارٹیوں کو یاد رکھا جائے گا کہ انھوں نے ان چیزوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھنے، سمجھنے کے باوجود کروڑوں عوام کی امنگوں کے خلاف صرف اپنے مفاد کے لئے اپنے ضمیر سے سمجھوتہ کر لیا، اپنے ضمیر کی آواز بھی یہ پارٹیاں نہیں سن سکی، جمہوریت کو کمزور کرنے، آمریت کے فروغ میں ساتھ رہے اور کروڑوں لوگوں کے جذبات کا خون کرتے رہے۔ جمہوریت کے خاتمے کے لئے جتنی ذمہ دار بی جے پی ہے اس سے زیادہ ذمہ دار نتیش اور نائیڈو ہیں جنھوں نے اسکی تائید کی، مورخ جب کبھی داستان ہند اور ہندوستان کی سیاسی تاریخ لکھے گا، انکی ضمیر فروشی کا مرثیہ نمایاں الفاظ میں لکھے گا۔ ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں ایمرجنسی کے دوران کسی شاعر نے درست کہا تھا کہ

نہ پوچھو عالم جمہور کی وحشت بداماں
حدیث اقتضائے دل سنائیں تو بغاوت ہے
فریب کور چشمی ہے طلوع مہر آزادی
حجاب دیدہ و دانش اٹھائیں تو بغاوت ہے
حیات ہر نفس پر جبر کا آئین نافذ ہے
دفور تشنگی میں لب ہلائیں تو بغاوت ہے

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

’لینڈ فار جاب‘ کیس: رابڑی دیوی پر الزام طے کرنے کی سماعت 25 اگست تک ملتوی

نئی دہلی 23 راگست: ’لینڈ فار جاب‘ بدعنوانی معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ بہار رابڑی دیوی اور دیگر ملزمان کے خلاف الزامات طے کرنے کی کارروائی ہفتہ کو طے تھی، تاہم وکلا کی ہڑتال کے باعث اسے مؤخر کردیا گیا۔ راؤز ایوینو کورٹ میں ہفتہ کو رابڑی دیوی کے خلاف الزامات کے تعین پر بحث ہونی تھی، لیکن عدالتی کارروائی شروع ہوتے ہی ہڑتالی وکلا نے اس کا سخت مخالفت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ جب تک ہڑتال جاری ہے عدالت کو بھی سماعت ملتوی کرنی چاہیے۔

عدالت میں وکلا اور جج کے درمیان اس مسئلے پر بحث ہوئی، جس کے بعد عدالت نے موجودہ سماعت ملتوی کرتے ہوئے نئی تاریخ 25 اگست مقرر کردی۔ اس دن رابڑی دیوی اور دیگر ملزمان کے خلاف الزامات پر بحث اور فیصلہ ہوگا۔ اس کیس میں سی بی آئی نے سابق ریلوے وزیر لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، بیٹے تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو، بیٹی میسا بھارتی اور ہیما یادو سمیت تقریباً 100 افراد کو ملزم بنایا ہے۔

یہ معاملہ 2004 سے 2009 کے درمیان کا ہے جب لالو پرساد یادو ریلوے وزیر تھے۔ سی بی آئی کے مطابق لالو یادو پر الزام ہے کہ انہوں نے ریلوے میں بھرتی کے بدلے کچھ افراد سے کم قیمت پر زمین لی۔ جانچ ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ تمام لین دین کسی باضابطہ قانونی عمل کے بغیر کیے گئے۔ جمعہ کو عدالت نے لالو پرساد یادو کی جانب سے سماعت ملتوی کرنے کی درخواست کو مسترد کردیا تھا۔ اس کے بعد ہفتہ کو رابڑی دیوی پر الزامات طے کرنے کی بحث ہونی تھی لیکن وکلا کی ہڑتال کے سبب یہ ممکن نہ ہوسکا۔ وکلا کا مؤقف تھا کہ جب تک ہڑتال جاری ہے، عدالت کو تعاون کرتے ہوئے سماعت روک دینی چاہیے۔ عدالت نے وکلا کے مطالبے پر غور کے بعد کارروائی کو 25 اگست تک مؤخر کردیا۔

واضح رہے کہ ’لینڈ فار جاب‘ اسکینڈل میں لالو یادو، رابڑی دیوی اور ان کے بچوں پر بدعنوانی اور اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات ہیں۔ جانچ ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ نوکری کے عوض زمین لینے کا یہ سلسلہ کئی برسوں تک جاری رہا اور ریلوے بھرتیوں میں شفافیت کو نقصان پہنچا۔ اس معاملے کی سماعت راؤز ایوینو کورٹ میں جاری ہے اور اگلی کارروائی میں امکان ہے کہ عدالت الزامات طے کرنے پر اپنا فیصلہ سنائے گی۔ یہ مقدمہ سیاسی طور پر بھی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس میں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو سمیت لالو یادو کے پورے خاندان پر الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اب تمام نگاہیں 25 اگست کی سماعت پر مرکوز ہیں۔

ووٹر ادھیکار یاترا: عمران پرتاپ گڑھی کا اعلان

–’حقوق پر حملہ برداشت نہیں کریں گے‘

پٹنہ، 23 راگست: بہار کے سیمانچل علاقے سے مہاگٹھ بندھن نے ووٹروں کے حق اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ایک نئی سیاسی مہم شروع کی ہے جسے ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ کا نام دیا گیا ہے۔ اس مہم کا مقصد ووٹر لسٹ سے نام کاٹنے کے خلاف عوام میں بیداری لانا اور مرکزی و ریاستی حکومت پر سوال اٹھانا ہے۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کی قیادت میں یہ یاترا بہار کے مختلف اضلاع سے گزر رہی ہے اور عوامی رابطہ قائم کر رہی ہے۔ ووٹر ادھیکار یاترا کا آج ساتواں دن ہے اور فی الحال یہ کٹیہار سے گزر رہی ہے۔ دوپہر کے وقفہ کے دوران مہاگٹھ بندھن کی ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے کانگریس کے راجیہ سبھا رکن اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی چیئرمین برائے اقلیتی شعبہ عمران پرتاپ گڑھی اور آر جے ڈی کے ایم ایل سی قاری شعیب نے خطاب کیا۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ بہار کا سیمانچل خطہ آج بھی شدید پسماندگی کا شکار ہے۔ ان کے مطابق پچھلے دس سالوں میں وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کو خصوصی پیکیج دینے کے وعدے کیے لیکن حقیقت میں ترقیاتی کام نظر نہیں آتے۔ عمران پرتاپ گڑھی نے سوال اٹھایا، ”نیتی آیوگ کے مطابق سیمانچل سب سے پسماندہ علاقہ ہے، آخر کیوں؟ کیا بہار کے لوگ کم محنت کرتے ہیں یا یہاں کے وسائل کم ہیں؟“

انہوں نے کہا، ”سیمانچل میں مکھانا، مچھلی اور مکئی پیدا کرنے والے کسانوں کی حالت خستہ ہے۔ یوریا، کھاد، پانی اور دیگر سہولیات نہ ملنے کی وجہ سے کسان پریشان ہیں اور نوجوان روزگار کے لیے دوسری ریاستوں کو ہجرت کر رہے ہیں۔“ عمران نے کہا کہ 2014 سے اب تک بڑے بڑے وعدے کیے گئے لیکن نہ تو صنعتیں لگیں اور نہ ہی تعلیمی اداروں کو وہ سہولت دی گئی جس کا دعویٰ کیا گیا تھا۔

انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ سیمانچل میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا ایک سینٹر کھولنے کے لیے 136 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی تھی مگر اب تک صرف 10 کروڑ روپے دیے گئے ہیں، جس کی وجہ سے منصوبہ تعطل کا شکار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بہار کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے اور حکومت کو اس کا جواب دینا ہوگا۔

پریس کانفرنس میں ووٹر لسٹ سے نام کاٹنے کا معاملہ خاص طور پر اٹھایا گیا۔ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا، ”ووٹ کاٹنے کا مطلب حق چھیننا ہے۔ جب آپ کا نام لسٹ سے نکل جائے گا تو آپ اپنی حکومت بنانے کا حق کھو دیں گے۔ یہ سب کچھ جان بوجھ کر مخصوص علاقوں میں کیا جا رہا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو سپریم کورٹ نے جھٹکا دیا ہے اور کہا ہے کہ 65 لاکھ نام کٹنے کے بعد ان کا مکمل ڈیٹا عوام کے سامنے لانا ہوگا۔ عمران نے اسے ’انصاف کا طمانچہ‘ قرار دیا اور کہا کہ اب بہار کے لوگ اپنے حقوق کے لیے خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ دریں اثنا، آر جے ڈی رہنما قاری شعیب نے کہا کہ بی جے پی اور جے ڈی یو کی حکومت نے بہار کو پسماندگی اور نفرت کی سیاست کے سوا کچھ نہیں دیا۔ قاری شعیب نے کہا، ”پی ایم مودی ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کرتے تھے، پندرہ لاکھ روپے ہر اکاؤنٹ میں آنے کی بات کرتے تھے۔ کیا یہ سب حقیقت بنی؟ اگر یہ وعدے جھوٹے تھے تو عوام کو دھوکہ دینا کس کا کام ہے؟“

انہوں نے مزید کہا، ”تیجسوی یادو نے 17 ماہ کے دوران پانچ لاکھ سرکاری نوکریاں دیں اور چار لاکھ عارضی اساتذہ کو مستقل کیا۔ ہمارے لیڈروں نے وعدہ نہیں کیا، کام کر کے دکھایا۔“ قاری شعیب نے بی جے پی اور نتیش کمار پر الزام لگایا کہ یہ لوگ آر ایس ایس کے ایجنڈے پر بہار میں نفرت کی سیاست کر رہے ہیں تاکہ ووٹوں کا پولرائزیشن کیا جا سکے۔

’ووٹر ادھیکار یاترا‘ کو عوامی سطح پر کافی پذیرائی مل رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ووٹر لسٹ سے نام کاٹنے کے الزامات لگ رہے ہیں۔ عمران پرتاپ گڑھی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے ووٹ کے حق کے لیے بیدار رہیں اور اگر کسی کا نام لسٹ سے کٹ جائے تو فوراً شکایت درج کرائیں۔ انہوں نے کہا، ”بہار کا نوجوان اور کسان بدحال ہے اور حکومت کی ناکامیوں کا شکار ہے۔ ہم یہ لڑائی سچ کے لیے لڑ رہے ہیں۔ یہ جمہوریت کے لیے لڑائی ہے اور ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔“ پریس کانفرنس کے آخر میں عمران اور قاری شعیب دونوں نے مشترکہ طور پر کہا کہ بہار میں بدلاؤ ضروری ہے اور یہ بدلاؤ عوامی طاقت سے آئے گا۔ ان کے مطابق 2025 کے انتخابات میں عوام بی جے پی اور جے ڈی یو کو ان کے وعدہ خلافیوں اور ووٹ چوری کے لیے سزا دیں گے۔

مہاگٹھ بندھن نے واضح کیا ہے کہ وہ صرف انتخابی سیاست نہیں بلکہ عوامی مسائل پر مسلسل آواز اٹھاتا رہے گا۔ ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے ذریعے حکومت اور انتخابی اداروں پر دباؤ ؟ بنایا جا رہا ہے کہ وہ شفافیت اور جمہوریت کے اصولوں پر قائم رہیں۔

نیتیش کمار نے 12 ادیبوں کو ’ہندی سیوا سمان‘ سے نوازا

ہندی ساہتیہ کی ترقی میں نمایاں خدمات کے لیے مسز وندنا راگ کو ’مہادیوی ورما ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ میں نمایاں خدمات کے لیے ڈاکٹر کے۔ سری نواس راؤ کو ’بابو گنگا شرن سنگھ ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔

غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کولکتہ کے بھارتی بھاشا پریشد کو ’ودیا کر کوی ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت ادارے کے نمائندے گھنشیام شکلا کو شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ متھلانچل کی ثقافت میں کارہائے نمایاں اسمرتی شیش کیرتی نارائن مشرا کو ’ودیاپتی ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت ان کے بیٹے اجے مشرا کو شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ مگدھ علاقے کی ثقافت پر شاندار تصنیف کے لیے ڈاکٹر کرشن کمار سنگھ کو ’موہن لال مہتو ویوگی ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ بھوجپور علاقے کی ثقافت پر شاندار تخلیق کے لیے شری رام توری کو ’بھکھاری ٹھاکر ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ میتھلی زبان پر شاندار کام کے لیے ڈاکٹر اندرا کانت جھا کو ’ڈاکٹر گریرسن ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ ہندی زبان و ادب میں نمایاں خدمات کے لیے ڈاکٹر شری بھگوان سنگھ کو ’ڈاکٹر فادر کامل بلکے ایوارڈ‘ دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ وزیر اعلیٰ شری کمار نے ایوارڈز دینے کے بعد تمام انعام یافتگان کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل اور صحت مند زندگی کی دعا کی۔

نئی ابھرتی ہوئی خلائی ٹیکنالوجی کے شعبے میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے ہندوستان: وزیر اعظم

نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستان خلائی ٹیکنالوجی کے شعبے میں سیمی کرایوجینک راکٹ انجن اور برقی محرکہ (الیکٹرک پرپلشن) جیسی نئی ابھرتی ٹیکنالوجیوں کے شعبے میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور ملک اپنے سائنسدانوں کی کوششوں سے جلد ہی گگن یان کی اُڑان شروع بھرے گا۔ مسٹر مودی نے قومی خلائی دن کے موقع پر ملک کے سائنسدانوں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان خلائی میدان میں مسلسل نئے سنگ میل طے کر رہا ہے۔ خلائی ٹیکنالوجی کا استعمال حکومت اور عوامی سہولت کے میدان میں بھی ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، ”آج ہندوستان سیمی کرایوجینک انجن اور الیکٹرک پرپلشن جیسی نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ جلد ہی، آپ بھی سائنسدانوں کی محنت سے، ہندوستان گگن یان کی اُڑان بھی بھرے گا ... اور آنے والے وقت میں، ہندوستان اپنا خلائی اسٹیشن بھی بنائے گا۔“

انہوں نے کہا کہ خلا کا قومی دن، ہندوستان کے نوجوانوں میں جوش و جذبے اور کشش کا موقع بن گیا ہے، جو کہ ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، ”میں خلائی شعبے سے وابستہ تمام لوگوں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کو خلا کے قومی دن کی مبارکباد دیتا ہوں۔ آج خلائی ٹیکنالوجی ہندوستان میں حکومتی امور کا بھی حصہ بن رہی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ فصل بیمہ یوجنا میں سیٹلائٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ماہی گیروں کو سیٹلائٹ سے معلومات اور تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ خواہ قدرتی آفات کا بندوبست ہو یا پردھان منتری گتی شکتی پروگرام میں جغرافیائی معلومات کا استعمال ہو ... آج خلائی شعبے میں ہندوستان کی ترقی عام شہریوں کی زندگی کو آسان بنا رہی ہے۔

پرینکا، اکھلیش، اسٹالن، سورین راہل کی یاترا میں شامل ہوں گے

نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کی ووٹ چوری کے خلاف بہار میں جاری ووٹر ادھیکار یاترا میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ ہی انڈیا اتحاد کے اکھلیش یادو، ایم کے اسٹالن اور ہیمنت سورین جیسے سرکردہ لیڈران بھی شامل ہوں گے۔

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ مسٹر گاندھی کی یاترا میں پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا، اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو سمیت کئی سرکردہ لیڈران شرکت کریں گے۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ ووٹر ادھیکار یاترا ووٹ چوری کے خلاف ایک تاریخی تحریک بن گئی ہے، جو نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے، اس لیے آنے والے ہفتے میں ملک اور کانگریس کے بڑے لیڈر اس یاترا میں شامل ہوں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

24 اگست کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 24 اگست کے اہم واقعات درج ذیل ہیں

1215۔ پوپ انوسینٹ III نے برطانیہ کے تاریخی میگنا کارٹا کو غیر قانونی قرار دیا۔

1456۔ دنیا کی پہلی مطبوعہ کتاب 147 گٹن برگ بائبل 148 کو چھاپنے کا کام مکمل ہوا۔

1600۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا پہلا جہاز ہیکٹر سورت کے ساحل پر پہنچا۔

1608۔ برطانیہ کے پہلے نمائندے کی بھارت کے سورت بندرگاہ پر آمد۔

1690۔ انگریزی حاکم جاب چیرنوک نے کلکتہ میں کارخانہ قائم کیا۔ اس دن کلکتہ کیوم قیام کے طور بھی منایا جاتا ہے۔

1814۔ برطانوی فوج نے امریکہ کے واشنگٹن ڈی سی پر حملہ کر کے وہائٹ ہاؤس سمیت دوسری عمارتوں کو خاکستر کر دیا۔

1816۔ سینٹ لوئیس کے معاہدے پر سینٹ لوئیس، مسوری میں دستخط کیے۔

1853۔ پہلی بار نیویارک شیف جارج کرم نے آلو کا چپس بنایا۔

1875۔ کیپٹن میتھیو ویب انگلش چینل کو تیر کر پار کرنے والے دنیا کے پہلے شخص بنے۔

1891۔ امریکی موجد تھامس ایڈیسن نے موشن پکچر کیمرے کا پیٹنٹ کرایا۔

1894۔ ٹامس باٹا اور انتونین باٹا نامی دو بھائیوں نے چیک جمہوریہ میں باٹا جوتا کمپنی قائم کی۔

1908۔ بھگت سنگھ کے ساتھی انقلابی شیورام راج گرو کی پیدائش۔

1912۔ روس نے الاسکا صوبہ امریکی حکومت کے ہاتھوں فروخت کیا۔

1914۔ پہلی عالمی جنگ میں: جرمن فوج نے نیمور پر قبضہ کیا۔

1922۔ مارکسسٹ امریکی تاریخ داں ہاورڈ جن کی پیدائش۔

1925۔ سماجی مصلح سدھاکر رام کرشن گوپال بھنڈارکر کا انتقال ہوا۔

1929۔ فلسطین کی آزادی جدوجہد کا آغاز کرنے والے رہنما یاسر عرفات کی پیدائش۔

1954۔ امریکہ میں کمیونسٹ ایکٹ نافذ ہوا۔ امریکی کمیونسٹ پارٹی اور اس سے وابستہ مزدور تنظیموں پر پابندی۔

1969۔ وی وی گیری بھارت کے چوتھے صدر بنے۔

1974۔ فخر الدین علی احمد ہندوستان کے پانچویں صدر بنے۔

1981۔ امریکی گلوکار جان لینن کے قاتل مارک ڈیوڈ چیپمین کو 20 کی سزا دی گئی۔

1991۔ یوکرین سوویت یونین سے الگ ہو کر آزاد ملک بنا۔

1991۔ سوویت یونین کے آخری صدر میخائل گورباچیف نے سوویت کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری کے عہدے سے استعفی دیا۔

1993۔ پاپ اسٹار مائیکل جیکسن کے خلاف لاس اینجلس پولیس نے جنسی استحصال کے الزام کی جانچ شروع کی تھی۔

1995۔ شمالی امریکہ میں مائیکروسافٹ ونڈوز 95 عام لوگوں کو دستیاب کرایا گیا۔

2006۔ پلوٹو سے نظام شمسی کے نویں سیارہ کا درجہ چھینا گیا۔

2008۔ بیجنگ اولمپکس کا انعقاد ہوا اور چین 51 طلائی تمغوں کے ساتھ سرفہرست رہا۔

2014۔ ہالی وڈ کے عظیم اداکار سر رچرڈ اینٹنبرا کا انتقال۔

2015۔ امریکی فٹ بال کھلاڑی اور کوچ چارلی کافی کا انتقال ہوا۔

-2016 بہار، مغربی بنگال، راجستھان اور ہریانہ کے سابق گورنر اے آر قدوائی کا انتقال ہوگیا

-2019 حکومت ہند کے سابق وزیر، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سرکردہ رہنما ارون جیٹلی انتقال کا انتقال۔

ووٹر ادھیکار یاترا کا ساتواں دن: راہل گاندھی کی ماہی گیروں اور مکھانا کسانوں سے ملاقات، مسائل سنے

پٹنہ، 23 راگست: بہار میں جاری کانگریس کی ’ووٹر ادھیکار یاترا‘ کا آج ساتواں دن ہے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اور بہار کے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے کٹیہار کے کوڑھا اسمبلی حلقے میں آج مقامی ماہی گیروں اور مکھانا کسانوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو سنا۔ یاترا کے دوران ’سن آف ملاح‘ کے نام سے مشہور مکیش سہنی بھی موجود رہے۔ ان کے ساتھ انڈیا بلاک کے دیگر سرکردہ لیڈران بھی شریک تھے۔ ووٹر ادھیکار یاترا کے ساتویں دن کا آغاز نوگچھیا سے ہوا، جس کے بعد یاترا کٹیہار میں داخل ہوگئی۔ راہل اور تیجسوی کے کٹیہار پہنچنے پر علاقے میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ مقامی لوگ اپنے مسائل لے کر ان رہنماؤں سے ملنے کے لیے بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ اس موقع پر جیتیشور پرساد یادو المعروف پپو یادو بھی کافی سرگرم نظر آئے اور راہل گاندھی کے ساتھ عوام سے ملاقات کرتے دکھائی دیے۔

عوام میں راہل گاندھی سے ملنے کا خاصا جوش پایا گیا۔ انتظامیہ نے بھیڑ کے پیش نظر پہلے سے ہی سخت حفاظتی انتظامات کیے تھے۔ پولیس اور سکیورٹی فورس کے اہلکار جگہ جگہ تعینات تھے تاکہ پروگرام کے دوران کسی طرح کی بدامنی یا بدنظمی نہ ہو۔

یاترا کے دوران کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل کے کارکنوں نے پورے علاقے کو بینر اور پوسٹروں سے سجا دیا تھا۔ جگہ جگہ پارٹی کے جھنڈے لہرائے جا رہے تھے اور نعرے لگائے جا رہے تھے۔ عوامی اجتماعات میں راہل گاندھی اور تیجسوی یادو نے ووٹ حقوق کے بارے میں بات کی اور لوگوں کو اپنے حق رائے دہی کے تئیں بیدار رہنے کی اپیل کی۔

اسی دوران جب میڈیا نے تیجسوی یادو سے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا، ”ایف آئی آر سے کون ڈرتا ہے؟ ’جملہ‘ لفظ کہنا بھی اگر جرم ہے تو ہم یہ جرم بار بار کریں گے۔ ہم سچ بولنے سے نہیں ڈرتے۔“ ان کے اس بیان پر موجود حامیوں نے تالیاں بجا کر حمایت کی۔ سیاسی ماہرین کے مطابق کٹیہار اور اطراف کے علاقوں میں مکھانا کسان اور ماہی گیر بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق یاترا کے دوران امن و امان قائم رکھنے کے لیے کافی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ عوامی جوش و خروش کے ساتھ کٹیہار کا یہ پروگرام ووٹر ادھیکار یاترا کا اہم مرحلہ ثابت ہوا۔

سی بی آئی نے بینک دھوکہ دہی معاملے میں مفرور شخص کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے جو بینک فراڈ کے معاملے میں 2007 سے مفرور تھا۔ سی بی آئی نے آج کہا کہ اس نے اپنی تحقیقاتی ٹیم کی مسلسل اور محتاط کوششوں کے نتیجے میں بینک فراڈ کیس میں اشتہاری مجرم دنیش ڈی گہلوت کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گہلوت کے خلاف 2004 میں بینک آف بڑودہ سے دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔

ملزمان نے جعلی اور فرضی دستاویزات کے ذریعے ہوم لون کے لیے درخواست دی تھی۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ملزم کے خلاف 2007 میں چارج شیٹ دائر کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے خلاف کئی غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیے گئے تھے اور بعد میں ممبئی کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت نے اسے اشتہاری مجرم قرار دے دیا۔

افسر نے کہا، "ملزم دنیش ڈی۔ گہلوت بار بار اپنی رہائش گاہ بدلتا رہتا تھا۔ اس نے مقامی باشندوں سے اپنی اصلی شناخت چھپا رکھی تھی اور ان کے ساتھ اس کا بہت کم رابطہ تھا، لہٰذا اسے پکڑنے کی کوششوں میں مزید رکاوٹ پیدا ہوئی۔" انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے جدید تکنیکی آلات اور شناخت کی نشاندہی کرنے والے ڈیٹا بیس کی مدد سے مفرور ملزم کے ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کا بغور تجزیہ کیا گیا تاکہ اس کی موجودہ شناخت اور مقام کا پتہ لگایا جا سکے۔ افسر نے مزید بتایا کہ وسیع پیمانے پر کی گئی تحقیقات اور لوگوں سے پوچھ گچھ کے نتیجے میں سی بی آئی کی ٹیم نے نوئیڈا میں ملزم دنیش ڈی گہلوت کا سراغ لگایا۔ انہوں نے کہا، "اس کی شناخت کے بعد، ملزم کو گرفتار کیا گیا اور ممبئی کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

پاکستان کے ریکوڈک تانبے اور سونے کے منصوبے کو 410 ملین ڈالر کا ایشیائی ترقیاتی بینک کا تعاون

اسلام آباد، 23 اگست (یو این آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کے ریکوڈک تانبے اور سونے کی کان کی ترقی کے لیے410 ملین ڈالر کے مالیاتی پیکیج کی منظوری دی ہے، کیونکہ ملک کے نایاب معدنی ذخائر غیر ملکی دلچسپی کا مرکز بن رہے ہیں۔ بلوچستان کے صوبے میں یہ ممکنہ طور پر انتہائی منافع بخش اوپن پٹ منصوبہ دنیا کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ تانبے اور سونے کے ذخائر میں سے ایک کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتا ہے ،جس کی پیداوار2028 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ پاکستان نے دہائیوں سے معدنی وسائل سے مالا مال جنوبی صوبے میں علیحدگی پسند بغاوت کا سامنا کیا ہے، جہاں غیر ملکی حمایت یافتہ توانائی کے منصوبے، جن میں زیادہ تر چینی کمپنیاں شامل ہیں، حملوں کا شکار رہے ہیں۔اے ڈی بی کے پیکیج میں کینیڈین کمپنی بیرک کے لیے 300 ملین ڈالر کے قرضے اور مقامی حکومت کے لیے110 ملین ڈالر کی کریڈٹ گارنٹی شامل ہے۔ ریکوڈک کی تکمیل کے بعد یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی تانبے کی کان بننے کی توقع ہے، جو تاروں، برقی موٹروں اور قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجیز کے لیے ضروری دھات پیدا کرے گی۔ اے ڈی بی کے صدر ماساتو کانڈا نے ایک بیان میں کہا، "ریکوڈک معدنیات کی اہم سپلائی چین کو کی جائیگی اس سے، جبکہ صاف توانائی کی منتقلی کو آگے بڑھائے گا اور ڈیجیٹل جدت کو فروغ دے گا۔ " کانڈا نے اس پیکیج کو پاکستان کے لیے "ایک گیم چینجر " قرار دیا، جو ملک کی زیادہ مضبوط اور متنوع معیشت کی طرف منتقلی کی بنیاد رکھے گا۔ کارکنوں نے بلوچستان میں ریکوڈک منصوبے پر تنقید کی ہے ، جہاں بغاوت جزوی طور پر قدرتی وسائل کے استحصال سے حاصل ہونے والے فوائد کی تقسیم پر ناراضگی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اگرچہ بلوچستان ہائیڈروکاربنز اور معدنیات سے مالا مال ہے، لیکن اس کے 1.5 کروڑ باشندوں میں سے 70 فیصد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ تین درجن شہری تنظیموں نے اے ڈی بی اور انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ریکوڈک کان میں سرمایہ کاری کو ملتوی کریں۔ بیرک نے اے ایف پی کو ای میل کیے گئے ایک بیان میں اپنی کان کنی کے طریقوں کا دفاع کیا۔ "بیان میں کہا گیا ہے کہ بیرک ذمہ دار کان کنی کے لیے پرعزم ہے اور مقامی شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اپنے آپریشنز کے فوائد کو کھلے اور شفاف رابطے اور اعلیٰ ترین ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کی بنیاد پر بانٹنے کے لیے پرعزم ہے، "پاکستان کی فوجی قیادت نے حالیہ مہینوں میں ملک کو معدنیات اور نایاب زمینوں کے مرکز کے طور پر فروغ دیا ہے، اور ان کا ذکر کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ تجارتی نرخوں پر بات چیت کی ہے۔ پاکستانی حکام طویل عرصے سے ریکوڈک منصوبے کو ملک کی اقتصادی بحالی کی حکمت عملی کا سنگ بنیاد قرار دیتے رہے ہیں۔

گزلین میکسویل نے ٹرمپ کو کلین چٹ دیدی

واشنگٹن، 23 اگست (یو این آئی) کمسنوں کو اپنے دوست سے جنسی تعلق کیلئے بھرتی کرنے کے جرم میں قید بھگتنی والی خاتون گزلین میکسویل نے امریکہ کے صدر ٹرمپ کو کلین چٹ دیدی۔ امریکی محکمہ انصاف کو نو گھنٹے طویل دیے گئے انٹرویو میں میکسویل نے اپنے بدنام زمانہ دوست جیفری اپسٹین کی جیل میں مبینہ خودکشی کو قتل قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ کمسنوں کے ساتھ جنسی زیادتی میں ملوث اپسٹین نے گاہکوں کی فہرست مرتب نہیں کی ہوئی تھی۔ گزلین میکسویل اپنے دوست جیفری اپسٹین سے جنسی تعلق قائم کرنے کیلئے کم عمر لڑکیاں بھرتی کرنے کے جرم میں بیس برس کی قید کاٹ رہی ہے تاہم خاتون نے عدالتی فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہوئی ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کو چوبیس اور پچیس جولائی کو دیے گئے انٹرویو میں میکسویل نے کہا کہ اس نے ڈونلڈ ٹرمپ کو کسی بھی خاتون کے ساتھ نامناسب رویہ اپناتے نہیں دیکھا، وہ ہر طرح سے شریف آدمی تھے۔ امریکی صدر سے متعلق میکسویل نے کہا کہ شاید ڈونلڈ ٹرمپ سے اسکی پہلی ملاقات انیس سو نوے میں ہوئی تھی کیونکہ اسکے والد رابرٹ میکسویل نہ صرف ڈونلڈ ٹرمپ بلکہ انکی پہلی اہلیہ ایوانا ٹرمپ کو انکے جمہوریہ چیک سے تعلق کے سبب بہت پسند کرتے تھے۔ اس سوال پر کہ آیا اس نے ڈونلڈ ٹرمپ کی مارا لاگو رہائش گاہ پر کام کرنیوالی کسی لڑکی کو اپسٹین سے ملانے کیلئے ملازمت دی تھی؟ میکسویل نے کہا کہ اسے یاد تو نہیں مگر یہ ناممکن بھی نہیں کیونکہ وہ اسپا میں کام کرنیوالی لڑکیوں سے اکثر رابطہ کرتی تھی۔ مغربی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ گزلین میکسویل نے ڈونلڈ ٹرمپ سے صدارتی معافی کی خاطر معاملات کو مختلف رُخ دینے کی کوشش کی ہے۔ گزلین میکسویل نے اس انٹرویو میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ سابق صدر بل کلنٹن نے کبھی بھی جیفری اپسٹین کے اس جزیرے کا دورہ نہیں کیا تھا جہاں بچیوں سے جنسی تعلق قائم کیا جاتا تھا۔ یہ انٹرویو اس روز جاری کیا گیا ہے جب محکمہ انصاف نے جنسی مجرم سے متعلق ہزاروں دستاویز کانگریس کے حوالے کردی ہیں۔ میکسویل نے کہا کہ اسے علم نہیں کہ ہائی پروفائل شخصیت کی کوئی ایسی فہرست جیفری اپسٹین کے پاس تھی جو اسکے دوست کے پاس وقت گزارنے آتے تھے اور انہیں وہ بلیک میلنگ کیلئے استعمال کرسکتا تھا۔ میکسویل نے یہ بھی تسلیم کیا کہ قابل نفرت جیفری اپسٹین نے کم عمر لڑکیوں کے ساتھ خوفناک کام کیے تھے۔ میکسویل نے دعویٰ کیا کہ برطانیہ کے شہزادے اینڈریو اکثر اپسٹین کے گھروں میں ٹھہرتے تھے اور انکی میزبانی کو پسند کرتے تھے، یہ بھی کہ اپسٹین بھی شاہی خاندان سے تعلق کی شیخیاں بگھارتے تھے اور اینڈریو کو اپنا مفید سماجی اثاثہ بنایا ہوا تھا۔ انٹرویو میں میکسویل نے کہا کہ اسے یقین نہیں کہ اگست سن دو ہزار انیس میں جیفری اپسٹین نے مین ہٹن کی جیل میں خودکشی کی تھی۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اسکے نزدیک اپسٹین کو قتل کیا گیا تھا، تاہم اسے معلوم نہیں کہ یہ قتل کس نے کیا۔ میکسویل نے خیال ظاہر کیا کہ جیل میں موجود کسی قیدی ہی نے اپسٹین کو موت کے گھاٹ اتارا ہوگا۔ میکسویل نے کہا کہ جس جیل میں وہ خود موجود ہے وہاں کوئی بھی قتل کرسکتا ہے یا صرف پچیس ڈالر دے کر کسی اور قیدی سے قتل بھی کرواسکتا ہے کیونکہ فی الوقت جیل میں کسی کو قتل کرنے کا یہی ریٹ ہے۔

☆

صدر ٹرمپ نے قریبی ساتھی کو ہندوستان میں امریکی سفیر نامزد کردیا

واشنگٹن، 23 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے قریبی ساتھی سرجیو گور کو ہندوستان میں نیا امریکی سفیر نامزد کردیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سرجیو گور کو ہندوستان میں نیا امریکی سفیر نامزد کیا گیا اور ساتھ ہی انہیں جنوب اور وسط ایشیائی امور کیلئے خصوصی مندوب بھی مقرر کیا گیا ہے۔ گور اس وقت وائٹ ہاؤس میں صدارتی پرسنل آفس کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ گور نئے عہدے کیلئے سینیٹ سے توثیق تک اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔ سرجیو گور ان کے قریبی دوست ہیں جو کئی برسوں سے ان کے ساتھ ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق سرجیو گور نے صدارتی مہم میں بھی ان کا ساتھ دیا۔ کتاب کی اشاعت میں بھی کردار ادا کیا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ بطور ڈائریکٹر سرجیو اور ان کی ٹیم نے ہر وفاقی شعبے میں انتہائی کم وقت میں 4 ہزار امریکہ فرسٹ پیٹریاٹس کو ملازمت دی تھی۔ جس کے سبب مختلف محکموں اور ایجنسیوں میں 95 فیصد سے زائد ملازمتیں مکمل ہوگئی ہیں۔ سرجیو گور کی نامزدگی ایسے وقت کی گئی ہے جب امریکہ ہندوستان تعلقات صدر ٹرمپ کی جانب سے نئی دہلی پر عائد نئے ٹیرف کے سبب کشیدہ ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ یہ بات بہت اہم ہے کہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے خطے میں ایک ایسا شخص موجود ہو جس پر وہ پورا اعتماد کرسکتے ہوں تاکہ وہ مدد کرے، ایجنڈے کی تکمیل کرے اور امریکہ کو پھر سے عظیم بنایا جاسکے۔ واضح رہے کہ 38 برس کے گور نے یہ بات یقینی بنائی تھی کہ ایسے کسی بھی شخص کو ٹرمپ انتظامیہ میں ملازمت نہ دی جائے جو ماضی میں صدر ٹرمپ کے خلاف مؤقف کا حامل رہا ہو۔ بعض صورتوں میں انہوں نے ملازمت کے خواہش مند افراد کی سوشل میڈیا پوسٹ بھی چیک کرائی تھیں۔ ٹیسلا کے مالک اور صدر ٹرمپ کے سابق خصوصی مشیر ایلون مسک نے سرجیو گور کو سانپ سے تشبیہ دی تھی اور الزام عائد کیا تھا کہ گور نے صدر ٹرمپ کو قائل کرلیا تھا کہ مسک کے بااعتماد شخص کو ناسا کا ایڈمنسٹریٹر مقرر نہ کریں۔

ٹرمپ پر تنقید کا نتیجہ، ایف بی آئی کا جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپہ

واشنگٹن، 23 اگست (یو این آئی) ایف بی آئی نے میری لینڈ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سخت ناقد جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپا مارا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی صبح کاش پٹیل کی زیرِ نگرانی ایف بی آئی کے ایجنٹوں نے سابق مشیر قومی سلامتی جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپے مارے، یہ کارروائی ان پر خاندان کو خفیہ سرکاری دستاویزات بھیجنے کے الزامات کی تحقیقات کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق سابق مشیر قومی سلامتی پر خفیہ دستاویزات رکھنے کا الزام ہے، صدر ٹرمپ نے جان بولٹن کی حب الوطنی پر شک کا اظہار کیا، اور کہا کہ وہ تحقیقات سے مطمئن ہیں۔ ٹرمپ نے کہا'' وہ ذہین آدمی نہیں ہے، لیکن ممکن ہے وہ ایک انتہائی غیر محب وطن شخص ہو۔ ہمیں جلد معلوم ہو جائے گا۔'' یہ کارروائی اس اعلیٰ سطحی تفتیش کا حصہ تھی جس میں بولٹن پر الزام ہے کہ انھوں نے وائٹ ہاؤس میں کام کے دوران ایک نجی ای میل سرور سے انتہائی حساس خفیہ دستاویزات اپنے خاندان کو بھیجی تھیں۔ ایک وفاقی تحقیقاتی افسر نے 'دی پوسٹ' کو بتایا کہ یہ تفتیش ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کی ہدایت پر کی گئی، اور ایجنٹس صبح 7 بجے جان بولٹن کے بیتھیسڈا، میری لینڈ میں واقع گھر پہنچے۔ بعدازاں ایجنٹس نے ڈی سی کے مرکزی علاقے میں واقع ان کے دفتر کا بھی رخ کیا، لیکن اس وقت تک اندر داخل نہیں ہوئے جب تک کہ ایک جج نے جمعے کی دیر صبح اس مقام کے لیے باقاعدہ وارنٹ پر دستخط نہ کر دیے۔ چھاپے کے آغاز کے کچھ دیر بعد کاش پٹیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک 'پراسرار' پیغام میں لکھا: ''کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں...... ایف بی آئی ایجنٹس مشن پر ہیں۔'' میڈیا رپورٹس کے مطابق جان بولٹن کو نہ تو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی اس وقت ان پر کسی جرم کا باضابطہ الزام عائد کیا گیا ہے۔ دوسری طرف سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا کہ صدر پر تنقید کرنے والوں کے گھر ایف بی آئی پہنچ جاتی ہے، جان بولٹن نے ٹرمپ پیوٹن ملاقات اور جنگی منصوبہ لیک ہونے پر کڑی تنقید کی تھی۔

چین میں زیرِ تعمیر پل کی ایک اسٹیل کیبل اچانک ٹوٹ گئی، متعدد ہلاکتیں

بیجنگ، 23 اگست (یو این آئی) چین میں زیرِ تعمیر پل گرنے سے 12 افراد ہلاک اور 4 لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کے شمال مغربی صوبے چنگھائی میں پل کی تعمیر کے دوران کیبل ٹوٹنے کے حادثے میں 12 افراد ہلاک اور چار لاپتا ہوگئے ہیں۔ یلو ریور پر زیرِ تعمیر پل کے کام کے دوران علی الصبح ایک اسٹیل کیبل اچانک ٹوٹ گئی تھی جس کے باعث یہ حادثہ پیش آیا، اور پل کا 108 میٹر لمبا درمیانی حصہ دریا میں جا گرا، حادثے کے وقت مقام پر 15 مزدور اور ایک پروجیکٹ منیجر موجود تھے۔ امدادی ٹیمیں لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کے لیے سرچ آپریشن کر رہی ہیں، جب کہ حادثے کی وجوہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ چینی میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثے کے بعد سے اب تک 806 سے زائد امدادی کارکن ریسکیو میں حصہ لے چکے ہیں، جن کے ساتھ 91 گاڑیاں، 27 کشتیاں، ایک ہیلی کاپٹر اور 5 روبوٹ تعینات کیے گئے تھے، جب کہ متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے 6 اسپتالوں نے ہنگامی سہولت فراہم کی۔ پیپلز ڈیلی کے مطابق یہ دریائے زرد (یلو ریور) پر تعمیر ہونے والا چین کا پہلا فولادی محرابی ریلوے پل ہے ، جو تبتی خودمختار علاقے کی سرحد پر واقع ہے، پل کے دونوں طرف کی دو کیبل ٹاورز 14 جون کو مکمل کی گئی تھیں، اور منصوبہ یہ تھا کہ اس کے مرکزی حصے کو رواں ماہ کے آخر تک جوڑ دیا جائے گا۔ پل کے سائیڈ اسپینز پر کیبل کا زیادہ سے زیادہ دباؤ 1,161 میٹرک ٹن ہے، جو کہ تقریباً 750 چھوٹی گاڑیوں کے وزن کے برابر ہے، جب کہ ہر ٹاور کا وزن 1,800 ٹن ہے، اور سب سے بڑا حصہ 45 ٹن وزنی ہے، رپورٹ کے مطابق ان ٹاورز کی تنصیب میں درستگی کا براہ راست تعلق فولادی سپورٹ بیم کی حفاظت اور کامیابی سے ہے۔ یہ پل سچوان-چھنگھائی ریلوے کا ایک کلیدی منصوبہ ہے ، 1,596 میٹر سے زائد لمبا ہے ، اور اس کے محراب کی بلند ترین چوٹی پانی کی سطح سے 130 میٹر بلند ہے، جو تقریباً 40 منزلہ عمارت کی اونچائی کے برابر ہے۔

یو اے ای میں اسکولز کے لئے نیا ٹائم ٹیبل جاری

ابوظہبی، 23 اگست (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں26-2025 تعلیمی سال کے لیے پبلک اسکول کے نئے ٹائم ٹیبل کی منظوری دے دی گئی۔ وزارت تعلیم نے 26-2025 تعلیمی سال کے لیے متحدہ عرب امارات کے تمام سرکاری اسکولوں کے لیے ایک نئے ٹائم ٹیبل کی منظوری دی ہے جس میں کنڈرگارٹن سے گریڈ 12 تک کے آغاز اور اختتام کے واضح اوقات طے کیے گئے ہیں۔ نئے اوقات کار کے تحت، طلباء کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا جس میں آمد اور برخاستگی کے اوقات ہیں۔ پہلا گروپ صبح 7:15 بجے شروع ہوگا اور دوپہر 2 بجے کے قریب ختم ہوگا، جبکہ دوسرا گریڈ کی سطح پر منحصر ہے جو صبح 8 بجے شروع ہوگا اور 2:30 سے 3:15 بجے تک ختم ہوگا۔ وزارت نے کہا کہ ٹائم ٹیبل منتظمین کو سہولیات اور وسائل کے انتظام میں زیادہ لچک فراہم کرتا ہے۔ اس سے توقع ہے کہ یہ پارکنگ اور ٹرانسپورٹ کے مسائل کو رش کے اوقات میں کم کرے گا جبکہ فیملی کو مزید سہولت فراہم کرے گا۔ ٹائم ٹیبل کنڈرگارٹن کے لیے ہفتہ وار 24 پیریڈز، پہلے سائیکل (لوئر پرائمری) کے لیے32 اور دوسرے اور تیسرے دور (اپر پرائمری اور سیکنڈری) کے لیے 36 ہفتہ واری مدت مقرر کیے گئے ہیں۔ ہر کلاس 40 سے 45 منٹ تک جاری رہے گی، اسکولوں کو اپنی ضروریات کے مطابق وقفے، اسمبلیوں اور منتقلی کا انتظام کرنے کی اجازت ہے۔ اس اقدام کا مقصد نظم وضبط کو یقینی بنانا، اسکولوں میں اور اس کے اردگرد بھیڑ کو کم کرنا، اور مختلف عمر کے گروپوں کے لیے موزوں تعلیمی ماحول پیدا کرنا ہے۔

ترکیہ کی تیز رفتار ٹارگٹ ڈرون سسٹم 'شمشیک' کی کامیاب آزمائش

انقرہ، 23 اگست (یو این آئی) ترکیہ کے ایک اعلیٰ دفاعی عہدیدار نے بتایا ہے کہ ترکیہ کے دفاعی نظام، تیز رفتار ہدف ڈرون سسٹم 'شمشیک ' کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ شمشیک نے اپنے راکٹ اسسٹڈ ٹیک آف (آر اے ٹی او) نظام کے ذریعے پہلی بار زمین سے اڑان بھری اور ہدف طیاروں اور کامیکازے مشنز میں استعمال ہونے کی صلاحیت حاصل کی، ترکیہ کی دفاعی صنعت کے سیکریٹریٹ کے سربراہ، ہالوک گورگن نے ترکی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر بتایا۔ ترک ڈیفنس انڈسٹریز کے صدر خالق گیورگن نے ترکیہ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوسیال پر اعلان کیا ہے کہ تیز رفتار شمشیک ڈراون نے اپنے راکٹ اسسٹڈ ٹیک آف (آر اے ٹی او) سسٹم کے ساتھ پہلی بار زمین سے اڑان بھری اور اس نے تربیتی ٹارگٹ ہوائی جہاز اور کامی کازے فرائض کے طور پر استعمال کیے جانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "ہماری دفاعی صنعت نے اپنے ہتھیاروں کی انوینٹری میں ایک اور اہم صلاحیت شامل کرلی ہے۔ "انہوں نے کہا یہ اقدام مکمل طور پر قومی صلاحیتوں کے بل بوتے تیار کی گئی ٹیکنالوجیز کا ایک ٹھوس مظاہرہ ہے، جو ترکیہ کی عملی لچک کو بڑھائے گا اور اس کی مزاحمتی قوت کو مضبوطی فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم مستقبل کی دفاعی ضروریات کے لیے جدید حل تیار کرنے کے عزم کے ساتھ اپنے راستے پر گامزن ہیں۔ "انہوں نے شمشیک تیار کرنے والی ترک ایرواسپیس انڈسٹریز (توساش) کا اس کاوش پر شکریہ بھی ادا کیا۔

بحری سفر کا بھیانک راز: 23 سالہ لڑکی کا سراغ آج تک نہ مل سکا

واشنگٹن، 23 اگست (یو این آئی) ایک خوشگوار اور یادگار بحری سفر جو اچانک ایک بھیانک راز میں تبدیل ہوگیا، یہ سفر ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچنے کا کوئی عام سفر نہیں تھا۔ اس واقعے نے ایک خاندان کی پوری زندگی کو سوالیہ نشان بنا دیا۔ یہ پراسرار واقعہ تقریباً 27 سال قبل 23 مارچ 1998 کو امریکی ریاست ورجینیا میں پیش آیا، جب چار افراد پر مشتمل ایک امریکی خاندان سمندر کی سیر کیلیے پرتعیش کیریبین کروز پر سفر پر نکلا۔ خاندان کے سربراہ رون اور ان کی اہلیہ آئیوا بریڈلی اپنے بیٹے بریڈ اور بیٹی ایمی کے ساتھ رائل کیریبین کے جہاز پر خوشگوار موڈ کے ساتھ محوِ سفر تھے۔ سفر کی پہلی صبح 24 مارچ کو طلوعِ آفتاب سے قبل ہی ایک ایسا لمحہ آیا جس نے اس خاندان کی زندگی ہمیشہ کے لیے مایوس کردی اور ساری خوشیاں اداسی میں بدل گئیں۔ رپورٹ کے مطابق اس پرتعیش کروز کی چھت پر گزشتہ رات گئے تک ایمی اور اس کا بھائی بریڈ جہاز کی چھت پر واقع کلب میں موسیقی اور رقص سے لطف اندوز ہوتے رہے، بریڈ کا کہنا ہے کہ ہم دونوں پھر اپنے کیبن کی بالکنی میں جا کر بیٹھ گئے۔ بریڈ کے مطابق صبح تقریباً 4 بجے میں نے ایمی کو الوداع کہا اور سونے چلا گیا۔ مجھے اس بات کا ذرا سا بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ میری بہن سے کہے گئے آخری الفاظ ہوسکتے ہیں۔ صبح ساڑھے پانچ بجے کے قریب والد نے بھی ایمی کو بالکنی میں آرام سے بیٹھا دیکھا لیکن آدھے گھنٹے بعد جب وہ دوبارہ جاگے تو ایمی پراسرار طور پر غائب تھی، لاکھ کوشش کے باوجود نہ اس کا کسی قسم کا کوئی نام ونشان اور نہ ہی کوئی اشارہ ملا۔ اس واقعے کے بعد خاندان پر جیسے کوئی قیامت ٹوٹ پڑی، 23 سالہ ایمی کے والدین کو یقین تھا کہ ان کی بیٹی نہ تو حادثاتی طور پر سمندر میں گری ہے اور نہ ہی اس نے خودکشی کی ہے، وہ اپنی جان لینے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ ایمی کے والدین کے نزدیک بس ایک ہی امکان تھا کہ اسے کسی نے اغوا کرلیا گیا ہے۔ جب جہاز اپنی اگلی منزل کیوراساؤ پہنچا تو ایمی کے والدین نے عملے سے التجا کی کہ مسافروں کو جہاز سے نہ اترنے دیا جائے تاکہ ایمی کو تلاش کیا جاسکے لیکن عملے نے ان کی بات نہ مانی اور محض ایک رسمی پیغام نشر کیا اور معمولی سی تلاش کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ غالباً وہ لڑکی سمندر میں گر گئی ہوگی۔ واقعے کے دو روز بعد ایف بی آئی نے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کیا اور پوچھ گچھ کے دوران دو افراد پر شک وشبے کا اظہار کیا گیا۔ جن میں پہلا نوجوان وین بریٹا نگ جبکہ دوسرا ایلسٹر "ییل ڈگلس تھا۔ وین بریٹانگ ان کے کیبن کے ساتھ والے کمرے میں اکیلا سفر کررہا تھا اور اکثر ایمی سے بات کرنے کی کوشش کررہا تھا جبکہ ایلسٹر "ییلو[؟] ڈگلس موسیقی سے شغف رکھنے والا ایک بیس گٹارسٹ تھا جسے گزشتہ رات ایمی کے ساتھ ڈانس کرتے دیکھا گیا تھا۔ بریڈ کا کہنا ہے کہ عجیب بات یہ تھی کہ اسی صبح ڈگلس نے مجھ سے افسوس کا اظہار کیا کہ اس کی بہن کے ساتھ کچھ ہوگیا ہے جبکہ اس وقت تک کسی کو اس کی گمشدگی کا علم ہی نہیں تھا۔ اس کے علاوہ بعد میں دو مسافروں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انہوں نے ایمی کو ڈگلس کے ساتھ لفٹ میں داخل ہوتے دیکھا تھا مگر کچھ دیر بعد وہ اکیلا باہر آیا۔ تحقیقات کے دوران ڈگلس نے ہمیشہ الزامات کی سختی سے تردید کی اور لائی ڈیٹیکٹر ٹیسٹ بھی دیا مگر اس کا نتیجہ بھی غیر واضح رہا۔ ایمی کی گمشدگی کو 27 سال گزر چکے ہیں، اور بہت سی باتیں زیر گردش ہیں بعض اطلاعات کے مطابق وہ انسانی اسمگلنگ کے ایک جال میں پھنس گئی ہے، تاہم ایمی کے والدین اور بھائی کو اب بھی یقین ہے کہ وہ زندہ ہے اور کسی بھی دن اچانک گھر واپس آجائے گی۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی جارحیت جاری، 71 فلسطینی شہید

غزہ، 23 اگست (یو این آئی) غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے اسرائیلی حملوں میں 71 فلسطینی شہید ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں 71 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 4 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ غزہ میں شدید قحط سے اموات کا سلسلہ بھی جاری ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 2 مزید افراد جاں بحق ہوگئے۔ وزارتِ صحت نے بتایا کہ غزہ میں 273 افراد غذائی کمی کی وجہ سے انتقال کر گئے، جن میں 112 بچے بھی شامل ہیں۔ بچوں کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے کہا ہے کہ غزہ میں قحط کی وجہ سے بچے شدید مشکل حالات کا شکار ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ادارے گلوبل ہنگر مانیٹر نے شمالی غزہ، بالخصوص غزہ سٹی کو قحط زدہ قرار دے دیا ہے، جہاں 5 لاکھ سے زائد افراد قحط کا شکار ہیں۔ اسرائیل نے اقوام متحدہ کی قحط کی رپورٹ کو مسترد کردیا ہے۔ اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق سربراہ وولکر ترک نے بھوک سے اموات کو اسرائیلی حکومت کے اقدامات کا نتیجہ اور ممکنہ جنگی جرم قرار دیا ہے۔ تاہم اقوامِ متحدہ کے امدادی امور کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا کہ اسرائیل کی 'منظّم رکاوٹوں' کے باعث خوراک سرحدوں پر پھنسی ہوئی ہے اور یہ قحط عالمی برادری کے لیے 'اجتماعی شرمندگی' ہے۔

عالمی منظر نامہ جو بھی ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم :چینی وزارت خارجہ

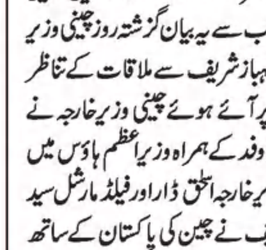

بیجنگ، 23 اگست (یو این آئی) پاکستان اور امریکہ کے درمیان مزید گہری ہوتی دوستی کے پس منظر میں چین نے کہا ہے کہ عالمی منظر نامہ جو بھی رہا ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم رہی ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان میں کہا ہے کہ عالمی منظر نامہ جو بھی رہا ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم رہی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چین ہمیشہ سے پاکستان کا سب سے قابلِ اعتماد شراکت دار اور مضبوط ترین حمایتی رہا ہے۔ خیال رہے کہ چینی وزارت خارجہ کی جانب سے یہ بیان گزشتہ روز چینی وزیر خارجہ وانگ ژی کی اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے تناظر میں جاری کیا گیا ہے۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے چینی وزیر خارجہ نے گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف سے اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی تھی، ملاقات میں نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحٰق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شہباز شریف نے چین کی پاکستان کے ساتھ مستقل حمایت پر اظہارِ تشکر کیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان، چین کے بنیادی مسائل پر غیر متزلزل حمایت جاری رکھے گا۔ وزیراعظم نے پاک چین تعاون مزید بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے چینی صدر شی جن پنگ کی قیادت کو خراجِ تحسین بھی پیش کیا تھا۔ دوران ملاقات چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے پاک-چین تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ قبل ازیں چینی وزیر خارجہ نے ایوان صدر میں آصف علی زرداری سے ملاقات کی تھی جس میں دوطرفہ تعاون اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

روس نے پوتن اور زیلنسکی کے درمیان فوری ملاقات کا امکان رد کردیا

ماسکو، 23 اگست (یو این آئی) روس نے ولادیمیر پوتن کی یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے فوری ملاقات کے امکان کو مسترد کردیا، دونوں ممالک کے درمیان سفارتی کشیدگی بڑھ گئی ہے اور امریکی ثالثی کی کوششیں بھی تعطل کا شکار دکھائی دے رہی ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ صدر ولادیمیر پوتن اور زیلنسکی کے درمیان' کوئی ملاقات' طے نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا ہے، جب نیٹو کے سربراہ مارک روٹے یوکرین کے لیے سیکیورٹی گارنٹی پر بات چیت کے لیے کیف کے دورے پر تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رواں ہفتے کے آغاز میں یہ کہہ کر روسی اور یوکرینی صدور کے درمیان سربراہی ملاقات کی توقعات بڑھا دی تھیں کہ دونوں رہنماؤں نے ملاقات پر اتفاق کیا ہے لیکن جمعہ کو انہوں نے دونوں رہنماؤں کا موازنہ' تیل اور سرکے' سے کیا۔ انہوں نے واشنگٹن میں صحافیوں کو بتایا کہ 'ان دونوں کی نہیں بنتی اور اس کی وجوہات سب کے سامنے ہیں۔' سرگئی لاوروف نے یوکرین جنگ، جو چوتھے سال میں داخل ہوچکی ہے، کو حل کرنے کے لیے پوتن اور زیلنسکی کے درمیان براہ راست مذاکرات کے امکانات کو بھی ختم کردیا۔ انہوں نے یوکرینی صدر کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کریملن کے سخت گیر مؤقف کو دہرایا۔ این بی سی کے پروگرام' میٹ دی پریس وِد کرسٹن ویلکر' کو دیے گئے انٹرویو میں سرگئی لاوروف نے کہا کہ' کوئی ملاقات طے نہیں ہے۔' انہوں نے کہا کہ روسی صدر' زیلنسکی سے ملنے کے لیے تیار ہیں' جیسے ہی ایجنڈا تیار ہو جائے ،لیکن ایجنڈا' بالکل تیار نہیں' ہے۔ کیف میں روٹے کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین کا' روس کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں' ہوا ہے ،صرف ٹرمپ کے ساتھ یہ طے پایا ہے کہ سفارتی راستہ کس طرح آگے بڑھ سکتا ہے۔ جمعرات کو انہوں نے الزام لگایا تھا کہ روس' ملاقات سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے' اور ماسکو جنگی کارروائیاں جاری رکھنا چاہتا ہے۔ یوکرین کے لیے مستقبل کی سیکیورٹی کی ضمانتوں کا سوال امریکی قیادت میں حالیہ سفارتی کوششوں کے دوران مرکزی نکتہ رہا ہے، جس کا مقصد جنگ کا خاتمہ ہے۔

درگا پوجا سے پہلے کارپوریشن علاقے میں پانی کی فراہمی کا نظام درست کرنے کیلئے کولکاتا کے عہدیداران کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): درگا پوجا کا تہوار قریب آتے ہی اسنسول میونسپل کارپوریشن انتظامیہ پانی کی فراہمی کے حوالے سے الرٹ موڈ میں آ گئی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں میئر بیدھان اپادھیائے کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں محکمہ واٹر سپلائی کے عہدیداروں کے ساتھ کولکاتہ کے کارپوریشن کے سینئر عہدیداروں نے بھی شرکت کی میئر بیدھان اپادھیائے نے ہدایت دی کہ درگا پوجا کے دوران پورے میونسپل کارپوریشن علاقہ میں کہیں بھی پانی کا بحران نہیں ہونا چاہئے قلت کی صورتحال پیدا نہیں ہونی چاہیے انہوں نے نامکمل اور پھنسے ہوئے مسئلے کو حل کیا ہے۔ انہوں نے پانی کے منصوبوں کو فوری مکمل کرنے کا حکم دیا بتایا جاتا ہے کہ تہوار کے دوران شہر کے مکینوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پانی کی ایک بوند کے لیے بھی پریشانی برداشت نہیں کی جائے گی درگا پوجا کے پرمسرت موقع پر شہریوں کی سہولت اولین ترجیح ہے۔ اطلاع کے مطابق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پانی کی فراہمی کی 24 گھنٹے نگرانی کی جائے گی۔ جن علاقوں میں پائپ لائن کی مرمت یا نئی سپلائی کی ضرورت ہے وہاں کام فوری طور پر مکمل کیا جائے گا شکایت ملنے پر محکمہ واٹر سپلائی کے ملازمین فوری طور پر موقع پر پہنچ جائیں گے ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے اس کا آغاز بھی کیا جائے گا، جہاں شہری براہ راست کال کر کے اپنے پانی کے مسائل درج کر سکیں گے۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے خبردار کیا کہ اگر کوئی افسر یا ملازم لاپرواہی کا مرتکب پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی میونسپل کارپوریشن کا یہ قدم آسنسول کے باشندوں کے لیے ایک راحت کی خبر ہے کیونکہ ہر سال تہواروں کے دوران پانی کی قلت کی شکایتیں آتی رہی ہیں اس بار میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے چارج سنبھال لیا ہے۔

سڑک حادثے میں ECL کے ایک ملازم جاں بحق

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): درگا پور سے پارسکول کولیری میں ڈیوٹی کے لیے آرہا ایک کوئلہ ورکر درگا پور کورٹ موڑ کے قریب سڑک حادثہ میں ہلاک ہو گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کولیری علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کی شناخت 55 سالہ گنیش منڈل کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ ای سی ایل کے کجرہ ایریا کے تحت پاراسکول (ایسٹ) کان میں کول کٹنگ مشین آپریٹر کے طور پر کام کر رہا تھا اطلاع ملتے ہی مزدوروں کے علاوہ ترنمول لیڈران اور مزدور تنظیم کے نمائندے کولیری کے احاطے میں پہنچ گئے۔ کئی گھنٹے تک ہنگامہ ہوتا رہا جب کولیری انتظامیہ کو موقع پر بلایا گیا اور متوفی کے لواحقین کو معاوضہ دیا گیا انتظامیہ کی رضامندی کے بعد ہنگامہ ختم ہو گیا ترنمول لیڈر رویر بہادر سنگھ نے کہا کہ چونکہ متوفی ای سی ایل کا کارکن تھا اور ڈیوٹی پر آتے ہوئے اس کی موت ہو گئی اس لیے انتظامیہ کے ساتھ ایک تحریری معاہدہ کیا گیا ہے کہ اس کے زیر کفالت افراد کو مناسب معاوضہ دینے کے ساتھ ساتھ اس کے گھر کے ایک فرد کو ملازمت دی جائے کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ایک ہفتے کے اندر ملازمت فراہم کر دی جائے گی۔

آسنسول میں ٹرین کی زد میں آکر جوان فوت

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): ریلوے لائن کراس کرتے ہوئے چلتی ٹرین کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ رات مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے نیچار کے قریب پیش آیا۔ نامعلوم شناخت: متوفی نوجوان کی عمر تقریباً 40 سال ہے۔ نوجوان کی لاش دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لایا گیا۔ آسنسول ریلوے پولیس ذرائع کے مطابق نوجوان رات نیچا کے قریب ریلوے لائن عبور کر رہے تھے اس وقت لاپرواہی کے باعث نوجوان چلتی ٹرین کی زد میں آکر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔

کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار جاں بحق

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): کار کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار کی موت ہو گئی وہ ایک انجینئر تھا۔ یہ واقعہ دوپہر صاحب گنج پولیس اسٹیشن میں پیش آیا بانکوڑا ضلع کے میچیا تھانے کے اردھا گاؤں کا رہنے والا ہے دوپہر آسنسول ضلع اسپتال میں متوفی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق بانکوڑو کا رہنے والا تلکا پال اپنے لڑکے کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار جا رہا تھا رانی گنج میں پیچھے سے تیز رفتاری سے آنے والی کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی اور بھاگ گئی بتایا جاتا ہے کہ اس کی زد میں آکر موٹر سائیکل ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا۔ اس کے بعد جب اسے آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔

کپسٹہ میں بارش سے مکان کا ایک حصہ منہدم، کوئی جانی نقصان نہیں

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی بلاک کے جمگرام گرام پنچایت کے تحت کپستا کوتل پاڑا کے رہنے والے گوپی ناتھ باوڑی کے کچے مکان کا ایک حصہ گزشتہ رات شدید بارش کی وجہ سے گر گیا تاہم واقعے کے وقت گھر میں کوئی موجود نہیں تھا معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ دو روز سے جاری موسلا دھار بارش کے باعث کچے مکان کا ایک حصہ منہدم ہو گیا گھر کے مالک گوپی ناتھ باوڑی نے بتایا کہ واقعہ کے وقت گھر میں کوئی موجود نہیں تھا وہ گھر کے باہر بیٹھا تھا کہ اچانک ایک زوردار آواز سنائی دی صبح، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جامگرام گرام پنچایت پردھان کیشو راوت نے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی ہدایت پر گھر کا دورہ کیا وہ متاثرہ خاندان کے ساتھ رہے اور فوری طور پر کارکنوں کے لیے ترپال اور مٹی ہٹانے کا انتظام کیا۔

شہر میں سائیکل چوری کرتے چور پکڑا گیا، اجتماعی پٹائی

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): شہر کے راہالین کے علاقے میں بھیڑ نے ایک نوجوان کی پٹائی کی الزام ہے کہ نوجوان وہاں سائیکل چوری کرنے کی نیت سے پہنچے تھے معلومات کے مطابق جب وہ چوری کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کرنے والے لوگوں نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا نوجوان کو پکڑتے ہی مشتعل ہجوم نے اسے گھیر لیا اور اس کی بری طرح پٹائی کی جس نے موقع پر پہنچ کر ملزمان کو زدوکوب کیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے اس علاقہ میں موٹر سائیکل چوری کی وارداتیں ہو رہی تھیں جس کی وجہ سے اہل علاقہ کافی پریشان اور برہم تھے۔ پکڑے گئے چور نے دوران تفتیش بتایا کہ وہ چاندا علاقے کا رہائشی ہے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو ہجوم سے چھڑایا اور تھانے لے گئی فی الحال پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور ساتھ ہی ملزم سے پوچھ گچھ بھی کر رہی ہے۔

کولیری میں 18 مزدور ڈیڑھ گھنٹے تک کان کے اندر پھنسے رہے، اہلکاروں کا گھیراؤ

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): 18 مزدور کان میں ڈیڑھ گھنٹے تک پھنسے رہے جب ڈولی رانی گنج حلقے کے بانسڑا کولیری کے سی پٹ پر پھنس گئی بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ بجلی کی خرابی کے باعث پیش آیا صبح 9.20 سے 11 بجے تک 18 مزدور کان کے اندر ڈولی میں پھنسے ہوئے تھے اطلاع کے مطابق ڈولی 50 فٹ گہری کان میں جا رہی تھی کہ اچانک بجلی چلی گئی جس کے باعث 18 مزدور 600 فٹ نیچے ڈولی میں پھنس گئے اس واقعہ سے کارکنوں میں بے چینی پھیل گئی انہوں نے کان کے اہلکاروں کا گھیراؤ کر کے احتجاج شروع کر دیا کارکنوں کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ یہ واقعات کان کے اندر بجلی کی فراہمی کے ناقص معیار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ جب صحافیوں نے کولیری ایجنٹ سے اس بارے میں سوال کیا تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ صحافیوں کے ہر سوال پر وہ خاموش رہے۔ اس سلسلے میں کان میں کام کرنے والے للن سنگھ نے بتایا کہ جب وہ ڈولی کے اندر پھنس گیا تو بجلی چلی گئی۔ جس کی وجہ سے وہ کان کے نیچے ڈولی میں پھنس گیا انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اکثر ہوتے رہتے ہیں یہاں بجلی کی فراہمی کا معیار انتہائی ناقص ہے جس کی وجہ سے ایسے واقعات مسلسل رونما ہو رہے ہیں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس طرف توجہ دی جائے تاکہ کان میں کام کرنے والے مزدوروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

ربیع الاول 1447ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): قاضی ضلع پچھم بردوان الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول نے ماہ ربیع الاول 1447 کے چاند دیکھنے کے لئے ایک بیان جاری کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ماہ ربیع الاول آرہا ہے آپ کو معلوم ہے کہ چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہیکہ مورخہ؟ 29 صفر المظفر 1447 ہجری، بمطابق 24 اگست 2025ء، روز اتوار کو چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا عامۃ المسلمین ربیع الاول کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد شمال آسنسول میں خود تشریف لا کر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر 0612255351 / 9431804684۔ نمبر دفتر آسنسول 9333560178 / 9800139709۔

عازمین حج 27 اگست کو 18 اہم کاغذات کے سات DOMA آفس پہنچنے کی اپیل

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع سے امسال 180 عازمین کرام حج بیت اللہ کے مبارک سفر کے لئے فارم بھرا پیشگی رقم جمع کی میڈیکل فٹنس اسکریننگ کیمپ میں شرکت کی اسکے بعد اب 27 اگست بروز بدھ بوقت 11 بجے دن پچھم بردوان ضلع کے شہر و اطراف کیعازمین کرام کو ڈسٹرکٹ افیسر مائنیوریٹی افیئرس (DOMA) افس اسنسول جو ایچ ایل جی اسپتال کے پیچھے روڈ سے متصل اور ڈی ایم افس کے قریب میں واقع ہے اس افس میں عازمین اپنے ساتھ 8 اہم کاغذات کو لیکر پہنچنا ہے پچھم بردوان ضلع حج کمیٹی کے کوآرڈینیٹر کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے۔

ٹریفک پولس کی آسنسول میں جام فری مہم شروع

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): سنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کے ٹریفک محکمہ نے شہر کو جام سے پاک بنانے کے لیے مسلسل مہم شروع کی ہے اس سلسلے میں آسنسول بازار کے علاقے میں جی ٹی روڈ پر کھڑی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ یہ مہم اے سی پی (ٹریفک) وشواجیت ساہا کی قیادت میں چلائی گئی۔ اے سی پی وشواجیت ساہا نے کہا کہ شہر میں ہموار ٹریفک کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ بہت سے ڈرائیور اپنی گاڑیاں مقررہ جگہوں پر پارک کرنے کے بجائے کہیں بھی پارک کر رہے ہیں جس کی وجہ سے سڑک پر جام ہو جاتا ہے اور عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ مہم پہلے بھی چلائی جا چکی ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی تاکہ شہر کے ٹریفک نظام کو بہتر بنایا جا سکے انہوں نے ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں صرف مقررہ جگہوں پر کھڑی کریں تاکہ شہر میں ٹریفک کا نظام ہموار رہے۔

آسنسول رائفل کلب میں 57ویں مغربی بنگال اسٹیٹ شوٹنگ چمپئن شپ 24 اگست سے شروع

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): 57 ویں مغربی بنگال اسٹیٹ شوٹنگ چمپئن شپ 24 اگست سے چاندواری حلقے میں واقع اسنسول رائفل کلب میں منعقد ہوگی، مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن کے صدر وی کے ڈھل نے آسنسول رائفل کلب میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ریاست بھر سے 1000 شوٹر مختلف رائفل اور پستول مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ پری پریکٹس 24 اگست کو ہوگی اور 25 اگست سے باضابطہ مقابلہ شروع ہوگا افتتاح، جو پہلے دوپہر 1:00 بجے ہونا تھا، اب دن دس بجے ہوگا۔ انعامات کی تقسیم مرحلہ وار 29 اگست کو شام 5:00 بجے سے ہوگی اور اختتامی تقریب 31 اگست کو سہ پہر 3:00 بجے ہوگی ڈھل نے کہا کہ کلب میں 50 میٹر کی نئی رینج بنائی گئی ہے جس سے شوٹرز کو اعلیٰ معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ کلب میں ہر سال نئی بہتری کی وجہ سے یہ آسنسول کے اہم نشانات میں سے ایک بن گیا ہے اس موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کے سندیپ سمنت، تلسی داس، وشواجیت گھوشال، انوپم پانڈے وغیرہ موجود تھے۔

منی بس بس اسٹینڈ میں ٹکرائی، مسافر زخمی

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): بس چلاتے ہوئے ڈرائیور اچانک بیمار ہو گیا یہ واقعہ صبح پیش آیا۔ ڈرائیور کی بیماری کی وجہ سے، درگا پور رانیگنج روٹ پر ایک منی بس بے قابو ہو گئی اور ٹکرا گئی درگا پور میں بھگت سنگھ اسٹیڈیم کے قریب سڑک کے کنارے بس اسٹینڈ پر ٹکرا گئی اس واقعہ میں منی بس کے ڈرائیور سمیت سات مسافر زخمی ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح ایک منی بس درگا پور سے رانی گنج کی طرف جا رہی تھی۔ درگا پور میونسپل کارپوریشن کی عمارت سے گزرنے کے بعد منی بس کا ڈرائیور اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا اور بس چلانے لگا مگر ڈرائیور اچانک بیمار پڑ گیا اسکی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ اس سے پہلے کہ کوئی کچھ سمجھ پاتا، منی بس نے کنٹرول کھو دیا اور بھگت سنگھ اسٹیڈیم کے پاس بس اسٹینڈ کے سامنے مسافروں کا انتظار گاہ میں ٹکرا گئی منی بس کیکیبن سمیت سامنے والا حصہ مکمل طور پر ٹوٹ گیا آس پاس کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے۔ اطلاع ملتے ہی درگا پور ٹریفک گارڈ پولیس موقع پر پہنچ گئی منی بس ڈرائیور اور منی بس زخمی سات مسافر کو درگا پور محکمہ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے منی بس کے سات مسافروں کو زخمی حالت میں سٹی سینٹر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ڈرائیور شدید طور پر زخمی ہوا۔ اس واقعہ نے ہلچل مچا دی۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ منی بس کا ڈرائیور بیمار ہونے کے بعد حادثہ پیش آیا تباہ شدہ منی بس کو ہٹا دیا گیا ہے۔

عازمین کرام کیلئے ضلع اسپتال میں میڈیکل فٹنس اسکریننگ کیمپ کا کامیاب انعقاد

آسنسول: 23راگست،(عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی حج کے مبارک سفر پر جانے والے خوش نصیب عازمین کرام کے لئے میڈیکل فٹنس اسکریننگ کیمپ کا انعقاد اسنسول ضلع اسپتال کی پرانی بلڈنگ کے ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے پاس فرسٹ فلور میں واقع نرس ٹریننگ ہال میں ہوا جہاں پچھم بردوان ضلع کے 180 عازمین کرام نے میڈیکل جانچ کرایا اس میڈیکل فٹنس اسکریننگ کیمپ میں سب سے پہلے عازمین اپنے ناموں کا اندراج کرایا سیریل نمبر کے مطابق ہر ایک عازمین میڈیکل چیک اپ کے پرنٹ فارم جو بھر کر گھر سے لائے تھے اسکے ساتھ ادھار کارڈ اور پاسپورٹ کی زیروکس کاپی اور ایکسرے پلیٹ کو یکجا کر کے کاونٹر میں جمع کرایا پھر ان تمام فارم اور کاغذات کو لیکر پرانی بلڈنگ کی اوپری منزل کی سیڑھی کے بائیں جانب والے روم میں بلڈ شوگر ٹیسٹ کے لئے خون دیا اسکے بعد اسنسول ضلع اسپتال کی پرانی بلڈنگ کی نیچے منزل کے ایک کمرے میں بلڈ پریشر چیک اپ کرایا اسکے بعد پرانی بلڈنگ کے ای سی جی ڈپارٹمنٹ میں خواتین کی ای سی جی ہوئی اور جنٹس کا ای سی جی اسنسول ضلع اسپتال کی نئی بلڈنگ کے 2 نمبر روم میں ہوا مذکورہ تمام میڈیکل جانچ اور کام مکمل ہونے کے بعد پھر پرانی بلڈنگ کے نرس ٹریننگ ہال میں اکر مذکورہ تمام کاغذات اور رپورٹ جمع دیا گیا اس میڈیکل کیمپ میں پچھم بردوان ضلع حج کمیٹی کے متحرک کوارڈینیٹر محمد کوثر، ڈاکٹر ذیشان الٰہی، محمد مختار عالم، ایڈوایکیٹ محمد ندیم اور انکے رفقاء فی سبیل اللہ خدمات میں پیش پیش سرگرم تھے اور اسپتال کی خواتین و مرد ڈاکٹر اور ٹیکنیشین بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ سارے کاموں کو انجام دے رہے تھے اسنسول ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نکھل چندر داس کیمپ کا جائزہ لینے پہنچے اور اطمینان کا اظہار کیا کوارڈینیٹرس کی جانب سے ہر ایک عازمین حج کو ٹفن بھی پیش کی گئی اللہ پاک کے فضل و کرم سے تمام کام بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام پایا۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: غریب پرور ممتا بنرجی

میں لگایا خود کی فکر نہ کی اور نہ ہی اپنے مستقبل کو سنوارنے کا۔ انہوں نے اپنے رفقاء کو بھی ایمانداری و محنت سے عوام کے کاموں کو کرنے کو کہا۔ یہ بھی کہا کہ کوئی بھی ذخیرہ اندوزی کے چکر میں نہ پڑے اس کے لئے انہیں جوابدہ ہونا ہوگا۔ کیونکہ جو بھی ماضی میں بنگال کی باگ ڈور ہاتھوں میں لی۔ کبھی اقربا پروری، ونیچے کے مال سے زیادہ دلچسپی دکھائی اور سبھی نے دیکھا بھی جو داغدار تھے وہ برے دن میں پڑے کیونکہ عوام کی خدمت ہی سب سے اہم فریضہ ہے۔ ممتا بنرجی اس معاملے میں خود کو الگ تھلگ اور ایماندار ثابت کر دیا۔

بقیہ: دو مہینے کے بچے

دست بپھری ہوئی ندی کو پار بھی کرنا ہے۔ تاکہ وہ اپنے دو مہینے کے بچے کی جان بچا سکے۔ کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ اس موت کی ندی میں چھلانگ لگا دی۔ یہ دلدوز واقعہ ہماچل پردیش کے منڈی ضلع میں دیکھا گیا چوہر گھائی علاقے کے سدھار پنچایت کی ایک نرس نے جان کی پرواہ کئے بغیر بچے کو بچایا۔ سوال یہ بھی اٹھا کہ کیوں؟ لگاتار موسلا دھار بارش سے ہماچل پردیش کے کئی مقامات کے پل ٹوٹ گئے۔ راستے بھی مسدود ہو گئے۔ اسی لئے اس نرس نے بچے کو بچانے کیلئے جان تک کی بازی لگا دی۔ ٹکا گرام کی رہنے والی نرس کملا نے یہ بتایا کہ ڈیوٹی جاتے وقت اس کے پاس فون آیا کہ دو مہینے کے بچے کو بچانے کیلئے انجکشن دینا بہت ضروری ہے۔ لیکن راستے سارے بند تھے۔ پل ٹوٹے پڑے تھے۔ اب ایک ہی چارہ تھا کہ پہاڑ کے ٹیلے در ٹیلے کو چھلانگ کر پار کرنا ہوگا۔ کملا کے اس طریقے سے اور جان کی بازی لگانے کی ہمت دیکھنے کے بعد سبھی اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہے۔ کملا اپنی ڈیوٹی نبھانے میں جان کی بھی پرواہ نہ کی بس اس بچے کو بچانے کے لئے انہوں نے ایسا خطرناک قدم اٹھا کر سبھوں کو اپنی ڈیوٹی نبھانے کا درس دے دیا۔

بقیہ: غزہ میں قحط

روکا جا سکتا ہے[؟]، اور یہ کہ اسرائیل کی طرف سے مطلوبہ امداد کی اجازت دینے سے انکار نے "انسانی ساختہ تباہی[؟] کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اسرائیل کی حکومت صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے فوری طور پر کارروائی کر سکتی ہے اور اسے لازمی طور پر فوری اور مستقل طور پر بلا روک ٹوک خوراک، طبی سامان، ایندھن اور ہر قسم کی امداد ان لوگوں تک پہنچانے کی اجازت دینی چاہیے جنہیں ان کی اشد ضرورت ہے۔ لیمی نے "فوری اور مستقل جنگ بندی[؟] کے مطالبے کا اعادہ کیا، اور خبردار کیا کہ غزہ شہر میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں سے قحط اور قیدیوں کی حفاظت خطرے میں پڑ جائے گی۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق آئی پی سی نے بتایا کہ غزہ پٹی کا سب سے بڑا شہر قحط کی لپیٹ میں ہے اور اس کے مزید پھیلنے کا خدشہ ہے۔ اس نے کہا کہ غزہ شہر میں قحط پڑ رہا ہے اور یہ اگلے ماہ کے آخر تک جنوب میں دیر البلاح اور خان یونس تک پھیل سکتا ہے۔ آئی پی سی کا فیصلہ امدادی گروپوں کی جانب سے مہینوں کی انتباہات کے بعد سامنے آیا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں خوراک اور دیگر امداد کی پابندیاں فلسطینی شہریوں بالخصوص بچوں میں غذائی قلت کا باعث بن رہی ہیں۔ عالمی ادارے کی طرف سے پہلی بار تصدیق کے بعد اسرائیل پر بین الاقوامی دباؤ بڑھتا نظر آ رہا ہے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے درمیان جنگ جاری ہے۔

بقیہ: پنجاب میں ایل پی جی

جائے حادثہ سے محض 500 میٹر کی دوری پر گیس پلانٹ ہے، غنیمت رہی کہ گیس کا اخراج وہاں تک نہیں پہنچا۔ ذرائع کے مطابق ہوشیار پور کے منڈیالا گاؤں میں دیر رات ایک ایل پی جی سے بھرے ٹینکر کو ایک ٹرک نے ٹکر مار دی، جس سے ٹینکر سڑک پر الٹ گیا اور اس میں دھماکہ ہو گیا۔ اس کے بعد ٹینکر سے تیزی کے ساتھ گیس کا اخراج ہونے لگا۔ آگ اتنی تیزی سے بھڑک اٹھی تھی کہ کچھ ہی لمحوں میں اس نے آس پاس کے گھروں اور دکانوں کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ کی زد میں آنے سے کئی دیہی لوگ پھنس گئے، جن میں سے کئی پہلے سے ہی سو رہے تھے، جس سے انہیں بھاگنے کا وقت بھی نہیں ملا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوراً ہوشیار پور-جالندھر قومی شاہراہ کو بند کر دیا۔ ساتھ ہی ایک کلومیٹر کا علاقہ خالی کراتے ہوئے لوگوں کو وہاں سے ہٹا دیا گیا۔ گھروں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکال کر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے دو لوگوں کو مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران فائر بریگیڈ کی ٹیم آگ پر قابو پانے میں لگی رہی جبکہ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم بھی موقع پر پہنچی۔ حادثہ کے بعد لوگوں میں زبردست خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہو گیا اور وہ گاؤں سے تین-چار کلومیٹر دور چلے گئے۔ فی الحال مرنے والوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے جبکہ زخمیوں میں 6 افراد کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ہوشیار پور کی ڈی سی آشکا جین نے بتایا کہ رات ڈیڑھ بجے تک آگ پر کافی حد تک قابو پا لیا گیا۔ حالات معمول پر آنے کے بعد ہی حادثے کی وجوہات اور نقصان کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔ حادثے کے بعد موقع پر پہنچے پنجاب حکومت کے کابینی وزیر ڈاکٹر روجوت سنگھ نے کہا کہ یہ افسوسناک واقعہ ہے۔

بقیہ: پٹنہ میں بھیانک

تھے۔ صبح گنگا اسنان کے بعد سبھی ا؟ٹو میں بیٹھ کر لوٹ رہے تھے تبھی آٹو شاہجہاں پور تھانہ علاقہ کے دنیاواں کے پاس پہنچا ہی تھا کہ ایک تیز رفتار ٹینکر نے آٹو کو زوردار ٹکر مارتے ہوئے اس کے پرخچے اڑا دیے، جس میں 8 لوگوں کی جان چلی گئی۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے راحت اور بچاؤ کام شروع کیا۔ زخمیوں کو فوراً قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں شدید طور سے زخمی لوگوں کو پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق حادثے میں جان گنوانے والے سبھی لوگ نالندہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقے کے ملامہ گاؤں کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے مہلوکین کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور ٹینکر ڈرائیور کی تلاش تیز کر دی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگالے جا رہے ہیں۔ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سینئر افسران بھی موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ اس واقعہ کے بعد پورے ملامہ گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گاؤں کے لوگ صدمے میں ہیں اور مہلوکین کے اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ حادثے کے شکار لوگوں میں خواتین اور بچے بھی شامل بتائے جا رہے ہیں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ متاثرین کنبہ کو ہر ممکن مدد فراہم کرائی جائے گی۔

بقیہ: انل امبانی کے گھر

ہفتہ کی صبح 7 بجے سے انل امبانی کے گھر پر چھاپہ ماری کے لیے پہنچی۔ سی بی ا؟ئی کے 7 سے 8 افسر تلاشی مہم میں شامل رہے۔ کف پریڈ سیبونڈ واقع انل امبانی کی رہائش پر صبح قریب 7 بجے سی بی آئی افسر پہنچے اور تلاشی مہم شروع کی۔ ابھی تک کی اطلاع کے مطابق انل امبانی اپنے کنبہ کے ساتھ گھر میں موجود ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ انل امبانی کے خلاف بینک سے جڑے دھوکہ دہی معاملے میں ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ سی بی آئی کی اس کارروائی کے بعد کہا جا رہا ہے کہ انل امبانی کی مشکلیں اور بھی زیادہ بڑھ سکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سی بی آئی جانچ میں انل امبانی کے گھر پر اور دیگر مقامات پر بینک قرض معاملے کو لے کر دستاویز کھنگالے جا رہے ہیں۔ سی بی آئی، یس بینک اور انل امبانی کی کمپنیوں کے درمیان ہوئے پیسوں کی لین دین سے متعلق دستاویز تلاش کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ سی بی آئی نے ریلائنس کمیونکیشنس کے خلاف مبینہ طور بینک دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا ہے۔ اس دھوکہ دہی کی وجہ سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو 2 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہونے کا دعویٰ ہے۔ اب اس معاملے میں سی بی آئی کی ٹیم کمپنی کے کئی ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ یکم اگست کو ہی انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے مبینہ طور پر 17000 کروڑ روپے کے قرض دھوکہ دہی معاملے میں جانچ کے سلسلے میں پوچھ گچھ کے لیے انل امبانی کو طلب کیا تھا۔ دوسری طرف انل امبانی کے مالکانہ حق والے ریلائنس انفراسٹرکچر اور ریلائنس پاور کے شیئر گزشتہ ایک مہینے سے دباؤ میں ہیں۔ ریلائنس انفراسٹرکچر کے شیئر گزشتہ ایک مہینے میں 22 فیصد ٹوٹ گئے ہیں۔ وہیں گزشتہ ایک مہینے میں ریلائنس پاور کے شیئروں میں بھی 22 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ حالانکہ ریلائنس انفراسٹرکچر کو حال ہی میں نورتن کمپنی این ایچ پی سی سے ایک بڑا آرڈر ملا ہے۔ وہیں ریلائنس پاور کی ایک معاون اکائی نے بھوٹان میں جوائنٹ وینچر بنایا ہے۔

بقیہ: آسام کے گولہ گاؤں

طرف سے جاری کردہ تمام شواہد جیسے راشن کارڈ، بجلی کا بل و بجلی رابطے کے تمام ثبوت کا بھی حوالہ دیا جو سارے کے سارے ان کی حمایت میں ہیں۔ ان کے مطابق انخلاء کا کام قانونی ہیں مگر حکومت نے یہ کہا کہ یہ سارے جو آباد ہیں یہ پورے طور پر زیادہ زمینیں اپنے اختیار میں لئے ہوئے ہیں اور غیر قانونی بنیادی حقوق کے ماتحت آرٹیکل 14,19,21,25 اور 300 اے کے خلاف ہے دستور ہند کے مطابق۔ اتنی بڑا اقدم حکومت آسام نے اٹھا انخلاء کے معاملے میں جو 15000 بیگھے پر آباد تھا۔ علاقہ اریما گھاٹ کا اب 2025 کو حکومت نے الگ الگ طور پر 3,500 پریوار کو بے گھر کیا ہے۔ چار ضلع میں جس سے 50,000 لوگ دربدر ہوئے۔

انڈیا اب پاکستان سے صرف گلوبل ٹورنامنٹ میں کھیل سکتا ہے

آپس کی دوطرفہ سیریز بھلے ہی غیر جانبدار مقام پر ہو انڈیا نہیں کھیلے گا

کولکاتا، 23 اگست: 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ میں ہندستان حصہ لے گا جس میں پاکستان بھی شامل ہے اور اس کے ساتھ بھی وہ مقابلہ کرے گا کیونکہ یہ ایک انٹرنیشنل ٹورنامنٹ ہے۔ لیکن ایشیا کپ، چمپیئنز ٹرافی یا ورلڈ کپ کو چھوڑ کر انڈیا کبھی بھی پاکستان کے ساتھ کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلے گا بھلے ہی وہ سیریز کسی غیر جانبدار ملک میں کیوں نہ کھیلا جائے۔ مرکزی وزارت اسپورٹس نے ملک کی نئی اسپورٹس پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ حکومت ہند نے اس سلسلے میں مثبت فیصلہ لیا ہے کہ مستقبل میں اب انڈیا اور پاکستان کے درمیان کبھی کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلی جائے گی چاہے وہ سیریز کسی غیر جانبدار مقام پر کیوں نہ ہو۔ واضح رہے کہ ابھی لندن میں چمپیئن لیجنڈز ٹورنامنٹ جس میں سبھی ملکوں کے سابق اور عمر دراز کھلاڑی حصہ لے رہے تھے جب انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلے کا وقت آیا تو انڈیا کے شیکھر دھون سمیت انڈین کھلاڑیوں نے پاکستان ٹیم کے خلاف نہ کھیلنے کا عزم کرتے ہوئے اپنی ٹیم نہیں اتاری جس سے انڈیا ٹیم ٹورنامنٹ میں آؤٹ ہوگئی اور پاکستان چمپیئن لیجنڈز ٹورنامنٹ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے اے بی ڈی ویلیئرز کی شاندار سنچری کی وجہ سے شکست سے ہمکنار رہا، لیکن کھیل کے اختتام پر پاکستان کرکٹ بورڈ نے چمپیئن لیجنڈز کے آرگنائزروں سے صاف کہہ دیا کہ اب اگلے سال سے پاکستانی ٹیم چمپیئن لیجنڈز ٹورنامنٹ میں نہیں کھیلے گی کیونکہ انڈین ٹیم کے رویے نے انہیں کافی دکھ پہنچایا ہے۔ جب انڈین لیجنڈز کھلاڑیوں نے پاکستان کے ساتھ کھیلنے سے انکار کیا کہ پاکستان نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کرکے 30 ہندستانی سیاحوں کو ہلاک کر دیا تھا لہٰذا اب وہ پاکستان کے ساتھ کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلیں گے بلکہ صرف انٹرنیشنل ایونٹ میں ہی وہ پاکستان کے خلاف کھیل سکتے ہیں۔

انڈیا تو ویسے بھی 2007 سے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز نہیں کھیل رہا ہے جب پاکستان میں سری لنکن کھلاڑیوں بشمول ارجن رانا تنگا کی قیادت والی ٹیم پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا اور سری لنکا کے کئی کھلاڑی زخمی ہوئے تھے لیکن وہ سب مرتے مرتے بچے تھے جس کے بعد آئی سی سی نے تمام اقوام پر پابندی لگادی تھی کہ وہ پاکستان کا دورہ نہ کریں اور اس کی وجہ سے پاکستان کرکٹ بورڈ کو کنگال ہو جانا پڑا تھا پھر بدلتے وقت کے ساتھ دھیرے دھیرے حالات بھی بدلے اور 2013 میں پہلی مرتبہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم تین محدود اوور کا میچ کھیلنے آئی۔ اس کے بعد 2015 میں سری لنکا کی ٹیم آئی پھر زمبابوے کی ٹیم آئی اور پھر انگلینڈ، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں بھی آئیں اور کبھی بھی کسی ٹیم کو پاکستان میں کھیلنے سے کوئی شکایت نہیں ہوئی مگر پاکستان میں کسی بھی غیر ملکی ٹیم کے لئے کھیلنا ایک بڑا رسک تھا اور ہر لمحہ ہر دن یہ گمان ہوتا تھا کہ دہشت گردانہ حملہ ہو جائے گا۔ جب پاکستانی دہشت گرد آئے دن مسجدوں میں دھماکے کرتے رہتے ہیں اور شیعہ سنی مسلک فساد میں خطرناک بموں کا استعمال کرتے ہیں تو پھر ان سے کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ انڈیا نے بھلے ہی پہلگام سانحہ کے نام پر پاکستان کے خلاف کھیلنے سے انکار کیا مگر یہ بالکل صحیح اور دانشمندانہ فیصلہ تھا کیونکہ دوستی اور دہشت گردی ایک ساتھ چل نہیں سکتی، اگر نیت جنگ کرنے کی ہے تو بیشک جنگ کرو اور جنگ کرنے سے کوئی روکنے والا نہیں لیکن جنگ کا انجام کیا ہوگا اس بابت سوچنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان تو یوں بھی امریکہ اور ورلڈ بینک کے قرضوں پر جی رہا ہے ایسے میں وہ اگر آمادۂ جنگ ہوتا ہے تو تین دنوں کے اندر حکمرانوں کو گدی چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا پاکستان کے ساتھ اب کرکٹ کھیلنا بالکل ایسا ہے جیسے ہم کسی کٹر جانی دشمن کو اپنے گھر میں مہمان بنانے کا فیصلہ کرتے ہیں تاکہ وہ رات کے اندھیرے میں اپنا کام کر جائے۔ پہلے ایک نعرہ اس طرح سے لگتا تھا جب عمران خان نے کہا تھا کہ پاکستان اور انڈیا کو آپس میں جنگ ضرور کرنی چاہئے مگر یہ جنگ صرف کرکٹ کے میدان میں ہو کسی اور مقام پر نہیں۔

مہدی حسن میراز بنگلہ دیش کی ایشیا کپ ٹیم سے ہوئے باہر

ڈھاکہ، 23 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر بلے باز نور الحسن اور آل راؤنڈر سیف حسن کی ایشیا کپ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ بنگلہ دیش نے متحدہ عرب امارات میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے 16 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا جو 30 اگست سے نیدرلینڈ کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بھی حصہ لے گی۔ اگرچہ آل راؤنڈر مہدی حسن میراز اور محمد نعیم جو گزشتہ ماہ پاکستان کو 1-2 سے شکست دینے والی بنگلہ دیشی ٹیم کا حصہ تھے، کو اس ٹیم میں جگہ نہیں ملی ہے۔ مہدی ذاتی وجوہات کے سبب نیدرلینڈ کے خلاف سیریز کا حصہ نہیں ہوں گے لیکن اسی وجہ سے انہیں ایشیا کپ سے بھی باہر کر دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ مہدی بنگلہ دیش کی ون ڈے ٹیم کے کپتان ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی کی، لیکن کوئی اثر نہیں چھوڑ سکے۔ اگرچہ وہ چار اسٹینڈ بائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ نورل نے اپنا آخری ٹی 20 میچ 2022 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران کھیلا، جب وہ پانچ اننگز میں صرف 41 رنز بنا سکے۔ ان کی فارم 25-2024 واپس آئی، جب انہوں نے بی پی ایل، این سی ایل اور گلوبل سپر لیگ میں 132.90 کے اسٹرائیک ریٹ سے کل ملاکر 513 رنز بنائے۔ 31 سالہ نورل نے 2024 میں رنگپور رائیڈرز کو پہلا جی ایس ایل خطاب بھی دلایا تھا۔ دیگر اسٹینڈ بائی کھلاڑی سومیا سرکار، تنویر اسلام اور حسن محمود ہیں۔ بنگلہ دیش 30 اگست، یکم اور 3 ستمبر کو نیدرلینڈ کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے گا۔ ایشیا کپ میں ان کی مہم 11 ستمبر کو ابوظہبی میں ہانگ کانگ کے خلاف شروع ہوگی۔ ایشیا کپ اور نیدرلینڈز ٹی ٹوئنٹی کے لیے بنگلہ دیشی ٹیم: لٹن داس (کپتان اور وکٹ کیپر)، تنجید حسن، پروے حسین ایمان، سیف حسن، توحید حیدر، ذاکر علی، شمیم حسین، نور الحسن، مہدی حسن، رشاد حسین، نسیم احمد، مستفیض الرحمان، تنظیم حسن، تسکین احمد، شریف اسلام، محمد سیف الدیدین۔

انڈیا اے اور آسٹریلیا اے کا میچ دلچسپ موڑ پر پہنچا

برسبین، 22 اگست (یو این آئی) سیانا جنجر (103) کی سنچری اننگز کے بعد ایمی ایڈگر (چار وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا اے ویمنز ٹیم نے ہفتے کو واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن کے کھیل کے اختتام پر دوسری اننگز کھیل رہی انڈیا اے کے 260 کے اسکور پر آٹھ وکٹ لے کر میچ پر آسان گرفت بنالی۔ اگرچہ انڈیا اے کو اب 254 رنز کی مجموعی برتری حاصل ہے اور میچ دلچسپ موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ آسٹریلیا نے کل کے اسکور پانچ وکٹوں پر 158 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ نکول فالٹم اور سیانا جنجر نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے اپنی ٹیم کو مشکلات سے نکالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے 112 رنز کی شراکت ہوئی۔ اس دوران نکوس فالٹم نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ وی جے جوشیتا نے نیکوس فالٹم (54) کو بولڈ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد میٹلن براؤن (22) اور جارجیا پریسٹوج کو منومنی نے اپنا شکار بنایا۔ اس دوران سیانا جنجر ایک سرے پر جم کر رنز بناتی رہیں۔ ایمی ایڈگر نویں وکٹ کے طور پر 13 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ 77 ویں اوور میں صائمہ ٹھاکر نے سیانا جنجر کو آؤٹ کر کے آسٹریلیائی ٹیم کی پہلی اننگز 305 کے اسکور پر ختم کر دی تاہم انہیں چھ رنز کی معمولی برتری حاصل ہوگئی۔ انڈیا اے کی جانب سے صائمہ ٹھاکر نے تین وکٹ حاصل کیے۔ رادھا یادو اور منومنی نے دو دو وکٹ حاصل کیے۔ تیتاس سادھو، وی جے جوشیتا اور تنوشری سرکار نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شیفالی ورما اور نندنی کشیپ کی جوڑی نے انڈیا اے کے لیے پہلے وکٹ کے لیے 42 رنز جوڑے۔ سیانا جنجر نے نندنی کشیپ (12) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ایمی ایڈگر نے 20 رنز دے کر دھارا گجر کو دوسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ کیا۔

دلیپ ٹرافی سے باہر ہو سکتے ہیں گل

نئی دہلی، 23 اگست (یو این آئی) شبھمن گل آئندہ چند روز میں بنگلورو میں شروع ہونے والی دلیپ ٹرافی سے باہر ہو سکتے ہیں، کیونکہ ہندستانی ٹیسٹ کپتان مبینہ طور پر ناساز ہیں۔ انہیں شمالی زون ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ شمالی زون کی سلیکشن کمیٹی گزشتہ کچھ دنوں سے بنگلورو کے سینٹر آف ایکسیلنس (سی او ای) میں 28 اگست سے شروع ہونے والے بین زونل مقابلے کے لیے گل کی عدم دستیابی کے امکانات پر غور کر رہی ہے۔ تاہم 22 اگست تک شمالی زون کی ایسوسی ایشنز کو کوئی سرکاری اطلاع نہیں ملی تھی۔ البتہ، کرک بز کے مطابق، فزیو نے حال ہی میں ان کا معائنہ کیا اور تقریباً 24 گھنٹے پہلے ہندستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کو صحت کی رپورٹ سونپی۔ فی الحال، گل چندی گڑھ میں ہیں اور گھر پر آرام کر رہے ہیں۔ گل کسی بھی صورت میں پوری دلیپ ٹرافی نہیں کھیل پاتے کیونکہ انہیں 9 ستمبر سے متحدہ عرب امارات میں شروع ہونے والے ایشیا کپ میں قومی ٹیم کی جانب سے کھیلنا تھا۔ دلیپ ٹرافی 28 اگست سے 15 ستمبر تک چلے گی اور زیادہ سے زیادہ وہ صرف افتتاحی میچ کے لیے دستیاب ہو سکتے تھے۔ اس ماہ کے آغاز میں، گل انگلینڈ کے نہایت کامیاب دورے سے لوٹے تھے، جہاں انہوں نے اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے پانچ ٹیسٹ میچوں میں 754 رنز بنائے تھے۔ اس کارکردگی کے بعد قومی سلیکٹروں نے انہیں ایشیا کپ کے لیے ہندستان کی ٹی 20- ٹیم میں شامل کیا۔ دراصل، انہیں ایشیا کپ کے لیے نائب کپتان بھی مقرر کیا گیا تھا۔

ہندوستان نے سیف انڈر 17- خواتین چیمپئن شپ میں بنگلہ دیش کو شکست دی

نئی دہلی، 23 اگست، (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 17- خواتین فٹبال ٹیم نے سیف انڈر 17- خواتین چیمپئن شپ 2025 میں شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے بھوٹان کے تھمپو شہر کے چانگلمِتھانگ اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کو 0-2 سے شکست دی۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے بیان کے مطابق: "اس میچ کو سخت مقابلے کے طور پر دیکھا جا رہا تھا، لیکن

ہندوستانی ٹیم نے پُرسکون اور مؤثر کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل دوسری جیت درج کی۔ "ہندوستان کے لیے گول پَرل فرنانڈیس 14) ویں منٹ) اور بونِفلیا شولائی 76) ویں منٹ) نے کیے۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان 0-1 کی برتری پر تھا۔ اس جیت کے بعد ہندوستان اپنے گروپ میں سرفہرست ہوگیا۔ دو میچوں میں دو فتوحات کے ساتھ اس کے چھ پوائنٹ ہوگئے ہیں۔

ایشیا کپ کیلئے انڈین ٹیم کا اعلان: پاکستان کے خلاف میچ پر کرکٹ بورڈ کو 'غداری' کے طعنے، کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنے پر سلیکٹرز پر تنقید

متحدہ عرب امارات میں 9 ستمبر سے انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی میزبانی میں ہونے والے ایشیا کپ کے لیے انڈین ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جس طرح سے پاکستانی ٹیم میں بابر اعظم اور محمد رضوان کی عدم موجودگی پر حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے اسی طرح انڈیا میں بھی شریاس ایر، یشسوی جیسوال اور محمد سراج کو نظر انداز کرنے پر شور برپا ہے۔

لیکن سب سے زیادہ شور اس بات پر سنا جا رہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ مسلح تنازع کے بعد آخر بی سی سی آئی پاکستان کے خلاف میچ کھیلنے پر کس طرح راضی ہو گیا؟

اس حوالے سے جہاں سوشل میڈیا پر 'ایشیا کپ' ٹرینڈ کر رہا ہے وہیں پچھلے 10 گھنٹوں سے 'دیش دروہی بی سی سی آئی' یعنی (غدارِ وطن) بی سی سی آئی پہلے نمبر پر ٹرینڈ کر رہا ہے۔

بی سی سی آئی نے گذشتہ روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایشیا کپ کی سکواڈ میں شامل کھلاڑیوں کی فہرست جاری کی تھی، جس میں ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل کی واپسی نائب کپتان کی حیثیت سے ہوئی ہے اور یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ کوہلی کے بعد وہ تینوں فارمیٹ ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 میں انڈیا کی قیادت کریں گے۔

بہر حال ٹیم کی قیادت سوریہ کمار یادیو کے ہاتھوں میں ہے اور سنجو سیمسن کو دوسرے وکٹ کیپر بیٹسمین کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

ٹیم اس طرح ہے: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، کلدیپ یادیو، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ہرشت رانا اور رنکو سنگھ۔

پانچ کھلاڑیوں کو ریزرو میں رکھا گیا ہے کہ جن میں پرسدھ کرشنا، واشنگٹن سندر، ریان پراگ، دھرو جریل اور یشسوی جیسوال شامل ہیں۔ حال ہی میں انگلینڈ میں ہونے والی سیریز میں محمد سراج نے جس طرح انڈیا کو کامیابی سے ہمکنار کیا تھا اور ٹیم کو سیریز میں شکست سے بچایا تھا۔ ان کی ایشیا کپ کے سکواڈ میں عدم موجودگی پر لوگوں کو حیرت ہے۔

اس سے قبل وہ انڈین ٹی 20 ٹیم کا حصہ تھے۔ لیکن چیف سلیکٹر اجیت آگرکر نے تا حال محمد سراج کے بارے میں کچھ نہیں کہا ہے۔ آگرکر نے شبھمن گل کو ٹیم میں شامل کرنے کے بارے میں کہا: 'ہم واضح طور پر ان میں کچھ قائدانہ خوبیاں دیکھتے ہیں اور انگلینڈ میں ان کی فارم وہی تھی جس کی ہم امید کر رہے تھے۔ (انھوں نے) ہماری تمام توقعات سے زیادہ کارکردگی دکھائی۔' انھوں نے یشسوی جیسوال کے حوالے سے کہا کہ وہ 'ایک بار پھر بدقسمتی سے رہ گئے۔'

انھوں نے کہا کہ ابھیشیک شرما اور یشسوی میں سے کسی ایک کو ٹیم کا حصہ بنایا جا سکتا تھا۔ 'ابھیشیک شرما نے پچھلے سال اور اس سے قبل زیادہ عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، اس کے علاوہ ضرورت پڑنے پر وہ بولنگ بھی کر سکتے ہیں۔ اس لیے یشسوی کو اپنے موقع کا انتظار کرنا ہوگا۔' شریاس ایر کے حوالے سے آگرکر نے کہا کہ 'وہ کس کی جگہ لے سکتے ہیں؟ نہ اس میں ان کا قصور ہے اور نہ ہی ہمارا۔ اس وقت آپ صرف 15 کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس لیے انھیں اپنے موقع کا انتظار کرنا پڑے گا۔' لیکن سوشل میڈیا نہ صرف سریاش ایر کے نہ لیے جانے پر چراغ پا ہے بلکہ وہ انڈین ٹیم کے ایشیا کپ میں پاکستان کے ساتھ میچ کھیلنے کے سخت خلاف ہے۔ معروف صحافی اور کرکٹر دلیپ سردیسائی کے بیٹے راجدیپ سردیسائی نے ٹویٹ کیا: 'پچھلے سال میں کسی نے بھی وائٹ بال کرکٹ (بشمول آئی پی ایل) میں شریاس ایر سے بہتر بلے بازی نہیں کی۔ اس کے باوجود انھیں ایشیا کپ کے لیے انڈین ٹیم میں کوئی جگہ نہیں ملی؟ لگتا ہے کہ کسی کو واضح طور پر ایر کا چہرہ پسند نہیں!'

خیال رہے کہ انڈیا، عمان، پاکستان اور متحدہ عرب امارات کی ٹیم کو اے گروپ میں رکھا گیا ہے۔ انڈیا کا پہلا میچ 10 ستمبر کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ہے جبکہ دوسرا میچ دبئی میں 14 ستمبر کو پاکستان کے خلاف ہے۔ اس سے قبل جب ایشیا کپ کے شیڈول کا اعلان ہوا تھا تو اس وقت بھی کہا گیا تھا کہ گروپ اس طرح سے بنایا گیا ہے کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان ایک میچ تو ضرور ہوگا۔ لیکن کرکٹ میں امکانات پر نظر رکھنے والے یہ اندازہ لگا رہے ہیں کہ یہ دونوں ٹیمیں اس ٹورنامنٹ میں ایک سے زیادہ بار بھی آمنے سامنے آ سکتی ہیں۔

سوشل میڈیا پر تنقید

سوشل میڈیا پر جہاں 'ایشیا کپ'، 'دیش دروہی بی سی سی آئی' ٹرینڈ کر رہا ہے، وہیں سریاش ایر، جیسوال اور گوتم گمبھیر بھی ٹاپ ٹرینڈز میں شامل ہیں۔ چیمپیئنز ٹرافی کے ساتھ سریاش ایر کی تصویر ڈال کر سیلف لیس نامی ایک صارف نے ایکس پر لکھا: 'چیمپیئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز، ورلڈ کپ میں شمن گل سے زیادہ رنز، ٹیم کے ٹاپ رن سکورر ہونے کی وجہ سے (ان کی ٹیم) آئی پی ایل فائنل میں پہنچی۔ گوتم گمبھیر ان سے جلتے ہیں۔ (اس کے علاوہ) شریاس ایر کو ڈراپ کرنے کی کوئی اور وجہ نہیں ہے۔' اس طرح کی بے شمار ٹویٹس ہیں اور اس کے ساتھ لکھا ہے کہ 'یہ کرکٹ نہیں، محض سیاست ہے۔'

حیدرآباد کے سیاسی رہنما کے ساتھ محمد سراج کی تصویر ڈال کر ڈاکٹر نیمو یادیو نے لکھا: 'ذرائع کے مطابق محمد سراج کو ایشیا کپ 2025 میں منتخب کیا گیا لیکن ان کا کہنا تھا کہ 'اگر ہم ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف میچ کھیل رہے ہیں تو مجھے منتخب نہ کریں' اس لیے انھیں منتخب نہیں کیا گ؟ا۔ شاباش سراج!'

مفد دل وو ہرا نامی ایک کرکٹ فین نے لکھا کہ 'گذشتہ ایشیا کپ فائنل میں محمد سراج نے دو اعشاریہ چار گیندوں میں پانچ وکٹیں لی تھیں۔' ایکس پر گوتم گمبھیر کا ایک پرانا انٹرویو پیش کرتے ہوئے وپن تیواری نامی ایک صارف نے لکھا: 'گمبھیر نے کوچ بننے سے پہلے کہا تھا: 'میرا ماننا ہے کہ جیسوال کو انڈیا کی ٹی 20 ٹیم میں ہونا چاہیے، نہ صرف ایک ٹورنامنٹ کے لیے بلکہ اگلے ورلڈ کپ کے لیے بھی۔۔۔ انھیں تینوں فارمیٹس میں انڈیا کے لیے کھیلنا چاہیے۔' اور 'اب سلیکٹرز چاہتے ہیں کہ وہ صرف ٹیسٹ پر توجہ دیں۔ یہ کتنا مضحکہ خیز!' 'دیش دروہی بی سی سی آئی' کے ہیش ٹیگ کے پر ہزاروں کی تعداد میں ٹویٹس کیے جا رہے ہیں۔

آریا نامی ایک صارف نے لکھا: 'اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب اکٹھے ہوں اور اس میچ کا بائیکاٹ کریں۔ کچھ پاکستانی کرکٹرز نے انسٹا پر بے شرمی کی کہانیاں بھی پوسٹ کیں۔ ہم یہ میچ کیسے کھیل سکتے ہیں؟' اس حوالے سے لوگ گذشتہ دنوں پارلیمان میں مجلس اتحاد المسلمین کے رہنما اور رکن پارلیمان اسد الدین اویسی کے بیان کی کلپ کو بھی بڑے پیمانے پر پیش کر رہے ہیں۔

سومیت نامی ایک صارف نے لکھا: 'لوک سبھا میں آپریشن سندور پر خطاب کرتے ہوئے اے آئی ایم آئی ایم کے رکن

پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے کہا تھا کہ آپ نے پاکستان کے ساتھ تجارت بند کر دی، اپنی فضائی حدود بند کر دی، ان کے جہازوں کو ہمارے پانیوں میں داخل ہونے سے روک دیا، پھر آپ پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کیسے کھیلیں گے؟' وی ٹی ایکس ٹی 21 نامی ایک صارف نے متواتر ٹویٹس کے ذریعے حکومت کو نشانہ بنایا۔ ایک ٹویٹ میں انھوں نے لکھا: 'یہ حکومت ہے جو بالآخر فیصلہ کرتی ہے کہ پاکستان کے ساتھ کھیلنا ہے یا نہیں۔ بی سی سی آئی پر سوال اٹھانا صرف ایک ڈرامہ ہے جس کی منصوبہ بندی ملک مخالف سنگھی بی جے پی آئی ٹی سیل نے کی ہے تاکہ مودی حکومت کو کھلی چھوٹ دی جائے اور بی سی سی آئی کو قربانی کا بکرا بنایا جا سکے۔ ایک اور ٹویٹ میں انھوں نے لکھا: 'پاکستان نے پہلگام حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی سرپرستی کی۔ آپریشن سندور کے دوران چین نے کھل کر پاکستان کا ساتھ دیا۔ اور انڈیا اب پاکستان کے ساتھ کرکٹ کھیل رہا ہے اور چین کے ساتھ تجارت بڑھا رہا ہے۔ کیا یہی نیشنلزم ہے؟ اور اب بائیکاٹ کرنے والے تمام گروپ خاموش کیوں ہیں؟

خیال رہے پاکستان متعدد مرتبہ پہلگام حملے کی نا صرف مذمت کر چکا ہے بلکہ انڈیا کو مشترکہ تحقیقات کی پیشکش بھی کر چکا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 24th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار ۲۴/ اگست ۲۰۲۵ء

نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے لگاتار دوسرے سال ڈرونڈ کپ پر قبضہ کیا

تہلکہ خیز فائنل یکطرفہ ثابت ہوا، ڈائمنڈ ہاربر کو 6-1 گول سے شکست فاش

کولکاتا، 23/اگست: نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے لگاتار دوسرے سال بھی شاہانہ انداز میں ڈرونڈ کپ فٹبال پر قبضہ کرلیا جب اس نے اپنے حریف ڈائمنڈ ہاربر کو 6-1 گول سے شکست فاش دیدی۔ پہلے نصف تک فاتح ٹیم کو دو گول نل کی لیڈ حاصل تھی پھر اس نے اسکور 3-0 کردیا لیکن اس دوران ڈائمنڈ ہاربر کے لیوکا نیجیسن نے اتفاقی گول اسکور کرلیا۔ لیکن اس کے بعد نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے تھوئی، اینڈی نے گول اسکور کرکے 5-1 کردیا۔ پھر آخری لمحوں میں الہ دین اجارہ رائی جنس نے دوسرے کھلاڑیوں کے ذریعہ تین گول کرائے لیکن خود کوئی گول اسکور نہیں کیا۔ ایسے میں نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کو پنلٹی مل گئی اور الہ دین اجارائی نے چھٹا اور ٹورنامنٹ میں اپنا آٹھواں گول اسکور کرلیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے لگاتار دوسرے سال بھی گولڈن بوٹ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ اس فائنل میں دیکھا جائے تو یہ فائنل بالکل یکطرفہ ثابت ہوا جب ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم اس فائنل میں ٹھہر بھی نہ سکی اور اسپینی کوچ کیبو ویکونا سوچ میں غرق پڑ گئے اور انہیں احساس ہوا کہ انٹر نیشنل میچوں میں کس انداز کا کھیل ہوتا ہے۔ ویسے دیکھا جائے تو اس میچ میں نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کو کم از کم دس گول سے جیتنا چاہئے تھا جب کئی موقعوں پر الہ دین نے خود مواقع ضائع کئے۔ علاوہ ازیں تھاوٗ، اینڈی نے مواقع ضائع کئے اور اگر یہ سب گول کی شکل میں تبدیل ہوتا تو شاید ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی پہچان گم ہوگئی ہوتی۔ ایسے بھی اس شکست فاش کو فراموش نہیں کر پائیں گے۔

میسی، ارجنٹینا کیرالہ میں تاریخی میچ کھیلیں گے، اے ایف اے کی تصدیق

تروانت پورم، 23 اگست (یو این آئی) ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) نے باضابطہ طور پر تصدیق کی ہے کہ لیونل میسی اور ارجنٹینا کی قومی فٹبال ٹیم 10 تا 18 نومبر 2025 کے درمیان کیرالہ میں ایک نمائشی میچ کھیلیں گے۔ یہ میچ تروانت پورم کے گرین فیلڈ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جو ریاست کے لیے ایک تاریخی کھیلوں کا موقع ثابت ہوگا۔ اس تقریب کا اہتمام کیرالہ حکومت رپورٹر براڈکاسٹنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے اشتراک سے کررہی ہے۔ اس تصدیق سے مہینوں کی قیاس آرائیوں کا بھی خاتمہ ہوگیا ہے کہ شیڈولنگ کے تنازعات کی وجہ سے دورہ منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ ارجنٹینا ٹیم کے دورے کا پہلا اعلان ستمبر 2024 میں کیرالہ کے کھیلوں کے وزیر وی عبدالرحمان نے کیا تھا۔ ایونٹ کو ممکن بنانے کے لیے کیرالہ حکومت نے باضابطہ طور پر ٹیم کو مدعو کیا اور اخراجات پورے کرنے کے لیے کارپوریٹ اسپانسرشپ حاصل کی۔ میسی اور ان کے ساتھی کھلاڑی وینیز ویلا 5) ستمبر 2025) اور ایکواڈور 10) ستمبر 2025) کے خلاف بین الاقوامی میچز مکمل کرنے کے بعد کیرالہ پہنچیں گے۔ ترواننت پورم کا یہ میچ 2026 فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں کا حصہ بھی ہوگا۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے فیفا کے صدر کی اہم ملاقات، میڈیا کی تنقید

واشنگٹن، 23 اگست (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سلسلے میں وائٹ ہاؤس میں ڈونلڈ ٹرمپ اور فیفا کے صدر کی اہم ملاقات ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو نے امریکی صدر ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی ہے، جس کے بعد انھوں نے انکشاف کیا کہ 2026 کے ورلڈ کپ کی قرعہ اندازی اس دسمبر میں واشنگٹن میں ہوگی۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ فیفا ورلڈ کپ کے لیے ٹیموں کے ڈراز 5 دسمبر کو کینیڈی سینٹر میں ہوں گے اور عالمی فٹبال ایونٹ کا واشنگٹن سے نیا تاریخی آغاز ہوگا، کینیڈی سینٹر اس ایونٹ کا شان دار آغاز

کرے گا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی ٹیم بھی اس ایونٹ میں حصہ لے گی، فیفا ورلڈ کپ 2026 تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ ہوگا۔ ملاقات کے موقع پر فیفا کے صدر نے امریکی صدر ٹرمپ کو ان کے نام کی ٹی شرٹ بھی پیش کی۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 تین ملکوں میں مشترکہ طور پر منعقد ہوگا، امریکا، کینیڈا اور میکسیکو فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی کریں گے، میگا ایونٹ کے 13، 13 میچز میکسیکو اور کینیڈا میں ہوں گے، جب کہ بقیہ میچز امریکا کے 11 شہروں میں ہوں گے۔ دوسری طرف امریکی اخبارات نے فیفا کے صدر کی اس طرح ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات پر شدید تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ وہ آمر حکمرانوں اور انسانی حقوق کی پامالی کرنے والوں کی چاپلوسی کررہے ہیں۔ یو ایس ٹوڈے نے لکھا کہ جیانی انفنٹینو کی خوشامدانہ روش اب فیفا ورلڈ کپ کو بھی داغدار کررہی ہے۔ اخبار نے لکھا کہ اگلے سال ہونے والا مردوں کا ورلڈ کپ، شمالی کوریا کے طرز کا ریاستی پروپیگنڈا ایونٹ بنتا جارہا ہے، اور انفنٹینو بخوشی اس کا حصہ بن رہے ہیں، اور ایک ایسے موقع پر جس میں محض یہ اعلان ہونا تھا کہ قرعہ اندازی کینیڈی سینٹر میں ہوگی، وہ 45 منٹ تک ٹرمپ کے پہلو میں کھڑے ہنستے رہے جیسے وہ بھی کابینہ کے کوئی رکن ہوں۔ یہاں تک کہ انفنٹینو اُس وقت بھی خاموش کھڑے رہے جب ٹرمپ نے یہ تجویز دی کہ شاید ولادیمیر پیوٹن بھی اس ٹورنامنٹ میں شریک ہوں، حالاں کہ 2022 میں یوکرین پر حملے کے بعد روس پر فیفا کے مقابلوں میں شرکت پر پابندی عائد ہے۔

ارجنٹینا کی ٹیم کیرالہ میں کھیلے گی انٹرنیشنل فرینڈلی میچ

بیونس آئرس، 23 اگست (یو این آئی) لیونل میسی کی قیادت والی ارجنٹینا کی ٹیم نومبر میں ہندوستان کا دورہ کرے گی اور کیرالہ میں ایک بین الاقوامی دوستانہ (فرینڈلی) میچ کھیلے گی۔ ارجنٹینا کی ورلڈ چیمپئن ٹیم ہندوستان میں کس ٹیم سے کھیلے گی اس کا اعلان ابھی باقی ہے۔ یہ 2011 کے بعد پہلا موقع ہوگا جب میسی اور ارجنٹینا کے کھلاڑی ہندوستان آئیں گے۔ اُس وقت انہوں نے کولکاتہ کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں وینیز ویلا کے خلاف میچ کھیلا تھا، جس میں نکولس اوٹامینڈی نے گول کرکے ٹیم کو 1-0 کی جیت دلائی تھی۔ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) نے یہ اعلان کیا اور 2025 کے دوستانہ میچز کا ابتدائی پروگرام جاری کیا۔ نومبر کے میچ تین مقابلوں کا حصہ ہوں گے جو فیفا انٹرنیشنل ونڈو کے دوران ہوں گے۔ دو میچ لوانڈا (انگولا) میں کھیلے جائیں گے اور ایک کیرالہ (ہندوستان) میں۔
اے ایف اے کے مطابق: " لیونل اسکالونی کی قیادت میں ارجنٹینا کی ٹیم کے پاس 2025 میں دو فیفا فرینڈلی ونڈوز ہیں پہلی ونڈو اکتوبر میں امریکہ میں اور دوسری 10 سے 18 نومبر کے دوران انگولا اور ہندوستان میں۔" فرینڈلی میچ کے لیے کیرالہ میں مخصوص شہر اور اسٹیڈیم کا اعلان بعد میں ہوگا۔

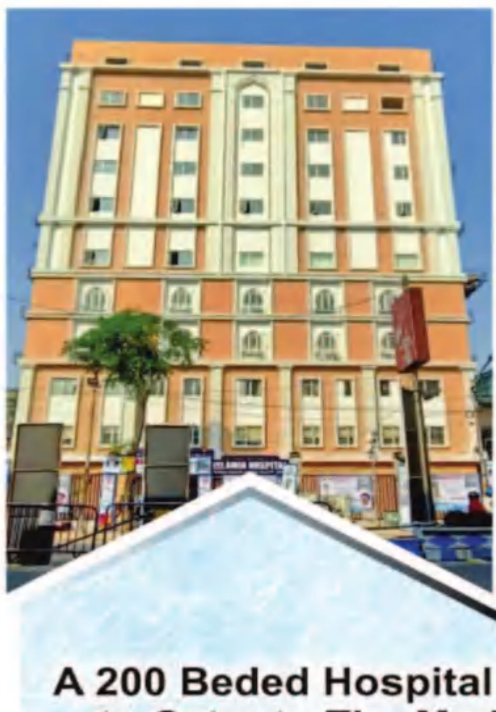

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Congratulations

To
Indian Representative at 7th World Open Karate Championship 2025 Thailand
Md Wilddan Azzumar Siddiqui
for being honoured with
The Telegraph School Award 2025.

Indian Karate Association

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804